علمی جواہرات

المعروف بہ

خزینۃ الاسرار

○ یہ کتاب. . . . معلوماتِ قرآنی، معلوماتِ جغرافیہ اور ان جیسے بے شمار دِل چسپ علمی چٹکلے، ادبی لطائف اور نکاتِ عامہ پر مشتمل قیمتی خزانہ ہے۔

○ اس کتاب میں مستند علمائے کرام کی کتابوں سے منتخب مسائل کو پہیلیوں کی صورت میں قارئین کی ذہنی تفریح اور طلبہ میں تحقیقی مزاج پیدا کرنے کے لئے بیان کیا گیا ہے۔

○ اس کتاب میں طہارت، نماز، روزہ، حج، نکاح، طلاق، صرف ونحو اور میراث کے چند ضروری مسائل کو بھی ذکر کیا گیا ہے۔

اس کتاب کے مطالعے سے ان شاء اللہ تعالیٰ معلومات میں اضافہ طبیعت میں نشاط اور تحقیق وتخریج کا شوق پیدا ہوگا۔

تالیف

مولانا حبیب اللہ نعمانی بن غلام سرور

بیت العلم ٹرسٹ

عِلمی جواہرات

المعروف بہ

خزینۃ الاسرار

○ یہ کتاب.... معلوماتِ قرآنی، معلوماتِ جغرافیہ اور ان جیسے بے شمار دلچسپ علمی چٹکلے، ادبی لطائف اور نکاتِ عامہ پر مشتمل قیمتی خزانہ ہے۔

○ اس کتاب میں مستند علمائے کرام کی کتابوں سے منتخب مسائل کو پہیلیوں کی صورت میں قارئین کی ذہنی تفریح اور طلبہ میں تحقیقی مزاج پیدا کرنے کے لئے بیان کیا گیا ہے۔

○ اس کتاب میں طہارت، نماز، روزہ، حج، نکاح، طلاق، صرف ونحو اور میراث کے چند ضروری مسائل کو بھی ذکر کیا گیا ہے۔

اس کتاب کے مطالعے سے ان شاء اللہ تعالیٰ معلومات میں اضافہ طبیعت میں نشاط اور تحقیق وتخریج کا شوق پیدا ہوگا۔

تالیف

مولانا حبیب اللہ نعمانی بن غلام سرور

جامعۃ الاسلامیۃ آلائی بنہ

ہزارہ

بیت العلم ٹرسٹ

05040610

اسٹاکسٹ

مکتبہ بیت العلم

فدا منزل نزد مقدس مسجد، اردو بازار، کراچی۔
فون: 2726509-213-92+ موبائل: 0322-2583199
ویب سائٹ: www.mbi.com.pk

کتاب کا نام: .... علمی جواہرات (المعروف خزینۃ الاسرار)
تاریخ اشاعت: .... جمادی الثانی ۱۴۳۱ھ بمطابق جون ۲۰۱۰ء
ناشر: .... ادارة السعید

ملنے کے دیگر پتے

☆ مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار لاہور۔ فون: 0423-7224228

☆ مکتبہ سید احمد شہید، اردو بازار لاہور۔ فون: 0423-7228196

☆ مکتبہ امدادیہ، ٹی۔بی روڈ، ملتان۔ فون: 061-4544965

☆ کتب خانہ رشیدیہ، راجہ بازار، مدینہ کلاتھ مارکیٹ، راولپنڈی۔ فون: 051-5771798

☆ مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ فون: 081-662263

☆ کتاب مرکز، فیریئر روڈ، سکھر۔ فون: 071-5625850

☆ بیت القرآن، نزد ڈاکٹر ہارون والی گلی، چھوٹی گھٹی، حیدر آباد۔ فون: 022-3640875

نوٹ: یہ کتاب اب آپ بیت العلم سے بذریعہ VP بھی منگوا سکتے ہیں۔

برائے سیلز مارکیٹنگ: 0322-2583199

فہرست مضامین

فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمدِ سُبحان

کس قلم اور زبان سے کروں بیاں — حمدِ خدا کہ ہے برتر از گماں
وہ ذاتِ اقدس جل جلالہٗ — میں ایک بندۂ پُر قصور و ناتواں
اشجار و ابحار جو ہوں قلم و سیاہی — گر کاتب ہوں فرشتے جن و انساں
ہو جائے گی ختم یہ ہر چیز مکرّر — اوصافِ رب لیکن رہینگے تشنہ بیاں
ازل سے ہے موجود فقط ذات اسکی — قائم و دائم تا ابد رہے گا بدیع جہاں
نہیں رکھتا شریکِ ذات و صفات — ہو نہیں سکتا موصوف کوئی مثلِ سبحاں
ہے تنہا و یکتا، رحیم و کریم — رزّاق و خلّاق، رؤف و رحماں
بحر و بر، یا کہ ہو خشک و تر — فضا و خلا، ماوراءِ آسماں
ہر مکان و زمان میں نشاں — ہے اسکی ذات و صفات کا عیاں
سمجھ سے بالا یہ حکمت ہے عجیب — کہ ہے ہر ذرّے میں ظاہر یہ پنہاں
ھر عاقل جو اپنی عقل پہ ہے نازاں — پر تیری پہچان میں تا ہنوز ہے حیراں
ہے یہی ایمان بالغیب کی حقیقت — کہ ہوں پوشیدہ امور تسلیم بالجناں
بے نیاز ہے میری ثنا سے وہ بے شک — ہے صمد صفت اسکی بہت عالیشاں
ہے پُر اسرار کائنات کا جو نقشہ — پیدا نہیں یہ منظر بلا ریب رائگاں
امتحان گاہِ انس و جن ہے حبیب — بنا دے خدا تجھے کامیاب در امتحاں

ترتیب و تسوید — عفا عنہ المجید

نعت رسول مقبول علیہ السلام

غارِ حرانه پورته نور شو ناگهانه ٭ دنیائے کړه روښانه ٭ په امر دَ سبحان

دغه رڼا وه دَ اسلام | رااوړے وه فخر الانام | په ډیر عزت و احترام
جبرائیل رسولے دا پیغام وه دَ رحمانه الخ

جبرائیل راغے په تلوار | تر محمد نبی مختار | ورته وَیل چه شه تیار
تیار ے دَ کفر و شرک بد لړے دَ جهانه الخ

هغه رسول چه وو امین | وه په قریشو کښ نازبین | کله چه شو داعی دَ دین
بیائے دښمن شول ټول عرب دَ هر خوانه الخ

دښمنان ئے شول ټول دی خپلان | چه دے بد وائی ټول بتان | راپورے خاندی هر انسان
پرے به نه دو خپل دے کار ته په اسانه الخ

عزم دا وکه مشرکانو | دَ دین اسلام دے دښمنانو | راغلے سختئے په مسلمانو
تنګه مکه په مسلمان شوله بے شانه الخ

دا پیغمبر عظیم الشان | و و صحابه ئے عاشقان | دَ دین دَ شمعے پتنګان
پتنګ په شمع وی قربان له خپله ځانه الخ

قربان ئے کړو مال و دولت | په ډیر اخلاص و محبت | چه او شو حکم دَ هجرت
هر مسلمان شو دَ مکے نه راروانه الخ

دوئ مدینه کښ شو آباد | دَ مشرکانو شو آزاد | راغے بیا حکم دَ جهاد
عمل ئے اوکه په دے حکم دَ قرانه الخ

دَ دوئ محنت په کوششونو | تعلیم و تبلیغ سره دَ وینو | اسلام شو خور په وطنونو
نکه الله پے شو بیحده مهربانه الخ

زه حبیب سوال کوم مدام | دَ خوږ نبی خیر الانام | چه شفاعت مے شی انعام
بیا مے نصیب کړے ځمار به خپل رضوانه الخ

غارِ حرانه پورته نور شو ناګهانه ٭ دنیائے کړه روښانه ٭ په امر دَ سبحان

وصلی الله تعالیٰ علیٰ خیر خلقه محمد وعلیٰ آله واصحابه وسلم

حرره ورتبه عفا عنه الغنی

باسمہ تعالیٰ

ضروری گزارشات

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ایک مسلمان بہ حیثیت مسلمان ہونے کے قرآن کریم اور احادیث مبارکہ کے متن، ترجمہ اور تشریح کی درستگی اور صحت کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے اور اس بارے میں عمداً غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کرسکتا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اس کتاب کی اصلاح، تصحیح، تخریج اور تحقیق علماء کرام کی ایک جماعت اور اسکولوں کے اساتذہ کرام نے مل کر اہتمام سے کی ہے اس کے باوجود..........

① تمام قارئین کی خدمت میں گزارش ہے کہ دوران مطالعہ اگر کسی قسم کی غلطی نظر آجائے تو اسے نظر انداز کرنے کی بجائے فوری طور پر ناشر سے بذریعہ خط (جو کتاب کے آخر میں دیا گیا ہے) یا بذریعہ فون نمبر (جو صفحے کے نیچے درج ہے) رابطہ فرمائیں اور وہ نسخہ بھجوادیں۔

اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی اس کی اصلاح کرکے یا متبادل اصلاح شدہ نسخہ آپ کو بھجوادیا جائے گا۔ ڈاک خرچ بذمہ ادارہ ہوگا۔

② ادارہ کی درسی اور اصلاحی مطبوعات میں قرآن کریم/ احادیث مبارکہ کے ساتھ شرعی تصاویر بھی شائع ہوتی ہیں۔ لہٰذا اگر قارئین کی نظر سے کوئی ایسی چیز گزرے جو قابل اصلاح ہو تو اس کی اطلاع ہمیں فوری طور پر دیں اور ایک دینی کام میں معاون بنیں اور عنداللہ ماجور ہوں۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

طالب دعا

احباب ادارہ بیت العلم

☆ کتاب میں علمی اصلاح، اور طباعت وکتابت کے معیار سے متعلق امور پر رابطہ کے لیے نمبر:

0323-2159031, 0321-2159398

(براہ مہربانی صبح ۱۰:۰۰ بجے تا رات ۹:۰۰ بجے (سوائے جمعۃ المبارک) بات فرمائیں اس کے علاوہ SMS فرمائیں)

☆ کتاب کی قیمت، ترسیل وغیرہ سے متعلق امور پر رابطہ کے لیے نمبر:

0322-2125228, 0321-3647578, 0312-3647578

(براہ مہربانی صبح ۱۰:۰۰ بجے تا رات ۹:۰۰ بجے (سوائے اتوار) بات فرمائیں اس کے علاوہ SMS فرمائیں)

جامع المعقول والمنقول علامہ بشیر الحق صاحب مدظلہ العالی،
بانی ومہتمم دارالعلوم اسلامیہ پارس ویلی کاغان کے فاضلانہ تأثرات
اوردعائیہ کلماتِ طیّبات۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً ومصلیاومسلّما نحمد الله كما هوا هله نصلى ونسلم على حريه وحقيقه وعلىٰ اصحابه وازواجه واتباعه وآل بيته اجمعين الىٰ يوم الدين.

امـــــابـــــعـــد

میں نے برادرم مکرمی ومحترمی جناب حضرت مولانا حبیب اللہ صاحب نعمانی کی کتاب مہتاب ''خزینۃ الاسرار لسکینۃ الاخیار'' کا بعض جگہوں سے مطالعہ کیا اور غور کیا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ جس طرح اس کا نام ہے اسی طرح اس کے اندر کافی مفید معلومات اور مختلف مسائل جمع کیئے گئے ہیں۔ اور واقعی یہ اسرار ورموز، افکار وغموض کا مجموعہ ہے۔ مصنف مدظلہ العالی نے انتہائی عرق ریزی، جانفشانی، محنت ومشقت سے یہ کام انجام دیا ہے۔ درحقیقت یہ رحمتِ ربانی وکرم یزدانی وفیض سبحانی برقلب انسانی کیثمرات ونتائج سے ہے۔ ورنہ انسانی کمالات بدون رحمانی برکات وفیوضات کے درجہ عدم ونیست میں ہیں صاحب کتاب سے یہ خدمت اللہ تعالیٰ کو منظور تھی اور بصورت تصنیف وتالیف منظور تھی توفیق دیدی۔ کیا خوب کسی کہنے والے نے کہا کہ:۔

ایں سعادت بزور بازو نیست ☆ تا نہ بخشد خدائے بخشندہ۔

میں تو سمجھتا ہوں کہ یہ کتاب گلدستۂ مسائل و پیوستۂ دلائل ہے بلکہ موتیوں اور جواہرات کا مجموعہ اور گنجینۂ معرفت ہے۔ اگر یہ عوام کیلئے مفید ہے تو خواص، علماء کرام، طلباء عظام کیلئے زیادہ مفید ہے اور مصنف موصوف کی غرض بھی اس کتاب کے لکھنے سے افادۂ عوام وخواص ہے اور تمام لوگوں سے بہترین انسان بھی وہی ہے۔ جو لوگوں کو نفع اور فائدہ پہنچائے۔ جیسا کہ فرمایا گیا ہے کہ "خَیْرُ النَّاسِ مَنْ یَّنْفَعُ النَّاسَ" میری تمنا ہے بلکہ گزارش ہے کہ مولانا کی اس عظیم وثمین کتاب کو ہر خاص وعام خرد و کلاں ضرور حاصل کریں اور پڑھیں۔ آخر میں میری دعا ہے کہ ربُّ العالمین اس کتاب کو اپنے حضور میں مقبول ومنظور فرمائے اور موصوف مدظلہ العالی کیلئے صدقۂ جاریہ والباقیات الصالحات کے زمرہ میں کرے۔ یقیناً یہ صدقۂ جاریہ بھی اور باقیات صالحات بھی ہے۔

آخر میں چند اشعار جو کہ دعا والتجا پر مشتمل ہیں وہ بھی تحریر کرنا مناسب سمجھتا ہوں۔

ابیات

کتابے از حبیب اللہ نعمانی	کتابے چیست یک نعمت فیضانی۔
خزینہ باثمینہ پُرز اسرار	مفیدے بہرِ ہر ابرار و اخیار
چوں دیدم بعض جائے از خزینہ	یقیناً یافتم دُرِّ ثمینہ
تقبّل یا الٰہی ایں کتابے	تقبّل ایں کتابے لاجوابے
تقبّل یا الٰہی باز گفتم	گلے، نہ خاررا در تار سفتم
چوں گل بیں از فقیرے ایں دعارا	شنو پس کن قبول از من دعارا
کرم کن نیز رحمت بر مصنف	نگاہ فیض کن بردل مصنّف
ایں محنت وعرق ریزی را تقبّل	ایں سعی گراں مایہ تقبّل

بدہ توفیق مارا نیز آں را	بہ راہ حق درسرّ وعیاں را
نما ہر دوست وولدارو قر یبے	رہ حق ہر امیر وہر غریبے
ایماں مقصود مادر دار فانی	بکن بروے خدایا زندگانی
بوقت مرگ از مابرزبانے	بیاید کلمہ طیب برزبانے
کلام آخری مالاالہ کن	
حفاظت از فریب ماسوا کن	

دیگر

ایمان کامل عمل صالح کن عطا	راجیٔ رحمت توہستم اے خدا
ازوسوسۂ شیطان واز نزغ نفس	محفوظ کن این بندہ راز ہر ہوس
تو نگہبان وحفیظ خلق را	ایستادی بے ستوں ایں فلک را
قدرت عامہ ورحمت عام تو	عظمت وبرکت فقط درنام تو
چوں رُوبیت ترا اے ربِ ما	رحمت تو عام در ہر دوسرا
بس زرحمت خاص وقدرت عام خود	محفوظ کن از ہر گناہے بندہ خود
علم وافر عمل صالح کن عطا	مأمون کن ہر عمل ما از ہر ریاء
توفیق دہ تاکہ بگوئم کلمہ را	وقت نزع بروح از من اے خدا
حشرکن ایں بندہ راباصالحین	گرچہ صالح نیست کن با صالحین۔
شفاعت ختم الرسل را راجیم	شفاعت صغریٰ وکبریٰ راجیم
از شفیع المذنبیں محظوظ کن	از ہیبت روز حشر محفوظ کن
داخل جنت بکن از فضل خود	دوراز آتش بکن از فضل خود

در	آخر	ش	گوئم	صلوٰۃ	والسلام
برامام		الانبیاء		خیر	الانام

دیگر

اے خدائے ذوالجلال وذو الکمال	میکنداز تو دعا ایں ذو الخیال
ہر گز مکن مایوس ایں مانوس را	از رضاء محظوظ کن محبوس را
مرض ظاہر وباطن مادور کن	از دفاع غم وھم مسرور کن
ادفع عناکل سقم من السقام	من الذکور والا ناث بالدوام
بعد عناکل مرض یا علیم	یا کریم، یا سمیع، یا رحیم
ایمان کامل کن، عطا مارا خدا	استقامت برایماں صبح ومساء
زندگی مارا بکن بر بندگی	زندگی بے بندگی شر مندگی
سہل کن سکراتِ ماز رحمتے	نزع روح ماشود بر فرحتے
در قبر محفوظ کن ازمارو مور	ازنیش کژدم نیز از تکلیف گور
روز نشروحشر شر منده مکن	گر کنی شرمنده پس زنده مکن
بس بکن اے ناظم وراقم سطور	وقت راضائع مکن اے بے شعور
اے بشیر الحق تو طلب حق بکن	اشاعت حق نیز ربط حق بکن
در آخیرش الصلوٰۃ والسلام	براحمدِ ختم الرسل خیر الانام

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔ آمین

راقم السطور راجی الغفور احقر العباد بشیر الحق غفرلہ الحق ذنوبہٗ بغفرانہ الجزیل انہ علیٰ کل شئیٍ قدیر وبالاجابۃ جدیر۔ مہتمم وناظم وخادم دار العلوم اسلامیہ بارس۔

اعتذار

اَلْاِسْنَادُ مِنَ الدِّیْنِ لَوْلَا الْاِسْنَادُ لَقَالَ مَنْ شَآءَ مَاشَآءَ کے پیش نظر حتی المقدور کوشش کی گئی ہے کہ اس کتاب میں ہر بات مستند اور با حوالہ ہو۔ جن جن کتب کا مطالعہ کر کے نچوڑ نکالا گیا ہے ان کا حوالہ پیش مسئلہ دیا گیا ہے۔ ہاں البتہ جو مسائل اساتذۂ کرام یا دیگر احبابِ عظام سے زبانی اخذ کئے گئے ہیں۔ یا جو مسائل بالکل بدیہی اور آسان فہم ہیں۔ یعنی بجواب پڑھتے ہی مسئلہ واضح ہو جاتا ہے اور کسی قسم کی تشویش لاحق نہیں ہوتی تو ایسے مسائل غیر مدلّل ذکر کئے گئے ہیں۔ بایں ہمہ پھر بھی اگر کسی محترم قاری کو کہیں شک گزر جائے تو اس کو فک کرنے کا یہی طریقہ ہے کہ مؤلف کو اطلاع برائے اصلاح کیجئے تا کہ جانبین کی تحقیق وتجسّس سے شکوک وشبہات کا ازالہ ہو جائے۔

دیگر ہر بات وکام کا انداز اگر دلنشین ودلفریب ہو تو مخاطب اس سے ضرور متأثر اور محظوظ ہوتا ہے۔ اس کے سمجھنے میں دلچسپی لیتا ہے۔ ازیں سبب اس کتاب کے مسائل والفاظ الغاز کی شکل میں تحریر کئے گئے ہیں۔ طلباء چونکہ اس قسم کے مسائل کے ساتھ بے حد شوق وذوق رکھتے ہیں اس لئے طلباء کے اس جذبے کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ کتاب اس نوعیت وطرز پر لکھی گئی ہے تا کہ تشحیذِ اذھان کے ساتھ ساتھ انواع واقسام کے مسائل بھی ہر طالب العلم کو از بر ہو جائیں۔ امید ہے کہ صرف طلباء ہی نہیں بلکہ ہر طبقہ کے پڑھے لکھے حضرات اس کتاب میں گہری دلچسپی لینگے۔ دعاء ہے کہ خداوندِ قدوس اس محدود سعی کو لامحدود برکتوں اور وسعتوں سے نوازیں۔ شرف قبولیت در خاص وعام سے مزیّن فرمائیں۔ اشاعتِ بار بار کی بدولت ہر سمت شائع وذائع فرمائیں اور مؤلف پُر قصور کیلئے ربِّ غفور یہ صدقۂ جاریہ بنائیں۔ اٰمین یا ربَّ العٰلمین

عرضِ مؤلف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بے انتہاء حمد وثنا اس ذاتِ بے ہمتا کیلئے کہ جو یکتاو بے نیاز ہے۔ ذوالجلال والاعزاز ہے۔ ہرایک بندے کا کارساز ہے۔ جس کی نعمتیں بے بہاو بے انداز ہیں۔ اس نے انسان کواشرف المخلوقات بنایا۔ عقل کا تاج اس کے سر پر سجایا۔ اس نورِ عقل کی بدولت انسان نے عجوبات کائنات کی گتھیوں کو سلجھایا۔ الغاز ہوں یا کہ سادے الفاظ ہرنوع کلام کو انسان نے اپنایا۔ مسائل کے چیستانوں کو فقہاء امت نے سمجھا اور سمجھایا۔ وہی فقہاء کرام کہ جن کے متعلق فرمایا گیا

"وَمَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْراً یُّفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ".

لامحدود برکتیں ہوں احمد مجتبیٰ ﷺ پراور لامعدود رحمتیں ہوں محمد مصطفیٰ ﷺ پر کہ جن کی محنت اور شفقت سے انسانیت کوراہِ راست مل گئی۔ کفر وضلالۃ کی جگہ رشد وہدایت آگئی۔ بت پرستی خداپرستی میں بدل گئی۔ قلوب نورایمان سے منوّر اوراذھان مہک قرآن سے معطّر ہوگئے۔ چاردانگ عالم میں بلبلانِ توحید چہچہانے لگے اور بُتانِ تضلیل خاموش وسرچھپانے لگے۔

ان گنت سلامتیاں ہوں آلِ رسول واصحابِ نبی پر کہ جن کی قربانیوں سے دین اسلام کو چار چاند لگ گئے۔ جزیرہ نما عرب سے نکل کر چارسُو عالم میں پھیل گئے اور پیغامِ اسلام دے گئے آج کرۂ ارض کے گوشہ گوشہ میں نوراسلام چمکتا ہےاور چپہ چپہ پرخورشیدِ توحید دمکتا ہے یہ سب کچھ ان کی کوششوں کاثمر لگتا ہے۔

بیش از بیش عنایتیں ہوں علماء وفقہاء امت پر کہ جن کی شبانہ روز جدوجہد سے گلستانِ اسلام کی آبیاری ہورہی ہے۔ یہ بوستان اگر تازہ وثمر بار ہے تو یہ انہی

عبادالرحمٰن کی محنتِ لیل ونہار ہے ورنہ دیگر مذاہب کے سدا بہار لالہ زار بھی اب خارزار ہیں۔

بعدازیں بندہ ہیچمد ان عرض رسا ہے کہ بچپن ہی سے فارغ اوقات میں غیر نصابی کتب کا مطالعہ کرنا میرا پسندیدہ مشغلہ رہا ہے۔ جب کبھی کوئی نئی کتاب ہاتھ لگتی تو اس میں غوطہ زن ہوتا جو گوہر نایاب دستیاب ہوتا تو زینتِ قرطاس بلاارتیاب کرتا۔ حتیٰ کہ اس وقت تک یہ سلسلہ چلتا رہا اور دُرَرِنوادر کا ذخیرہ بڑھتا رہا۔ اُطۡلُبُوا الۡعِلۡمَ مِنَ الۡمَهۡدِ اِلَى اللَّحۡدِ۔'' کے مصداق میں نے کبھی اپنے آپ کو عالم فاضل نہیں بلکہ طالب العلم سمجھا۔ اور طلب علم میں جہاں کہیں جس سے جو بھی حکمۃ کی بات ملتی ہے اُسے حرز جان بنالیتا ہوں کیونکہ ''اَلۡحِكۡمَةُ ضَآلَّةُ الۡمُؤۡمِنِ۔'' مختصراً یہ کہ فقہ، صرف، نحو، ادب، جغرافیہ، معلوماتِ عامہ اور مختلف النوع چیستانوں کا ایک ضخیم مجموعہ تیار ہوا۔ گاہ بگاہ سوچتا رہا کہ یہ عجائب وغرائب اگر یونہی کاپیوں میں مسطور اور مستور رہینگے تو استفادۂ خلائق سے دور رہیں گے۔ کیوں نہ ان کو زیور طباعت سے آراستہ کیا جائے اور ہر مشتاق کا ذہن ان سے پیراستہ کیا جائے۔

جس کام کا آغاز کیا گیا ہے بلاغل وغش بہترین سہی لیکن مشکل ترین بھی ہے۔ ایسے باریک ترین موضوع پر خامہ فرسائی جان جوکھوں میں ڈالنے والی بات ہے۔ جہاں قدم قدم پہ خامہ فرسا کی خامی موجب لغزش بنتی رہتی ہے۔ خصوصاً مذہبی وتاریخی معلومات اور معلوماتِ عامہ جن کی بنیاد تاریخی روایات پر استوار ہے۔ ہر صاحب فراست شخص کو بطریق احسن معلوم ہے کہ تدوین علم تاریخ میں بصیرت سے زیادہ بصارت سے کام لیا گیا ہے یعنی اس کی چھان پھٹک ایسی نہیں ہوئی ہے جس طرح کہ احادیث رسول ﷺ کی تحقیق وتدقیق ہوئی ہے۔ بایں ہمہ پھر بھی احادیث مبارکہ کے مختلف مدارج ہیں اور روایۃً ودرایۃً ہر لحاظ سے اس میں بحث وتمحیص جاری

رہتی ہے۔ پھر ان تاریخی روایات کا کیا کہنا یہاں تو سقم اور کمزوری کا بہت سامان ہوتا ہے۔ ہر لکھاری و قاری انگشت بدندان رہتا ہے کہ تضاد کے اس مجموعے میں صحیح و سقیم کی پہچان کیا ہے؟

بنابرایں مؤلف، بلا تکلف عرض گزار ہے کہ اس کتاب میں جہاں کہیں کسی کمی وکوتاہی پر اگر کوئی قاری مطلع ہو جائے تو بلا تامل حقیر کو متنبہ فرمائے تاکہ آئندہ طباعت میں ان غلطیوں کا قلع قمع کیا جائے۔ یقیناً انسان مرکب من الخطاء والنسیان ہے وقتاً فوقتاً لغزشیں کھاتا رہتا ہے خصوصاً قلمی لغزشیں تو ایسی غلطیاں ہیں جو کہ قائم و دائم رہتی ہیں لہٰذا ان کی اصلاح بے حد ضروری ہوتی ہے۔ تاکہ نئی پود ان غلطیوں کے اثرِ بد سے محفوظ رہے۔ مجھے امیدِ واثق ہے کہ میرے کرم فرما اس معاملے میں میری مدد فرمائیں گے۔

رب العزت سے ملتجی ہوں کہ اس ادنیٰ سعی کو مشکور فرمائیں۔ عوام وخواص میں مقبول و منظور فرمائیں۔ ہر خامی اس کی مستور و کافور فرمائیں۔ خوبیاں اس کی ہر شش جہت منشور فرمائیں۔ چشمِ حاسدین سے دور فرمائیں۔ شائقین کے قلوب اس سے مسرور فرمائیں۔ مجھ بے نوا و بے عمل کے عمل نامہ میں بطور صدقۂ جاریہ اسے مذکور فرمائیں۔ آمین یارب العلمین۔

عرض کنندہ

حبیب اللہ نعمانی عفا عنہ الغنی
آف بنہ آلائی ضلع بٹگرام (ہزارہ)
فون نمبر 0987-319015 گھر
0987-319032 مدرسہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسائلِ طہارت

1۔سوال:۔ایک شخص نے صبح سویرے جنابت سے غسل کیا۔اسی وضو سے اس نے دن کی پانچوں نمازیں پڑھیں۔صبح کی نماز کے علاوہ تمام نمازیں صحیح ہیں وضاحت کیجئے؟

جواب: اس شخص نے غسل کے وقت کلی نہیں کی تھی جب صبح کی نماز کے بعد اس نے پانی پیا تو اس کا غسل مکمل ہو گیا لہٰذا ما بعد کی نمازیں صحیح باوضو پڑھی گئیں۔

(فقہی پہیلیاں ص ۵۲)

2۔سوال:۔ ایک شخص جنابت کی حالت میں مسجد میں داخل ہوا اور جب نکلا تو وہ پاک تھا یہ کیسے ہوا؟ حالانکہ مسجد کے اندر نہ اس نے غسل کیا نہ وضو اور نہ تیمّم کیا تھا۔

جواب : اس شخص نے غسل جنابت مسجد میں داخل ہونے سے پہلے کیا تھا لیکن مضمضہ (کلی) بھول گیا تھا جب مسجد میں داخل ہوا تو اندر پانی پیا جس کی بدولت مضمضے (کلی) کی کمی پوری ہو گئی اور وہ شخص پاک ہوا۔

3۔سوال:۔ ایک شخص نے چار رکعات سنت پڑھی پھر اسی وضو سے چار رکعات فرض پڑھے۔سنت فاسد ہیں اور فرض صحیح یہ کیونکر ہے؟

جواب : اس شخص نے وضو کر کے موزوں پر مسح کرنا بھول گیا۔جب سنت آدا کر کے فرض پڑھنے کیلئے جماعت میں شامل ہونے لگے تو راستے میں گھاس پر لگے پانی کے قطرے اس کے موزوں پر پڑ گئے جو کہ قائم مقام مسح کے ہو گئے۔اس لئے فرض باوضو اور سنت بے وضو پڑھی گئی۔ (حیرۃ الفقہ)

4۔سوال:۔ ایک شخص کے پاس تین برتنوں میں گھی، دودھ اور سرکہ موجود تھا اندھیرے میں اس نے ہر ایک برتن سے ایک ایک چمچ کسی برتن میں ڈال کر جب

روشنی میں لائے تو اس میں ایک مرا ہوا چوہا پڑا تھا۔ اب بتایئے کہ کس برتن پر حکمِ نجاست لگے گا؟

جواب: چوہے کا پیٹ چیر کر دیکھا جائے گا جو چیز اس سے نکل آئی وہی چیز والا برتن نجس ہوگا۔ اگر کچھ نہیں نکلا تو پھر اس چوہے کو بلی کے سامنے ڈال دیا جائے گا اگر بلی نے کھایا تو گھی اور دودھ والا برتن نجس ہوگا اور اگر بلی نے نہیں کھایا تو پھر سر کے والا برتن نجس ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔ (کذا فی حیرۃ الفقہ)

5۔ سوال: وہ کون مسافر ہے کہ باوجود رکھنے صاف پانی کے اور نہ ہونے پیاس کے اس کو تیمّم کرنا جائز ہے۔

جواب: یہ گندے کپڑوں والا مسافر ہے (اردو ترجمہ الذخائر الاشرفیہ ص ۳۰)

6۔ سوال: وہ کون شخص ہے کہ غسلِ جنابت ترک کرنے سے وہ گناہ گار نہیں ہے حالانکہ پانی موجود ہے اور وہ استعمال پر قادر بھی ہے؟

جواب: جنابت والی عورت ہے جب اس کو فوری طور پر حیض شروع ہو جائے۔

7۔ سوال: وہ کونسا غسل ہے کہ جس میں صرف ایک فرض ہے؟

جواب: غسلِ میّت یعنی مردے کو نہلانا۔ (کذا فی حیرۃ الفقہ)

8۔ سوال: وہ کون سا پاک پانی ہے کہ جس کے ساتھ وضو نہیں کیا جا سکتا؟

جواب: مستعمل پانی یعنی اعضاء وضو سے ٹپکا ہوا پانی۔

9۔ سوال: وہ کون عاقل و بالغ اور تندرست شخص ہے کہ رات کو ہمبستری کر کے صبح صرف وضو سے نماز پڑھ سکتا ہے؟

جواب: یہ کافر شخص ہے رات کو مجامعت کر کے صبح سویرے مسلمان ہو جاتا ہے۔

(اردو ترجمہ الذخائر الاشرفیہ ص ۲۵)

10۔ سوال: وہ کون سا پاک پانی ہے جس سے کوئی پاک صراحی میں پانی بھر لے تو

صراحی میں پانی ناپاک ہواور جو باقی بچے وہ پاک ہو؟

جواب: یہ وہ بڑا حوض ہے جس میں مینگنی گرگئی ہو جب کوئی اس سے صراحی بھر لے تو مینگنی پانی کے ساتھ صراحی میں چلی جائے۔ (فقہی پہیلیاں ص ۱۲)

11۔ سوال: وہ کون سا پانی ہے جو باہمہ اوصاف پاک ہو وضو تو اس سے جائز ہو لیکن پینا ناجائز؟

جواب: یہ وہ پانی ہے جس میں بحری مینڈک مرکر ریزہ ریزہ ہوگیا ہو۔ چونکہ اس کے جسم میں بہتا ہوا خون نہیں ہوتا اس لئے پانی پاک ہے لیکن مضر صحت ہونے کی بدولت پینا جائز نہیں ہے۔ (ایضاً ص ۱۶)

12۔ سوال: وہ کونسا پاک پانی ہے کہ جس کے ہوتے ہوئے بھی تیمّم کرنا جائز ہے۔ حالانکہ یہ شخص نہ معذور ہے اور نہ پانی کیلئے مجبور ہے؟

جواب: یہ وہ تھوڑا پانی ہے جو کسی بیابان میں گھڑے میں ہو تو اسے وضو کیلئے استعمال نہ کیا جائے کیونکہ یہ راہ گیروں کے پینے کیلئے رکھا گیا ہے۔ یا وہ پانی ہے جو گہرے کنویں میں موجود ہے لیکن نکالنے کیلئے کوئی آلہ نہیں ہے۔ **واللہ اعلم و علمہ اتم**

(ترجمہ الذخائر الاشرفیہ ص ۱۸)

13۔ سوال: وہ کون سا چیر پھاڑ والا پرندہ ہے جس کا جھوٹا مکروہ نہیں؟

جواب: یہ وہ پرندہ ہے جو کسی پنجرے میں بند ہو اور اس کی چونچ صاف ہو۔

(فقہی پہیلیاں ص ۱۸)

14۔ سوال: وہ کون سا مکلّف انسان ہے جس کا جھوٹا ناپاک ہے؟

جواب: وہ شرابی ہے شراب پیتے وقت اس کا جھوٹا ناپاک ہے۔ (ایضاً ص ۱۸)

15۔ سوال: وہ کون سی جگہ ہے جس کا دھونا وضو میں کبھی فرض ہوتا ہے کبھی نہیں؟

جواب: یہ ٹھوڑی ہے ڈاڑھی آنے سے پہلے اس کا دھونا فرض ہے بعد میں نہیں۔

(ایضاً ص ۱۹)

16۔ سوال:۔ وہ کون سا عضو ہے جو وضو میں چھ مرتبہ دھویا جاتا ہے؟

جواب: یہ دونوں ہاتھ ہیں ابتدا میں تین مرتبہ دھونا سنت ہے اور بازو دھوتے وقت بھی یہ تین دفعہ دھوئے جاتے ہیں۔ (ایضاً ص ۱۹)

17۔ سوال:۔ وہ کون سا شخص ہے جس کے پسینے سے وضو ٹوٹ جاتا ہو اور کپڑے ناپاک ہو جاتے ہوں؟

جواب: یہ وہ شخص ہے جو ہمیشہ شراب پیتا ہو۔ (ایضاً ص ۲۱)

18۔ سوال:۔ وہ کون سی طہارت ہے جو دوسری طہارت کو ختم کر دے؟

جواب: یہ معذور کی طہارت ہے جب اس کا عذر ختم ہو جائے اور پاک ہو جائے تو اس کا سابقہ وضو ٹوٹ جائے گا۔ (فقہی پہیلیاں ص ۲۲)

19۔ سوال:۔ وہ کون سی یقینی طہارت ہے جو ظنِ حدث سے ختم ہو جاتی ہے؟

جواب: یہ اس شخص کی طہارت ہے جو باوضو سو جائے کیونکہ نیند بذات خود ناقض نہیں ہے بلکہ اس میں حدث کا امکان و ظن موجود ہے۔ (ایضاً ۲۲)

20۔ سوال:۔ وہ کون سا عاقل بالغ آدمی ہے جو رکوع و سجود والی نماز میں قہقہ لگائے اور اس کا وضو نہ ٹوٹے؟

جواب: یہ وہ شخص ہے جو نماز میں سو جائے اور نیند کی حالت میں قہقہ لگائے تو اس کا وضو نہیں ٹوٹا۔ (ایضاً ص ۲۳)

21۔ سوال:۔ وہ کون سی طہارت ہے جو طہارت کو واجب کرتی ہے؟

جواب: یہ وہ طہارت ہے جو دمِ حیض یا نفاس کے انقطاع سے حاصل ہو جائے کیونکہ اس کے بعد غسل کرنا لازم ہو جاتا ہے۔ (فقہی پہلیاں ص ۲۴)

22۔ سوال:۔ وہ کون سا جنبی ہے جو ہر سہولت کے باوجود غسل نہ کرنے پر گناہ گار نہ ہو؟

جواب: یہ وہ جنبی عورت ہے جس کو حیض آنا شروع ہو جائے۔ (ایضاً)

23۔ سوال:۔ وہ کون سا انسان ہے جس پر ہمبستری کے بعد غسل واجب نہ ہو؟

جواب: نابالغ شوہر۔ (اردو ترجمہ الذخائر الاشرفیہ فی الغاز الحنفیہ ص ۱۲۵)

24۔ سوال:۔ وہ کون سی جگہ ہے جس تک نجاست پہنچے تو وضو توڑ دے مگر غسلِ جنابت میں اس کا دھونا فرض نہ ہو؟

جواب: یہ غیر مختون کے چمڑے کا اندر کا حصہ ہے غسل میں اس کا دھونا لازم نہیں اور اگر ذکر سے پیشاب نکل کر وہاں تک پہنچے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ بعض فقہاء نے دھونے کا قول نقل کیا ہے۔ (ایضاً ص ۲۷)

25۔ سوال:۔ وہ کون سا جنبی ہے جس کیلئے مسجد میں بلا ضرورت ٹھہرنا جائز ہو؟

جواب: یہ کافر جنبی ہے جس کو کسی مسلمان نے اپنی ضرورت کیلئے اندر آنے کی اجازت دی ہو۔ (ایضاً ص ۲۸)

26۔ سوال:۔ وہ کونسا عضو ہے جب وضو کرتے وقت اس کو دھویا جائے تو آدمی پھر سے بے وضو ہو جائے؟

جواب: یہ موزوں پر مسح کرنے والے کا پاؤں ہے جب موزے پہنے ہوں اور پاؤں کو دھولے تو گذشتہ حدث کی وجہ سے پھر سے بے وضو ہو جاتا ہے کیونکہ غسل اور مسح کو جمع نہیں کیا جا سکتا۔ (ایضاً ص ۲۹)

27۔ سوال:۔ وہ کون سی واجب عبادت ہے جس میں نیت واجب ہو پھر بھی اگر اس عبادت کی نیت کی جائے تو درست نہ ہو؟

جواب: یہ تیمّم ہے اگر تیمّم کرتے وقت صرف تیمّم کی نیت کی جائے تو ظاہر روایۃ کے اعتبار سے صحیح نہیں ہے بلکہ تیمّم میں تطہیر کی نیت ضروری ہے۔ (کذا فی التجنیس والمزید)

28۔ سوال:۔ وہ کون سا ناپاک برتن ہے جو دھوئے بغیر پاک ہو جائے۔

جواب: یہ وہ برتن ہے جس میں شراب ہو اور سرکہ میں تبدیل ہو جائے تو سب کچھ خود بخود پاک ہوا۔ (فقہی پہیلیاں ص ۳۲)

29۔سوال: وہ کونسی گیلی نجاست ہے جو مائع طعام میں گر جائے تو اس کو ناپاک نہ کرے؟

جواب: یہ گیلی مینگنی ہے جب دودھ میں گر جائے تو ٹوٹنے سے قبل نکال کر پھینک دی جائے تو دودھ پاک ہے۔ (ایضاً ص ۳۶)

30۔سوال: وہ کون سی ناپاک چیز ہے جو بغیر دھوئے، بغیر کھرچے، بغیر خشک کئے، بغیر رگڑے، بغیر جلے اور بغیر تبدیلی ماھیت کے پاک ہوتی ہو؟

جواب: یہ غیر دھنی ہوئی ناپاک روئی ہے جب دھن جائے اور نصف سے کم رہ جائے تو دھننے سے پاک ہو جاتی ہے۔ (ایضاً ص ۳۶)

31۔سوال: وہ کون ہے جس کا کوئی عضو یا کپڑا کتا منہ میں پکڑے اور ناپاک نہ ہو؟

جواب: یہ وہ شخص ہے جس کا عضو یا کپڑا کتا غصے کی حالت میں پکڑے تو اس کا دھونا لازم نہیں ہے کیونکہ غصے کے وقت اس کا منہ خشک ہوتا ہے۔ (ایضاً ص ۳۷)

32۔سوال: کسی مکلّف انسان کا وہ کون سا عضو ہے جس کو مقدار درھم سے بھی زیادہ نجاست لگ جائے پھر بھی اس کا دھونا فرض نہ ہو؟

جواب: یہ استنجا کی جگہ ہے تین پتھروں یا ڈھیلوں سے پاکی حاصل ہوتی ہے۔

(اردو ترجمہ الذخائر الاشرفیہ فی الغاز الحنفیہ ص ۳۷)

33۔سوال: وہ کونسا پاک آدمی ہے جب پانی میں غوطہ لگائے تو پانی ناپاک ہو جاتا ہے، اور اگر ناپاک آدمی اس میں غوطہ لگائے تو پانی ناپاک نہیں ہوتا؟

جواب: پہلا آدمی پاک ہے اس نے غسل کی نیت سے پانی میں غوطہ لگایا تو پانی ناپاک (مستعمل) ہو گیا یعنی پانی سے طہوریت کی صفت ختم ہو گئی۔ دوسرا آدمی جنب ہے جب اس نے ڈول نکالنے کیلئے پانی میں غوطہ لگایا تو پانی بنا بر ضرورت ناپاک نہیں ہوا۔

34۔ سوال: وہ کون سا بڑا حوض ہے جو شرعاً نجاست سے متغیر نہ ہوتا ہو پھر بھی پاک پانی آنے سے ناپاک ہو جائے۔

جواب: یہ وہ حوض ہے کہ جس میں ناپاک پانی تھا اور وہ دہ دردہ سے کم تھا بعد میں اس میں پاک پانی آنے سے وہ دہ دردہ سے بڑھ گیا پھر بھی یہ حوض ناپاک ہوگا۔

(ایضاً ص ۱۵)
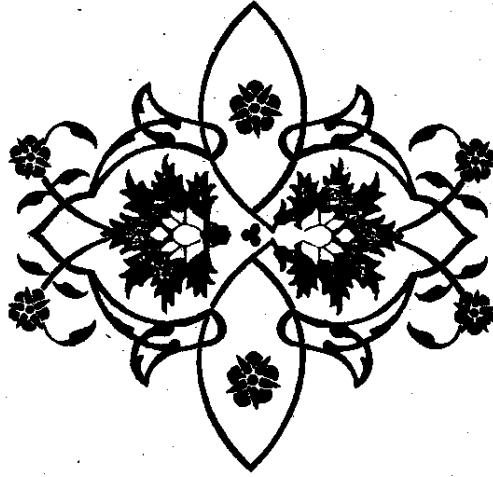
مسائلِ نماز

35۔سوال:۔ ایک شخص جنگل میں نماز پڑھ رہا تھا کہ اچانک اس نے اپنے جانور کی آواز سنی اس کی نماز جاتی رہی وجہ بتایئے۔

جواب: یہ شخص مسافر متیمم ہے اچانک اس کی سواری پانی سمیت غائب ہونے کے بعد مل جاتی ہے۔ (کذافی حیرۃ الفقہ)

36۔سوال:۔ ایک شخص جنگل میں نماز پڑھ رہا تھا کہ دوسرا شخص آکر اس کے پیچھے نماز پڑھنے لگا۔ جب پہلا شخص نماز سے فارغ ہوا تو اس کی نماز کا فساد وعدم فساد اس دوسرے شخص کے اختیار میں ہے اس نکتہ کی وضاحت کیجئے۔

جواب: یہ پہلا شخص متیمم تھا دوسرا شخص جو اس کے پیچھے نماز پڑھنے لگا اس کے پاس پانی تھا اب نماز سے فراغت کے بعد متیمم اس سے پانی طلب کرے گا اگر اس نے دے دیا تو متیمم کی نماز جاتی رہی اور اگر نہیں دیا تو اسکی نماز بحال ہے۔ (ایضاً)

37۔سوال:۔ کسی جگہ جماعت ہو رہی تھی مقتدیوں میں سے کسی نے اقامت کی نیت کی پس امام سمیت سب کی نماز فاسد ہوگئی۔ وجہ بتایئے۔

جواب: امام غلام مسافر تھا پیچھے مقتدیوں میں اس کے مولیٰ نے نیت اقامت کی۔ اب غلام نے جو کہ امام ہے قصر پڑھی تو اس کی نماز فاسد ہوگئی کیونکہ مولیٰ کی نیت اقامت سے یہ غلام مقیم ہوگیا تھا اور اس کو پوری نماز پڑھنی تھی۔ امام کے فساد نماز سے مقتدیوں کی نماز بھی جاتی رہی (ایضاً)

38۔سوال:۔ ایک شخص نے دو رکعت نماز پڑھی لیکن اس میں بیس ۲۰ سجدے کر ڈالے وجہ بتایئے؟

جواب: یہ شخص خاتم قرآن ہے چودہ سجدۂ تلاوت، چار اصلی اور دو سجدہ سہو ہوگئے۔

39۔ سوال:۔ ایک شخص نے امام کے ساتھ اول تا آخر مکمل نماز پڑھی لیکن امام کے سلام کے بعد جب تک یہ مقتدی ایک رکعت زائد نہیں پڑھے گا تو اس کی نماز نامکمل ہوگی۔

جواب: اس شخص نے مغرب کی نماز گھر پر پڑھی ہے پھر امام کے پیچھے یہ متنفّل ہو کر کھڑا ہو گیا اس لئے امام کی فراغت کے بعد یہ شخص چوتھی رکعت ضرور ملائے گا کیونکہ تین رکعت نفل نماز نہیں ہو سکتی (فقہی پہیلیاں ص۵۹)

40۔ سوال:۔ ایک آدمی نے تین رکعت نماز پڑھی لیکن تشہد اس نے چھ مرتبہ پڑھی وجہ بتائیے۔

جواب: اس شخص نے مغرب کی نماز میں امام کو قعدہ اولیٰ کے شروع میں پایا پھر امام کے ساتھ آخری تشہد میں بھی شامل رہا۔ امام کے سلام کے بعد جب اس نے دوسری رکعت پڑھی تو تشہد پر بیٹھ گیا۔ پھر آخری رکعت میں تشہد پڑھنے کے بعد اس کو سجدہ صلبیہ یاد آیا جو اس سے چھوٹ گیا تھا اس کے بعد اس نے سجدہ سہو کیا یوں اس نے چھ مرتبہ تشہد پڑھی۔

41۔ سوال:۔ ایک شخص نماز میں ہے حالانکہ وہ نہ باوضو ہے اور نہ باتیمّم یہ کیونکر ہوگا؟

جواب: اس شخص کو نماز کی حالت میں حدث پیش آیا اب وہ وضو کی خاطر مسجد سے باہر آیا ہے حقیقتاً یہ نماز میں ہے۔

42۔ سوال:۔ ایک شخص نماز میں تھا اس نے عین نماز میں قرآن پڑھا نماز اس کی فاسد ہوگئی کیوں؟

جواب: یہ شخص لاحق ہے جب وضو کیلئے باہر گیا تو اس نے قرآن کریم سے کچھ پڑھا۔ (حیرۃ الفقہ)

43۔ سوال:۔ دو شخص نماز میں تھے اور ہر دو سو گئے ایک کی نماز درست ہے اور دوسرے کی فاسد ہے۔

جواب: جو عمداً سو گیا اس کی نماز فاسد ہوگئی جو سہواً سو گیا اس کی نماز درست ہے۔

44۔ سوال: امام اور مقتدی نے آخر نماز میں قہقہہ مارا۔ امام کا وضو ٹوٹ گیا اور مقتدی کا نہیں کیوں؟

جواب: امام پہلے ہنسا اور بعد میں مقتدی، اس لئے امام کا وضو ٹوٹ گیا اور نماز بھی لیکن مقتدی کی صرف نماز جاتی رہی۔ وجہ یہ ہے کہ امام نماز کی حالت میں ہنسا اور مقتدی جب ہنسا تو اس وقت وہ نماز میں نہیں رہا تھا۔ (کذا فی حیرۃ الفقہ)

45۔ سوال: وہ کونسی چیز ہے جو کہ وضو کو توڑتی ہے لیکن نماز کو نہیں؟

جواب: حدث بلا عمد یعنی نماز میں غیر ارادی طور پر وضو کا ٹوٹ جانا۔ (ایضاً)

46۔ سوال: ایک شخص نے ایک ہی لباس میں پانچ وقت کی نمازیں ادا کیں۔ صبح کی نماز درست ہے باقی فاسد یہ کیونکر ہے؟

جواب: اس شخص کے لباس پر روغنِ نجس لگا تھا صبح کے وقت تھوڑا تھا لیکن بعد میں پھیل کر شرعی درہم سے زیادہ ہوگیا اس لئے صبح کی نماز صحیح اور باقی فاسد ہیں۔

47۔ سوال: وہ کون سی نماز ہے کہ وقت پڑھنے پر گناہ ہے؟

جواب: حجاج کرام کیلئے مزدلفہ میں مغرب کی نماز اپنے وقت میں پڑھنا گناہ ہے بلکہ مؤخر کر کے نماز عشاء کے ساتھ پڑھیں گے۔ (ایضاً)

48۔ سوال: وہ کون سی نماز ہے کہ جس کے فساد سے قضا لازم نہیں آتا؟

جواب: وہ نماز عید ہے۔ (کذا فی حیرۃ الفقہ)

49۔ سوال: ایک شخص کی نماز سجدہ کرنے سے فاسد ہوگئی یہ کیسے ہوا؟

جواب: اس شخص نے سجدہ کرتے وقت دونوں پاؤں زمین سے اٹھائے رکھے۔ (ایضاً)

50۔ سوال: وہ کونسی عاقل و بالغ شخصیت ہے کہ آیت سجدہ پڑھنے سے اس پر سجدہ تلاوت لازم نہیں آتا؟

جواب: مقتدی۔ (ایضاً)

51۔ سوال:۔ یہ کیا وجہ ہے کہ ایک باوضو نمازی کی نماز پانی دستیاب ہونے پر فاسد ہو جاتی ہے؟

جواب: یہ باوضو نمازی کسی ایسے امام کا مقتدی ہے کہ جس نے تیمّم کیا ہے پانی دستیاب ہونے پر امام کی نماز جاتی رہی اور ساتھ ہی مقتدی کی نماز بھی نابود ہوگئی۔

52۔ سوال:۔ وہ کون شخص ہے کہ جس کے لئے ننگے سر نماز پڑھنا ضروری ہے؟

جواب: محرم یعنی حاجی کیلئے حالت احرام میں۔

53۔ سوال:۔ لفظ آمین کہنے سے ایک شخص کی نماز فاسد ہوگئی بتایئے کیسے فاسد ہوگئی؟

جواب: یہ لفظ کسی دوسرے شخص کی دعا پر کہا۔

54۔ سوال:۔ وہ کون ہے جو فجر، مغرب اور عشاء کی نماز باجماعت چمکتی دھوپ میں پڑھے پھر بھی نماز ادا ہو قضا نہ ہو؟

جواب: یہ وہ لوگ ہیں جو دائرہ قطب کے اندر رہتے ہوں۔ جہاں مسلسل ایک ماہ کہیں دو ماہ کہیں تین، چار اور چھ ماہ تک دن ہوتا ہے۔

55۔ سوال:۔ وہ کون ہے جس پر عیدین کی نماز ایک دن میں واجب ہو؟

جواب: دائرہ قطب کے اندرونی باشندے۔

56۔ سوال:۔ وہ کون عاقل بالغ مسلم ہے جس پر نماز عشاء اور وتر لازم نہیں ہے۔

جواب: یہ ۶۶ درجے عرض بلد والے ممالک کا باشندہ ہے جہاں گرمیوں میں ۲۳ گھنٹے مسلسل سورج چمکتا ہے صرف ایک گھنٹے کیلئے غروب ہوتا ہے اور وقتِ عشاء کے آنے سے پہلے پہلے دوبارہ طلوع ہو جاتا ہے۔ وقت نہ آنے کی وجہ سے نماز بھی فرض نہ ہوئی

(کما قال صاحب الکنز فی اول کتاب الصلوٰۃ ص ۱۷)

(یہ مسئلہ علماء کرام میں مختلف فیہ ہے بعض کی رائے ہے کہ ایسے علاقے کے لوگ اپنے قریب ممالک کے اوقات کے حساب سے پانچوں نمازیں پڑھیں گے۔)

57۔ سوال:۔ وہ کون ہے جس کو نماز کی حالت میں ناپاک چیز لگے تو نماز درست ہو اور اگر پاک پانی لگے تو نماز فاسد ہو؟

جواب: یہ امام ہے جس کو یہ گمان ہو کہ اس کی نکسیر پھوٹی ہے اور کسی کو اپنا نائب بنائے۔ اب اگر واقعی خون ہے اور وضو کر کے بنا کرے تو اس کی نماز اور مقتدیوں کی صحیح ہے۔ اور اگر خون نہ ہو ویسے کوئی پانی وغیرہ نکلا ہو تو استخلاف صحیح نہ ہوا لہٰذا نماز سب کی فاسد ہوئی۔ (فقہی پہیلیاں ص ۴۹)

58۔ سوال:۔ وہ کون سا امام ہے جس کی اپنی نماز فاسد اور مقتدیوں کی صحیح ہو؟

جواب: یہ وہ امام ہے جس نے سلام پھیرا اور مقتدیوں نے سلام پھیرنے کے بعد نماز کے منافی ایسا کام کیا جس سے تحریمہ ختم ہوتا ہو اور منتشر ہو گئے۔ اس کے بعد امام کو سجدہ تلاوت یاد آیا چنانچہ اس نے سجدہ کیا اور تشہد پڑھے بغیر چلا گیا تو امام کی نماز قعدہ اخیر نہ کرنے کی بدولت فاسد ہو گئی۔ مقتدیوں اور امام کی شرکت چونکہ پہلے سے ختم ہو گئی ہے اس لئے مقتدیوں کی نماز پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ (فقہی پہیلیاں ص ۵۶)

59۔ سوال:۔ وہ کون سا امام ہے جو لوگوں کو نماز پڑھائے تو ارکان نماز میں سے کوئی رکن امام کیلئے نفل ہو اور مقتدیوں کیلئے فرض؟

جواب: یہ وہ صورت ہے جب امام کو حالت قومہ میں حدث پیش آجائے اور ایک ایسے شخص کو اپنا خلیفہ بنائے جو اسی وقت شامل ہوا ہو یعنی رکوع کے بعد۔ یہ شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو یہ دونوں سجدے امام کیلئے نفل اور مقتدیوں کیلئے فرض ہیں۔ (ایضاً ص ۵۷)

60۔ سوال:۔ وہ کون سا امام ہے جو لوگوں کو چار رکعت پڑھائے تو لوگوں کی نماز صحیح ہو اور خود امام کی نماز فاسد ہو؟

جواب: یہ وہ امام ہے جس کوتشہد کے مقدار بیٹھنے سے پہلے حدث پیش آئے اور کسی اور کو اپنا خلیفہ بنائے اور وضو کرنے چلا جائے۔ دوسرے امام نے تشہد کے مقدار بیٹھنے کے بعد بات چیت کی تو امام اول کی نماز فاسد ہوگئی اور مقتدیوں کی صحیح ہوئی۔

(ایضاً ص ۵۷)

61۔ سوال: وہ کون ہے جو دو رکعت نفل پڑھنے والے امام کے پیچھے اقتداء کرے تو اس پر چھ رکعت لازم ہو جائے۔

جواب: اس شخص نے ایک ایسے امام کے پیچھے اقتداء کی جو پانچویں رکعت کیلئے بھول کر اٹھا اور پانچویں کا سجدہ بھی کر لیا تو اب امام کو ایک رکعت اور ملانا پڑے گا تا کہ دو رکعت اس کے نفل بن جائیں اور مقتدی پر چھ رکعات پڑھنا لازم ہوگا کیونکہ یہ سب ایک تحریمہ کے ساتھ ادا ہوتے ہیں۔ (اردو ترجمہ الذخائر الاشرفیہ فی الغاز الحنفیہ ص ۵۹)

62۔ سوال: ایک شخص مکہ مکرمہ میں فوت ہوا تو مصر میں ایک عورت پر ایک سال کی نمازوں کا اعادہ واجب ہوا۔

جواب: یہ عورت اس شخص کی لونڈی تھی ننگے سر نماز پڑھتی تھی۔ مرحوم نے اس کی آزادی اپنی موت کے ساتھ مشروط کی ہوئی تھی۔ ایک سال پہلے یہ شخص مرگیا تھا لیکن اس عورت کو پتہ نہیں تھا اب اس عورت پر ایک سال کی نمازوں کا اعادہ لازمی ہے کیونکہ مولیٰ کی موت پر یہ حرہ ہوگئی تھی اور ننگے سر اس کیلئے نماز جائز نہیں تھی۔ (ایضاً ص ۶۳)

63۔ سوال: وہ کون سا نمازی ہے جس کو فرض نماز کے اندر حدث پیش آئے تو اس کی قضا لازم نہ ہو اور اگر نفل نماز میں پیش آئے تو اس کا اعادہ لازم ہو؟

جواب: جب عورت کو فرض نماز کے دوران حیض شروع ہو جائے تو اس کی قضا اس پر لازم نہیں ہے کیونکہ پورا وقت ابھی گذرا نہیں ہے بخلاف نفل کے کہ لزم النفل بالشروع۔ (ایضاً ص ۶۴)

64۔سوال:۔ وہ کون سی نماز ہے جس کی قضا میں جو کچھ واجب ہو وہ اس کی ادا میں واجب نہ ہو؟

جواب: یہ جہری نماز ہے جب منفرد اس کو قضا کرے گا تو سراً پڑھے گا جہراً نہیں۔ (ایضاً ص ۶۵)

65۔سوال:۔ وہ کون سا مسافر ہے جو پندرہ دن اقامت کی نیت کرے پھر بھی قصر کرے گا؟

جواب: یہ غلام یا ماتحت نوکر ہے اپنے آقا کے ساتھ شریک سفر ہے۔ آقا نے اقامت کی نیت نہیں کی لیکن غلام نے اپنے طور پر نیت اقامت کی تو اس نیت اقامت کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔

66۔سوال:۔ وہ کون سا مسلم، عاقل، بالغ اور تندرست آدمی ہے جو پورا ایک مہینہ فرض نماز چھوڑ دے تو اس پر نہ قضا لازم ہو اور نہ گناہ؟

جواب: یہ حربی ہے دار الحرب میں اسلام لایا اور ایک مہینہ تک فرض نمازیں نہیں پڑھیں اس کے بعد دار الاسلام آیا اور دعویٰ کیا کہ مجھے نماز کی فرضیت کا علم نہیں تھا تو اس شخص پر نہ قضا ہے نہ گناہ۔ (کذا فی روضۃ العلماء)

67۔سوال:۔ وہ کون سا فرض ہے جب قضا ہو جائے تو اس کا اعادہ نہیں ہے؟

جواب: یہ نماز جمعہ ہے جس کی قضا نہیں ہے بلکہ نماز ظہر پڑھے گا۔

68۔سوال:۔ وہ کون سی حالت ہے جس میں اگر صحیح تندرست آدمی بلا عذر خد پر سجدہ کرے تو جائز ہو۔

جواب: خد سے مراد رخسار نہیں بلکہ راستہ ہے۔ راستہ اگر پاک ہو تو اس پر سجدہ جائز ہے۔ (فقہی پہیلیاں ص ۴۲)

69۔سوال:۔ وہ کون ہے جس کے لئے نماز مؤخر کرنا جائز ہو حالانکہ اسے کوئی جسمانی عذر بھی نہیں ہے۔

جواب: یہ دایہ ہے جب اسے بچے کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو۔ (کذا فی ملتقط)

70۔ سوال:۔ وہ کون ہے جس کو پاک پانی اور پاک مٹی میسر ہو پھر بھی بغیر وضو و تیمّم کے نماز پڑھے؟

جواب: یہ وہ شخص ہے جس کے ہاتھ پاؤں دونوں کٹے ہوئے ہوں اور چہرے پر زخم ہو (کذا فی الجامع الصغیر۔)

71۔ سوال:۔ وہ کون ہے جس نے کوئی ایسی چیز اٹھا رکھی ہو جس میں مقدار درہم سے زیادہ خون ہو اور اسی حالت میں نماز پڑھے تو اس کی نماز صحیح ہو۔؟

جواب: یہ وہ شخص ہے جس کی جیب میں ایسا انڈا ہو جو فاسد ہو کر خون بن چکا ہو ایسی حالت میں پڑھی جانی والی نماز صحیح ہوگی کیونکہ خون اپنے معدن میں ہے۔

72۔ سوال:۔ وہ کون ہے جو کسی امام کی اقتداء کرے تو اس کی نماز صحیح اور امام کی نماز فاسد ہو۔ حالانکہ امام کو حدث بھی پیش نہ آیا ہو۔؟

جواب: یہ وہ شخص ہے جس نے فجر میں امام کی اقتداء کی اور امام سے پہلے تشہد کے بعد سلام پھیرا۔ ابھی امام نے سلام نہیں پھیرا تھا کہ سورج طلوع ہوا۔ تو صرف امام کی نماز باطل ہوگی جیسا کہ بزازیہ میں ہے۔

73۔ سوال:۔ وہ کون ہے؟ جس پر ایک فرض نماز چھوڑنے کی وجہ سے پورے ایک دن رات کی نمازوں کا اعادہ واجب ہو؟

جواب: اس شخص نے ایک نماز چھوڑ دی ہے لیکن اب یاد نہیں کہ کونسی نماز ہے؟ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دن رات کی نمازوں کا اعادہ کرے گا اور ہر نماز میں چھوڑی ہوئی نماز کی نیت کرے گا۔

74۔ سوال:۔ وہ کون ہے جو فرض اپنے وقت پر پڑھے اور وقت کے فرض کی نیت کرے تو اس کی نماز صحیح نہ ہو؟

جواب: یہ شخص حنفی المذھب ہے اس نے جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے لئے فرضِ وقت کی نیت کی تو نماز صحیح نہ ہوگی کیونکہ فرضِ اصلی ظہر ہے۔ (فقہی پہیلیاں ص ۶۷)

75۔ سوال: وہ کون ہے جو آیت سجدہ مختلف جگہوں پر تلاوت کرے لیکن اس پر صرف ایک سجدہ واجب ہو؟

جواب: یہ وہ شخص ہے جو سواری پر تلاوت کر رہا ہو (کذا فی العدۃ)

76۔ سوال: وہ کون سی نماز ہے؟ جس میں آخری صفیں پہلی صفوں سے افضل ہوں۔

جواب: یہ نماز جنازہ ہے۔ اس میں افضل پچھلی صفیں ہیں کیونکہ یہ تواضع کے زیادہ قریب ہے تو قبولیت کے بھی زیادہ قریب ہوگا۔ واللہ اعلم و علمہ اتم. (ایضاً ص ۷۴)

77۔ سوال: وہ کون ہے جو باوضو قبلہ رخ ہو کر نماز کے ارادے سے تکبیر کہے اور پھر بھی اس کی نماز شروع نہ ہو سکے؟

جواب: یہ وہ شخص ہے کہ جس نے تعجب کے طور پر تکبیر کہی یعنی لفظ اللہ کے ہمزہ کو کھینچ کر استفہامیہ بنایا۔ اس لئے یہ شارع فی الصلوٰۃ متصوّر نہ ہوگا۔ (ایضاً ص ۳۹)

78۔ سوال: وہ کون مسلم ہے جو عورتوں کے درمیان میں بھی نہ ہو، نہ قاری ہو کر امی کی اقتداء کیے ہوئے ہو، نہ کسی ایسے امام کے پیچھے اقتداء کی ہو جس کے بارے میں اسے معلوم ہوا ہو کہ بے وضو ہے اور نہ امام میں کوئی اور قصور ہو پھر بھی اگر یہ شخص ماموم ہو تو اس کی نماز صحیح نہ ہو؟

جواب: ماموم سے مراد وہ شخص ہے جس کے سر پر ایسا زخم ہو جو دماغ تک پہنچا ہو اور عقل زائل ہوگئی ہو تو اس کی نماز صحیح نہیں ہے کیونکہ عقل نہ ہونے کی وجہ سے وہ مکلّف نہیں رہا۔ (یضاً ص ۶۹)

مسائلِ روزہ

79۔ سوال:۔ ایک شخص امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک روزہ دار ہے لیکن امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک نہیں ہے۔

جواب: اس شخص نے طلوع فجر کے بعد روزہ کی نیت کی تھی۔ (کذافی حیرۃ الفقہ)

80۔ سوال:۔ وہ کون سا روزہ ہے کہ جس کے فساد سے قضا لازم نہیں آتا ہے؟

جواب: ایام تشریق کا روزہ۔ (ایضاً)

81۔ سوال:۔ اپنے تھوک سے روزہ کیسے ٹوٹ سکتا ہے؟

جواب: جب ہتھیلی وغیرہ پر تھوک کر بعد میں نگل لیں۔ (ایضاً)

82۔ سوال:۔ یہ کیا وجہ ہے کہ بعض اوقات رمضان کے تیس روزے پورے ہونے پر بھی عید الفطر جائز نہیں ہوسکتی؟

جواب: جب ۲۹ شعبان کو مستور الحال شخص کی گواہی پر روزے رکھے جائیں۔ (ایضاً)

83۔ سوال:۔ وہ کون سی ممنوع چیز ہے کہ جس کے پینے میں ثواب ہے اور روزہ بھی نہیں ٹوٹتا؟

جواب: غصہ۔ (ایضاً)

84۔ سوال:۔ یہ کیا ماجرا ہے کہ ایک تندرست، مقیم، عاقل اور بالغ مسلمان ماہ رمضان میں دن کے وقت عمداً کھاتا پیتا ہے لیکن اس کا روزہ صحیح اور بحال ہے؟

جواب: شنید ہے کہ سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے کسی دوست نے کہا کہ کوئی ایسا مسئلہ بتاؤ کہ میں رمضان میں کھاتا پیتا رہوں اور روزوں میں فرق نہ آئے۔ سید مرحوم نے فرمایا اپنا جوتا مجھے دے دو میں تمہیں مارتا رہوں گا تم جوتے کھاتے رہو اور غصہ پیتے رہو ان شاء اللہ روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ (سبحان اللہ کیسی فراست ہے؟)

85۔ سوال:۔ وہ کون شخص ہے جو مقیم اور تندرست ہے رمضان میں قصداً روزہ توڑے اور اس پر کفارہ نہ ہو؟

جواب: اس شخص نے شروع دن سے ہی روزے کی نیت نہیں کی تھی۔ نیت نہ ہونے کی بدولت جنایت میں تخفیف آئی لہٰذا کفارہ لازم نہیں ہوا صرف قضا کرے گا۔

(اردو ترجمہ الذخائر الاشرفیہ فی الغاز الحنفیہ ص ۸۴)

86۔ سوال:۔ وہ کون عاقل، بالغ، تندرست اور مقیم مسلمان ہے کہ

''اَکَلَ نَهَارًا عَمَدًا فِیْ رَمَضَانَ فَلَا قَضَاءَ وَلَا كَفَارَةَ عَلَیْهِ؟

جواب: نہار سے مراد بٹیر کا بچہ ہے جو رات کو اس نے کھایا ہوگا۔ (ایضاً ص ۸۲)

87۔ سوال:۔ وہ کون ہے؟

مَنْ اَكَلَ لَيْلًا فِیْ رَمَضَانَ فَعَلَیْهِ الْقَضَاءُ وَالْكَفَارَةُ۔

جواب: لیل سے مراد شتر مرغ کا بچہ ہے جو اس نے دن کو کھالیا۔ (ایضاً ص ۸۲)

88۔ سوال:۔ وہ کون ہے جو روزہ قصداً توڑے اور اس پر نہ قضا ہو نہ کفارہ؟

جواب: اس شخص نے رمضان کے قضا روزہ کی نیت کی تھی بعد میں معلوم ہوا کہ اس پر کوئی قضا نہیں ہے تو روزہ توڑ دیا۔ (ایضاً ص ۸۲)

89۔ سوال:۔ وہ کون تندرست اور مقیم میاں بیوی ہیں کہ شوہر رمضان میں دن کو بغیر کسی جبر کے اس کے ساتھ جماع کرے تو بیوی پر کفارہ آئے اور شوہر پر نہ آئے؟

جواب: عورت کو طلوع فجر کا علم ہوا تھا شوہر کو نہیں۔ (ایضاً ص ۸۲)

90۔ سوال:۔ وہ کون مسلم، عاقل اور بالغ آدمی ہے جو رمضان کے پورے روزے چھوڑ دے اور اس پر نہ قضا ہو نہ کفارہ ہو؟

جواب: یہ حربی مسلم ہے جو دار الحرب میں مسلمان ہوا رمضان کے روزے نہیں رکھے کیونکہ اس کو فرضیت رمضان کا علم نہیں تھا۔ (من روضۃ العلماء)

91۔ سوال:- وہ کون مکلّف انسان ہے جو یہ نذر مانے کہ جس دن فلاں کام ہوگیا تو وہ روزہ رکھے گا۔ وہ کام ہو بھی گیا لیکن اس پر روزہ رکھنا لازم نہیں ہے حالانکہ مذکورہ دن نہ عید ہے نہ ایام تشریق اور نہ رمضان؟

جواب: یہ عورت ہے جس نے نذر مانی تھی کہ جس دن اس کو حیض آئے تو اس دن روزہ رکھے گی۔ اس لئے اس پر روزہ واجب نہیں ہے۔ (فقہی پہیلیاں ص ۸۴)

92۔ سوال:- وہ کون مقیم اور تندرست آدمی ہے جو رمضان میں قصداً روزہ توڑے اور اس پر کفارہ نہ ہو؟

جواب: اس شخص نے شوال کا چاندا کیلے دیکھا تھا اور قاضی نے اسکی گواہی رد کردی تھی تو اس نے دن کا کچھ حصہ روزہ رکھا اور پھر توڑ دیا۔ (ایضاً ص ۸۱)

93۔ سوال:- وہ کون ہے جو عام انسانی غذا کے علاوہ کوئی چیز کھائے تو اس پر قضا اور کفارہ دونوں آئے؟

جواب: اس شخص نے ارمنی مٹی کھالی کیونکہ یہ بطور دواء بھی استعمال ہوتی ہے۔

(ایضاً ص ۸۳)

94۔ سوال:- وہ کون ہے جو امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک رمضان میں اور امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک شوال میں پیدا ہوا؟

جواب: یہ شخص رمضان کے آخری دن جس میں چاند زوال سے پہلے دیکھا گیا تھا پیدا ہوا۔ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک یہ دن رمضان سے شمار ہوگا اور کسی کے لئے افطار جائز نہیں ہوگا۔ اور امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک یہ دن شوال سے شمار ہوگا اور افطار جائز ہوگا۔ (ایضاً ص ۸۴)

95۔ سوال:- وہ کون سا میٹھا پھل ہے کہ جس کے کھانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا؟

جواب: صبر کا پھل بہت میٹھا ہوتا ہے لیکن یہ مُفطرِ صوم نہیں ہے۔

96۔سوال:۔ وہ کون بالغ ہے جو رمضان میں رات سے روزہ کی نیت کرے تو اس کا روزہ نفل ہو فرض نہ ہو؟

جواب: یہ وہ شخص ہے جو طلوع فجر کے بعد بالغ ہو جائے تو اس کا آج کا روزہ نفلی ہوگا۔ (فقہی پہیلیاں ص ۸۲)

97۔سوال:۔ اس میں کیا حکمت ہے کہ شمسی مہینوں کی بجائے قمری مہینہ روزوں کیلئے مختص کیا ہے حالانکہ شمسی مہینوں کے دن متعین ہیں بخلاف قمری مہینے کہ یہ کبھی ۳۰ اور کبھی ۲۹ کے آتے ہیں۔ رؤیتِ ہلال بھی ایک مستقل پریشانی ہے۔

جواب: حکمت یہ ہے کہ زمین دو بڑے حصوں پر مشتمل ہے۔ نصف کرہ شمالی اور نصف کرہ جنوبی۔ دونوں کے موسم آپس میں متضاد ہیں۔ ایک میں گرما ہوگا تو دوسرے میں سرما ہوگا۔ ایک میں بہار تو دوسرے میں خزان کا سما ہوگا۔ بالفرض اگر جون کا مہینہ روزوں کیلئے مختص ہوتا تو نصف کرہ شمالی میں لمبے دن اور گرمی کی وجہ سے روزہ دار شدت تکلیف میں ہوتے۔ اس کے بالمقابل نصف کرہ جنوبی میں روزہ دار بڑے آرام میں ہوتے کیونکہ وہاں دن چھوٹے اور موسم سرد ہوتا۔ اور اگر دسمبر کے مہینے میں روزے ہوتے تو پھر معاملہ اس کا الٹ ہوتا۔ لہٰذا قمری مہینہ روزوں کیلئے مختص کیا گیا جو کہ ہر سال گیارہ دن اپنے وقت سے پہلے آتا ہے اور یوں ہی کبھی سرما کبھی گرما، کبھی بہار اور کبھی خزاں میں آتا رہتا ہے۔ تقریباً ۳۳ سال میں یہ دور پورا ہوتا ہے۔

(خود ساختہ)

مسائلِ زکوٰۃ

98۔سوال:۔ایک شخص نصابِ کامل رکھتا ہے زکوٰۃ دینا اس پر واجب ہے لیکن اس کے باوجود وہ فقیر ہے صدقہ لینا اس کے لئے جائز ہے یہ کیونکر ہوگا؟

جواب: اس شخص کے پاس پانچ اونٹ ہیں مگر قیمت ان کی دوصد درھم سے کم ہے اس لئے یہ شخص غنی نہیں کہلائے گا اور صدقہ لینا اس کے لئے جائز ہوگا۔ اگرچہ اونٹوں کیلئے زکوٰۃ دینا اس پر واجب ہے (اردو ترجمہ الذخائر الاشرفیہ ص ۷۶)

99۔سوال:۔وہ کونسا غنی ہے جو کہ مالِ زکوٰۃ لے سکتا؟

جواب: عاملِ زکوٰۃ۔

100۔سوال:۔وہ کون سا مال ہے جو مالک کے پاس ایک سال تک رہے اس میں زکوٰۃ واجب ہوجائے اور پھر زکوٰۃ ذمے سے ساقط ہوجائے حالانکہ مال ہلاک نہیں ہوا ہے اور آدمی بھی ٹھیک ٹھاک ہے؟

جواب: یہ ہبہ ہے جس میں واہب نے رجوع کیا اب واہب پر زکوٰۃ اس لئے نہیں آئے گی کہ مال اس کی ملکیت سے نکل چکا تھا۔ باقی رہا موہوب لہٗ، تو استحقاق آنے کی بنا پر اس کے ذمے سے زکوٰۃ ساقط ہے کیونکہ استحقاق واجب کو ختم اور منع کردیتا ہے۔ نظائرہ کثیرۃ (کذا فی حیرۃ الفقہ)

101۔سوال:۔وہ کون سا مال ہے جو دوسو دراہم سے کم ہو پھر بھی زکوٰۃ واجب ہو؟

جواب: یہ مال مویشی ہیں کہ تعداد ان کی نصاب تک پہنچ چکی ہو مگر قیمت کم ہو۔

102۔سوال:۔وہ کون سا مال ہے جو دوسو دراہم سے زیادہ ہو اور کسی کی ملکیت میں ہو، مالک پر قرض بھی نہ ہو پھر بھی زکوٰۃ واجب نہ ہو؟

جواب: یہ مہر ہے وصول کرنے سے پہلے، مال ضمار ہے، مال مغصوب ہے وغیرہ وغیرہ۔ (فقہی پہیلیاں ص ۷۶)

103۔سوال:- وہ کون ہے جس پر زکوٰۃ دینا بھی واجب ہو اور لینا بھی جائز؟

جواب: یہ وہ غریب ونادار زمیندار ہے جس کو زمین سے تھوڑا سا غلہ حاصل ہوتا ہو اس غلے کی زکوٰۃ دینا اس پر واجب ہے لیکن بوجہ غربت دوسروں سے زکوٰۃ لینا اس کے لئے جائز ہے۔

104۔سوال:- وہ کون ہے جسے کہا جائے کیا حال ہے تو وہ جواب دے کہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک غنی ہوں اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک غریب ہوں؟

جواب: اس شخص کے پاس کئی گھر اور دکانیں ہیں جن کی قیمت ہزاروں درہم ہے لیکن انکا کرایہ اتنا نہیں جو اس کے اہل وعیال کیلئے کافی ہو۔ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک یہ شخص مستحق زکوٰۃ ہے اور امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک زکوٰۃ لینا اس کے لئے حرام ہے کیونکہ یہ مالدار ہے۔ (اردو ترجمہ الذخائر الاشرفیہ ص ۸۰)

105۔سوال:- وہ کون ہے جس کے پاس بہت سارا ایسا مال ہو جس میں زکوٰۃ واجب ہوتی ہو اور دس سال تک یہ مال باقی رہنے کے باوجود اس پر زکوٰۃ واجب نہ ہوئی ہو حالانکہ اس نے اسقاط زکوٰۃ کے لئے نہ کوئی حیلہ کیا ہے اور نہ یہ مال مالِ ضمار ہے؟

جواب: اس شخص نے کسی ایسے شخص کے پاس مال امانت کے طور پر رکھ دیا جس کو پہچانتا نہیں تھا۔ پھر دس سال کے بعد یاد آیا اور شخص کو پہچانا تو اس پر گذشتہ سالوں کی زکوٰۃ واجب نہ ہوگی۔ (کذا فی العدۃ)

106۔سوال:- وہ کون دس آدمی ہیں جو دس ہزار دراہم کے مالک ہیں اور زکوٰۃ ان پر واجب نہیں؟

جواب: ان دس آدمیوں نے ایک ایسے شخص کی ضمانت کی ہے جس نے کسی سے ایک ہزار درہم قرض لئے ہیں۔ ان دس آدمیوں میں سے ہر ایک کے پاس جو ایک ایک

ہزار درہم ہیں ان میں زکوٰۃ نہیں آئے گی کیونکہ ان میں ہر ایک پر ایک ہزار قرض آرہا ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ مکفول لہ کو اختیار ہے کہ جس سے بھی اپنے ایک ہزار دراہم کا مطالبہ کرے کرسکتا ہے۔ (من التھذیب وقد ذکرھا فی الحیرۃ)

107۔سوال: وہ کون ہے جس کے ایک ہزار دینار کسی مالدار آدمی پر قرض ہوں اور مدیون سراً و جہراً مُقر بھی ہو پھر بھی اس پر زکوٰۃ واجب نہ ہو؟

جواب: یہ ایک ایسے آدمی پر قرض ہے جو بھاگ گیا ہو اور دائن نہ خود اس سے مال لینے پر قادر ہو اور نہ اپنے وکیل کے ذریعے۔ (کذا فی مختصر محیط العلامہ خبازی۔)

108۔سوال: وہ کون سا غنی وامیر ترین شخص ہے جس کے لئے زکوٰۃ لینا بھی جائز ہے؟

جواب: یہ وہ مال دار مسافر ہے کہ اس کے پاس اتنی گنجائش بھی نہیں جس سے اپنے گھر پہنچ سکے تو اس کے لئے زکوٰۃ لینا جائز ہے۔ (کذا فی حیرۃ الفقہ)
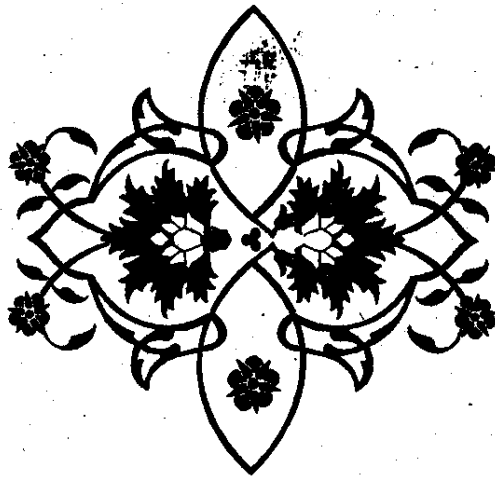
مسائلِ حج

109۔سوال: وہ کون سا فقیر ہے جس پر قرض لے کر حج کرنا لازم ہو اور وہ کون سا امیر ہے جس پر حج کرنا لازم نہ ہو؟

جواب: یہ فقیر اتنے مال کا مالک تھا جس پر حج لازم ہو جائے مگر اس نے حج نہیں کیا اس پر قضا لازم ہے۔ اور مالدار جس پر حج لازم نہیں ہے وہ ہے جس کو راستے یا دشمن کا خوف ہو۔ (فقہی پہیلیاں ص ۸۶)

110۔سوال: وہ کون ہے جو حرم میں شکار کرے اور اس پر کچھ لازم نہ ہو؟

جواب: اس شخص نے حِل میں شکار کے پیچھے کتا چھوڑا تھا کتے نے اس کے پیچھے بھاگتے ہوئے حرم میں اس کو جالیا۔ اب اس شخص پر کچھ بھی نہیں ہے کیونکہ کتے کا حرم میں داخل ہونا آدمی کی طرف منسوب نہ ہوگا اس لئے کہ اس نے کتے کو حِل میں چھوڑا تھا نہ کہ حرم میں۔ (ایضاً ص ۸۷)

111۔سوال: وہ کون سا آفاقی ہے جو حج کے ارادے سے میقات سے بدون احرام گزر جائے اور اس پر کچھ بھی لازم نہ ہو؟

جواب: اس شخص کے دو میقات ہیں۔ اس نے دوسرے میقات سے احرام باندھا پہلے سے نہیں۔ (فقہی پہیلیاں ص ۸۶)

112۔سوال: وہ کون سے دو محرم ہیں جو ایک جگہ دونوں جنایت کریں اور کفارہ صرف ایک پر ہو دوسرے پر نہیں؟

جواب: ایک درخت ہے جو حِل میں کھڑا ہوا اور اس کی شاخیں حرم میں ہوں اور شاخ پر کوئی پرندہ بیٹھا ہو۔ ایک اس کو شکار کرے دوسرا درخت کی شاخ کاٹے تو شکار والے پر ضمان ہے شاخ کاٹنے والے پر کچھ نہیں۔ (اردو ترجمہ الذخائر الاشرفیہ فی الالغاز الحنفیہ ص ۸۷)

113۔سوال:۔ ایک شخص نے وصیت کی ایک ہزار ایک آدمی کیلئے ایک ہزار مساکین کیلئے اور ایک ہزار حج کیلئے اپنی طرف سے، اب پورے مال کا ثلث صرف دو ہزار ہیں تو کیا کرے گا؟

جواب: اس ثلث جو کہ دو ہزار ہیں کو تین حصوں میں تقسیم کیا جائے گا اور مساکین کا حصہ حج کے حصے کے ساتھ ملایا جائے گا تا کہ وہ مکمل ہو جائے، کیونکہ حج فرض ہے اور مساکین پر تصدق نفل، لہٰذا فرض کو نفل پر تقدیم حاصل ہوگی۔ (ایضاً ص ۸۸)

114۔سوال:۔ وہ کونسا مسلمان ہے کہ ذبح کے شرائط پورا کرنے کے باوجود اس کا ذبیحہ مردار ہے؟

جواب: محرم کا شکار کو ذبح کرنا یہ ذبیحہ مردار ہے۔ (کذافی حیرۃ الفقہ)

115۔سوال:۔ وہ کون سی نماز ہے کہ وقت پڑھنے پر گناہ ہے؟

جواب: حجاج کرام کیلئے مزدلفہ میں مغرب کی نماز اپنے وقت میں پڑھنا گناہ ہے بلکہ مؤخر کر کے نماز عشاء کے ساتھ پڑھیں گے۔ (ایضاً)

116۔سوال:۔ وہ کون سا آفاقی ہے جو میقات سے بدون احرام گزر جائے اور اس پر کچھ لازم نہ ہو؟

جواب: یہ شخص نسیان نامی جگہ جانے کا ارادہ کرتا ہے مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کا نہیں۔
(فقہی پہیلیاں ص ۸۷)

117۔سوال:۔ وہ کون سا محرم ہے جو جنایت ایک کرے سزائیں اس پر دو واجب ہوں؟

جواب: یہ قارن ہے جس نے شکار مارا۔ (ایضاً ص ۸۷)

118۔سوال:۔ وہ کون سا قارن ہے جو قارن کے افعال ادا کرے آفاقی ہو، بالغ ہو اور آزاد ہو پھر بھی اس پر دم شکر واجب نہ ہو؟

جواب: اس شخص نے اشہرالحج سے پہلے حج اور عمرے کا ایک ساتھ میقات سے احرام باندھا اور باقی افعال اس نے اشہرالحج میں ادا کئے تو یہ قارن تو ہے مگر اس پر دم نہیں ہے۔ (ایضاً ص ۸۵)

119۔ سوال: وہ کون سا محرم ہے جو شکار پکڑے اور اس کو تکلیف دیئے بغیر چھوڑ دے پھر بھی اس پر جزا لازم ہو؟

جواب: اس نے حرم میں شکار پکڑا پھر اس کو حل میں لیجا کر چھوڑا تو اس پر جزا لازم ہے۔ (ایضاً ص ۸۶)

120۔ سوال: وہ کون سا عاقل بالغ مسلمان غنی شخص ہے کہ جس نے حج بیت اللہ صحیح طریقے سے کیا پھر بھی اس کے ذمے حج کرنا لازم ہے؟

جواب: یہاں حج بیت اللہ سے لغوی معنیٰ مراد ہے یعنی اس شخص نے اللہ کے گھر کسی مسجد میں جانے کا ارادہ کیا۔ (خودساختہ)

121۔ سوال: وہ کون صاحبِ حلق محرم ہے کہ جو حلق کے باوجود مجرم نہیں ہے یعنی اس پر کوئی دم یا صدقہ واجب نہیں ہے؟

جواب: یہاں حلق سے مراد گلہ ہے۔ گلہ ہر انسان حاجی اور غیر حاجی کا ہوتا ہے۔ گلہ رکھنا کوئی جرم تو نہیں۔ (خودساختہ)

مسائلِ نکاح

122۔سوال:۔ ایک حلالی بچہ اپنی سگی والدہ کا پہلی بار نکاح اپنے سگے والد کے ساتھ کراتا ہے اور خطبہ خود پڑھتا ہے۔ بتایئے اس مسئلہ میں کیا راز ہے؟

جواب: اس بچے کی ماں اس کے باپ کی لونڈی تھی اس بچے کی پیدائش کے بعد اُس نے اس لونڈی کو آزاد کیا۔ چند سال بعد اس کے ساتھ نکاح کیا جب کہ اس وقت یہ بچہ باشعور تھا اور خود خطبۂ نکاح پڑھا۔ (کذافی حیرۃ الفقہ)

123۔سوال:۔ ایک آزاد عورت بغرض نکاح کہیں اکیلی بیٹھی ہوئی تھی ایک مرد نے آکر اس کے ساتھ ایجاب وقبول کیا۔ اس کے فوراً بعد دوسرے آدمی نے آکر اس کے ساتھ ایجاب وقبول کیا۔ تھوڑی دیر بعد تیسرے آدمی نے آکر اس عورت کے ساتھ ایجاب وقبول کیا۔ یہ عورت اب ان موجودہ تین آدمیوں میں سے کس کے ساتھ جائے گی یعنی کس مرد کے ساتھ اس کا نکاح صحیح ہوا؟

جواب: تیسرے آدمی کے ساتھ نکاح صحیح ہے کیونکہ اس کے ایجاب وقبول کے وقت پہلے دو آدمی بطور گواہ موجود تھے اور دو گواہ شرائط نکاح میں سے ہیں۔ (ایضاً)

124۔سوال:۔ ایک شخص نے اپنی ماں اور بہن دونوں کا نکاح ایک ہی وقت میں ایک مرد کے ساتھ کیا اور دونوں کا نکاح جائز ہے۔ یہ کیونکر ہے؟

جواب: اصل میں یہ دونوں عورتیں آپس میں بیگانے ہیں اس لئے نکاح جائز ہے۔ صورت مسئلہ یہ ہے کہ اس شخص کی ماں کسی کی باندی تھی جس سے یہ لڑکا پیدا ہوا اور اس کے باپ کی دوسری بیوی سے ایک بیٹی تھی جو کہ اس شخص کی بہن ہے۔ اب باپ کے مرنے کے بعد اس شخص نے اپنی مذکورہ ماں اور بہن دونوں کو کسی ایک مرد کے نکاح میں دے دیا۔ (ایضاً)

125۔سوال: ایک مرد نے کسی عورت کے ساتھ بغیر نکاح کے صحبت کی۔اس مرد پر مہر واجب ہوا،عورت پر عدت لازم ہوئی اور بچے کا نسب بھی اس مرد سے ثابت ہوا۔یہ کیسے ہوا؟

جواب: یہ عورت موطوئہ بہ شبہئہ نکاح ہے۔ (اردو ترجمہ الذخائر الاشرفیہ ص ۹۶)

126۔سوال: ایک عورت کا ایک ایسے مرد پر مہر واجب ہے کہ ان کا آپس میں نکاح نہ ہے اور نہ تھا بتائے یہ کیونکر ہے؟

جواب: اس عورت کے شوہر نے نکاح کے وقت اس شخص کو نکاح کا وکیل اور مہر کا ضامن مقرر کیا تھا۔ (کذافی حیرۃ الفقہ)

127۔سوال: ایک عورت نے ایک ہی دن میں تین مردوں سے مہر حاصل کیا۔ ایک سے کامل دوسرے سے نصف اور تیسرے سے کامل۔یہ کیسے ہوا؟

جواب: وہ حاملہ عورت تھی شوہر نے طلاق دے دی اس سے تمام مہر لیا وضع حمل فوری ہوگیا تو دوسرے مرد سے نکاح کیا اس نے فوری قبل از دخول طلاق دے دی اس سے آدھا مہر ملا۔تیسرے آدمی کے ساتھ نکاح کیا تو وہ فوراً مر گیا اس کے ترکہ سے پورا مہر مل گیا۔ (ایضاً)

128۔سوال: وہ کون ہے جو اپنے نسبی بیٹے کی نسبی بہن سے نکاح کرے؟

جواب: دو آدمیوں نے ایک عورت جو کہ مر چکی تھی اور اس کا بیٹا رہ گیا تھا کے بارے میں دعویٰ کیا کہ میں نے اس کے ساتھ نکاح کیا تھا قاضی نے دونوں کے حق میں فیصلہ دیا اور اس لڑکے کا نسب دونوں سے ثابت ہوا۔ان دونوں میں سے ایک کی بیٹی ہے کسی اور عورت سے اور اس دوسرے آدمی نے اس کے ساتھ نکاح کیا تو یہ اپنے نسبی بیٹے کی نسبی بہن سے نکاح ہے جو کہ جائز ہے۔ (فقہی پہیلیاں ص ۹۰)

129۔سوال: وہ کون ہے جو اپنی ماں کا نکاح کرائے حالانکہ وہ باکرہ اور غیر شادی شدہ ہو؟

جواب: ایک عورت مرگئی اس کی ایک بالغ بیٹی اور ایک دودھ پیتا بچہ رہ گیا۔ لڑکی کے سینے میں دودھ آیا اور اس نے اپنے بھائی کو دودھ پلایا تو یہ اس کی رضاعی ماں بن گئی پھر لڑکا بالغ ہوا اور اپنی اس رضاعی ماں کا کسی سے نکاح کرایا۔ (ایضاً ص ۹۲)

130۔ سوال: وہ کون دو آدمی ہیں جو کہ کسی عورت کو نکاح کا پیغام دیں تو ایک کیلئے خِطبہ اور نکاح دونوں جائز ہوں۔ دوسرے کیلئے خِطبہ جائز نکاح ناجائز۔

جواب: ایک کی چار بیویاں ہیں اس کے لئے خطبہ تو جائز ہے لیکن نکاح ناجائز۔ دوسرے کی کوئی بیوی نہیں ہے۔ اس لئے اس کو دونوں باتیں جائز ہیں۔ (ایضاً)

131۔ سوال: وہ کون ہے جس نے صبح کے وقت کسی آزاد عورت سے نکاح کیا جب ظہر کا وقت ہوا تو اس عورت نے بچہ جنا جب عصر کا وقت ہوا تو شوہر کا انتقال ہوا اور بچہ اس کا وارث بن گیا؟

جواب: اس شخص نے اپنی باندی سے جماع کیا اور وہ حاملہ بن گئی اس بچے کے نسب کا بھی دعویٰ کیا اس کے بعد اس عورت کو آزاد کیا اور صبح کے وقت اس کے ساتھ نکاح کیا اسی دن عورت بچہ جن گئی شوہر مرگیا اور بچہ وارث ہوا۔ (فقہی پہیلیاں ص ۹۳)

132۔ سوال: وہ کون ہے جو بغیر نکاح کے جماع کرے تو مہر بھی واجب ہو، عدت بھی واجب ہو اور نسب بھی ثابت ہو۔

جواب: اس شخص کے پاس شبِ زفاف میں غلطی سے کسی اور عورت کو لایا گیا اور اس کے ساتھ جماع کیا (ایضاً ص ۹۶)

133۔ سوال: وہ کون سا غلام ہے جو اپنے مولیٰ کی اجازت سے نکاح کرے۔ اگر مولیٰ اس کے فعل سے راضی ہو تو نکاح باطل اور اگر راضی نہ ہو تو نکاح جائز؟

جواب: اس غلام نے نکاح کے وقت مہر اپنا رقبہ رکھا۔ اب اگر مولیٰ اس پر راضی ہو جائے تو نکاح باطل ہو جائے گا کیونکہ عورت غلام کا مالک بن گئی اور اگر آقا نے اس کو رد کیا یعنی رقبہ کو مہر نہیں بنایا تو نکاح جائز ہے عورت کو مہر ملے گا۔ (ایضاً ص ۹۹)

134۔ سوال: وہ کون ہے جو بازار سے واپس گھر آئے تو بیوی اس کو کہے کہ میں تم پر حرام ہو چکی ہوں اور اپنی بیٹی کا نکاح تم سے کر چکی ہوں اگر تم نے میری بیٹی کو خوش نہیں رکھا تو میں اس کا نکاح کسی اور سے کراؤنگی۔ یہ سب کچھ ایک دن میں کیسے ہوا؟

جواب: یہ شخص غلام تھا آقا نے اپنی بیٹی کا نکاح اس سے کرایا ابھی اس نے دخول نہیں کیا تھا کہ لڑکی کا والد فوت ہو گیا تو لڑکی غلام کی مالکہ بننے کی وجہ سے اس پر حرام ہو گئی۔ اس کے بعد اپنی سابقہ بیٹی کا نکاح اس سے کرایا لیکن اس نے اسکو خوش نہیں رکھا ابھی دخول نہیں کیا تھا کہ عورت نے اسکو اپنی بیٹی پر فروخت کیا بیوی مالکہ بننے کی وجہ سے نکاح فاسد ہوا۔ (ایضاً ص۹۹)

135۔ سوال: وہ کون ہے جو کسی بالغ عورت کے ساتھ جماع کرے اور اس پر نہ تو اس عورت کی ماں حرام ہو اور نہ بیٹی؟

جواب: اس شخص نے مُردہ عورت کے ساتھ جماع کیا۔ (کذافی التتارخانیہ)

136۔ سوال: وہ کون ہے جو ماں اور تین بہنوں کو ایک شخص کے نکاح میں دے تو نکاح صحیح ہو حالانکہ یہ سب نسبی ماں اور بہنیں ہیں؟

جواب: یہ شخص باندی کا بیٹا ہے اس کی ماں تین آدمیوں کے درمیان مشترک تھی جب اس کا بچہ پیدا ہوا تو ہر ایک نے اس کے نسب کا دعویٰ کیا لہٰذا ہر ایک سے نسب ثابت ہوا اور ہر ایک کا بیٹا بنا۔ ان تین شرکاء میں سے ہر ایک کی بیٹی ہے جو کہ دوسری بیویوں سے پیدا ہوئی ہیں۔ چنانچہ یہ لڑکیاں اس شخص کی علاتی بہنیں ہوئیں۔ ان تین لڑکیوں اور باندی کے درمیان نہ تو نسبی تعلق ہے اور نہ مانع عن الجمع کوئی سبب ہے۔ چنانچہ اس شخص نے اپنی ماں اور تینوں بہنوں کو کسی شخص کے نکاح میں دے دیا تو یہ جمع جائز ہے۔ (کذافی حیرۃ الفقہ)

137۔ سوال: وہ کون ہے جو یہ کہتا ہے کہ جب میرے والد نے میری والدہ کے ساتھ نکاح کیا تو میں ان کے ساتھ چراغ لے کر جا رہا تھا؟

جواب: یہ لڑکا ایک شخص کی باندی کا بیٹا ہے۔ جب یہ لڑکا بڑا ہوا تو اس کے والد نے اس کی ماں کو آزاد کر کے اس کے ساتھ نکاح کیا اور نکاح کے وقت اس نے ان کے ساتھ چراغ اٹھالیا۔ (فقہی پہیلیاں ص ۹۲)

138۔ سوال: ایک عورت ایک آدمی کیلئے صبح کے وقت حلال تھی ظہر کو حرام ہوگئی، عصر کو حلال ہوئی شام کو حرام ہوگئی، عشاء کو حلال ہوئی پھر آدھی رات حرام ہوگئی۔ یہ کیسے ہوا؟

جواب: یہ عورت اس شخص کی باندی تھی ظہر کے وقت اس نے اسے آزاد کیا عصر کے وقت اس کے ساتھ نکاح کیا شام کو ظہار کیا عشاء کو کفارہ آدا کیا اور آدھی رات کو پھر طلاق دی۔ (کذا فی خیر الفقہ)

139۔ سوال: ایک آدمی تین عورتوں کے ساتھ کہیں جا رہا تھا کچھ دیر چلنے کے بعد ایک عورت اس پر حرام ہوگئی کچھ فاصلہ طے کرنے کے بعد دوسری حرام ہوگئی۔ ذرا آگے چل کر تیسری بھی ممنوع ہوگئی۔ پھر آگے چل کر سب حلال ہوگئیں۔

جواب: یہ شخص یہودی تھا اس کے ساتھ اس کی بیویاں تھیں کچھ فاصلے پر ایک مسلمان ہوگئی ذرا آگے دوسری مسلمان ہوگئی تھوڑا آگے تیسری مسلمان ہوگئی اور آخر کار وہ خود مسلمان ہوگیا۔ (ایضاً)

140۔ سوال: ایک شخص صبح گھر سے نکلا شام کو جب واپس آیا تو اس کی بیوی نے دوسرے مرد کے ساتھ نکاح کیا ہے ایسا کیونکر ہوا؟

جواب: اس شخص نے اپنی بیوی کی تین طلاق کسی شرط کے ساتھ معلق کی تھیں اس شخص کے گھر سے نکلنے کے بعد وہ شرط پوری ہوئی۔ عورت چونکہ حاملہ تھی اسی وقت اس کا وضع حمل بھی ہوگیا اور اس عورت نے فوری طور پر دوسرے مرد سے نکاح کیا۔ (ایضاً)

141۔ سوال:- دوعورتوں کے پاس دو آدمی آئے تو عورتوں نے کہا خوش آمدید ہمارے بیٹوں ہمارے شوہروں کے بیٹوں اور ہمارے شوہروں۔

جواب: ان دوعورتوں میں سے ہر ایک نے دوسرے کے بیٹے سے نکاح کیا ہے۔

(ایضاً)
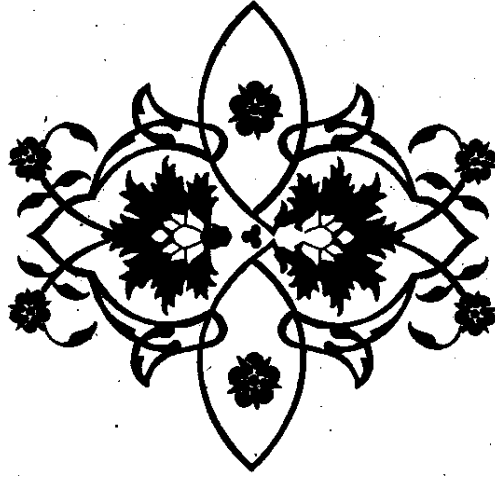
مسائلِ طلاق

142۔ سوال:۔ ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ آپ مجھے آٹے کے ختم ہونے کی خبر دے یا لکھ کر دے یا پیغام بھیجے یا دوسرے شخص سے اس کا تذکرہ کرے یا اس کے بارے میں اشارہ کرے تو تمھیں تین طلاق۔ اب چہ باید کرد؟۔

جواب: عورت کو چاہیئے کہ آٹے کا خالی تھیلہ شوہر کے سامنے اس کی نیند کی حالت میں رکھ دے جب وہ بیدار ہوں گے تو خالی تھیلہ دیکھ کر اس کو آٹا ختم ہونے کا علم ہو جائے گا اور خود بخود آٹے کا بندوبست کرے گا۔ (جواھرالبیان ص ۱۲۸)

143۔ سوال:۔ ایک شخص نے کہا کہ اگر آج کے دن جنابت سے غسل کروں تو تین طلاق پھر کہا کہ آج اگر کوئی نماز چھوڑ دوں تو تین طلاق پھر کہا اگر آج اپنی بیوی سے ھم صحبت نہ ہوں تو تین طلاق۔ اب ایسی صورت نکالیں کہ یہ تینوں باتیں بغیر طلاق کے پوری ہو جائیں۔

جواب: وہ شخص عصر کی نماز پڑھ کر اپنی بیوی سے ہم بستر ہو جائے سورج ڈوبنے پر فوری غسل کر کے مغرب کی نماز پڑھ لے۔ بس دن کو مجامعت ہوئی اور غسل رات کو ہوئی نماز بھی کوئی قضا نہ ہوئی۔ (جواہرالبیان ص ۱۳۰)

144۔ سوال:۔ ایک شخص کی بیوی سیڑھی پر تھی اس نے کہا کہ اگر تو چڑھے تو تجھے طلاق۔ ہے اور اگر تو اترے تو تجھے طلاق ہے اور اگر سیڑھی پر رہے تو طلاق ہے اب اس مصیبت سے کیسے جان چھوٹے؟

جواب: اس عورت کو سیڑھی سمیت زمین پر رکھ دیا جائے پھر یہ عورت سیڑھی پر سے کہیں چلی جائے (جواہرالبیان ص ۱۳۰)

145۔ سوال:۔ ایک شخص کی بیوی کے ہاتھ میں پانی کا بھرا ہوا پیالہ تھا اس نے کہا

کہ اگر تو اس کو پیئے یا کسی کو پلائے یا بہائے یا اس برتن میں رکھے یا دوسرے میں ڈال دے تو تجھے طلاق ہے اب ایسی صورت بتایئے کہ طلاق کی نوبت نہ آئے۔

جواب: اس برتن میں اسفنج یا کپڑا وغیرہ ڈال کر پانی کو سکھا دے یا آگ پر رکھ کر پانی کو بخارات میں تبدیل کردے۔ (جواہر البیان ترجمہ الخیرات الحسان ص ۱۳۰ مطبوعہ استنبول ترکی)

146۔ سوال: ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا اگر تو آج شب مجھ سے طلاق طلب کرے اور میں تجھے طلاق نہ دوں تو تجھے طلاق ہے۔ عورت نے کہا کہ اگر آج کی رات تجھ سے طلاق نہ چاہوں تو میرا غلام آزاد ہو۔ اب ایسی صورت نکالیئے کہ دونوں میاں بیوی کو کوئی گزند نہ پہنچے۔

جواب: عورت کو چاہیئے کہ طلاق کا مطالبہ کرے اور مرد کو چاہیئے کہ مشروط طلاق دے یعنی اس طرح کہے اگر تو چاہے تو تجھے طلاق ہے۔ (جواہر البیان ص ۱۳۵)

147۔ سوال: تین آدمی جماعت کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے اچانک ایک آدمی ان کے سامنے نمودار ہوا۔ اس شخص کو دیکھتے ہی امام کی بیوی طلاق ہوگئی اور مقتدیوں پر حاکم حد جاری کرے گا۔ اس مسجد کے ختم کرنے کا اختیار اس نے آنے والے شخص کے پاس ہے۔ بتایئے ماجرا کیا ہے؟

جواب: یہ شخص مفقود الخبر تھا سال دو کے بعد اس کی بیوی نے جھوٹے گواہوں کے ذریعے قاضی کے سامنے اپنے شوہر کی موت ثابت کی اور دوسرے شخص سے شادی رچالی۔ بیوی نے مفقود الخبر کے مکان کو مسجد بنایا جس میں یہ جماعت ہورہی تھی۔ امام اس عورت کا دوسرا خاوند ہے اور دونوں مقتدی جھوٹے گواہ ہیں اس لئے مفقو الخبر کے آنے سے یہ تہلکہ مچ گیا۔ اپنے مکان کا اُسے اختیار ہے کہ مسجد رکھتا ہے کہ نہیں۔

(کذا فی حیرۃ الفقہ)

148۔ سوال: کسی کی بیوی کے ہاتھ میں ایک کھجور تھی شوہر نے کہا کہ اگر تم نے

اس کھجور کو کھایا یا کھلایا یا کسی کو دیا یا اپنے پاس رکھا یا کہیں پھینکا تو تجھے تین طلاق ہو۔
اب چہ باید کرد؟

جواب: ادھی کھالے اور ادھی پھینک دے۔ (ایضاً)

149۔ سوال: گھر والوں نے بہت سی کھجوریں کھا کر گھٹلیاں مخلوط ڈال دیں۔
شوہر نے کہا کہ اگر تو نے میرے سامنے اس تعداد کو ذکر نہ کیا جو میں نے کھالی ہے تو
تجھے تین طلاق ہو۔ اب طلاق سے بچنے کا کوئی حیلہ بتایئے۔

جواب: جس قدر کھجوریں زیادہ سے زیادہ کھانے کا احتمال ہو ایک سے لے کر اس عدد
تک گنتی چلی جائے اس گنتی میں صحیح عدد بھی اس کے سامنے مذکور ہو ہی جائے گا۔ (ایضاً)

150۔ سوال: شوھر اور بیوی دونوں نے کھجوریں کھائیں اور گھٹلیاں ایک جگہ
مخلوط ڈال دیں شوھر نے کہا اگر میری کھائی ہوئی کھجوروں کی گھٹلیوں کو اپنی کھائی ہوئی
کھجوروں کی گھٹلیوں سے جدا نہ کرے تو تجھ پر طلاق۔ اب طلاق سے جان کیسے
چھوٹے؟

جواب: بیوی کو چاہیئے کہ ہر ایک گھٹلی کو الگ الگ کر دے۔ (ایضاً)

151۔ سوال: اگر کسی کی تین بیویاں ہیں اور وہ ان کے لئے بازار سے دو دو پٹے
خرید کر لایا۔ ان پر ہر ایک جھگڑنے لگی اس پر شوہر نے کہا تم سب پر طلاق اگر اس مہینہ
میں تم میں سے ہر ایک بیس بیس دن نہ اوڑھے۔ اب یہ کام کس ترتیب سے ہوگا؟

جواب: ترتیب یہ ہے کہ ایک دوپٹہ بڑی کو اور ایک درمیانی کو اوڑھنے کیلئے دے
دیا جائے اور دس دن کے بعد بڑی بیوی یہ دوپٹہ سب سے چھوٹی کو دے دے اور
درمیانی عمر والی اسے مسلسل بیس دن پورے کرنے کے بعد بڑی بیوی کو دے دے اور
وہ اسے آخر ماہ تک اوڑھ لے۔ (فقہی پہیلیاں ص ۱۲۸)

152۔سوال:۔ شوہر نے غصے سے بیوی کو کہا کہ تجھ پر تین طلاق اگر تو نے جیسے الفاظ سے مجھے مخاطب کیا میں بھی اس قسم کے الفاظ سے تجھے مخاطب نہ کروں۔ بیوی نے فوراً کہا تجھ پر جدا کرنے والی تین طلاق۔اب بتائیں شوہر کیا کرے؟

جواب:اس کا حیلہ یہ ہے کہ شوہر یہ الفاظ کہہ دے کہ تجھ پر تین طلاق اگر میں تجھے طلاق دے دوں ان ہی الفاظ سے خطاب بھی ہوگا اور طلاق بھی واقع نہیں ہوں گی۔ (ایضاً)

153۔سوال:۔ ایک شخص کے گھر میں بوری نہیں تھی اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں تیرے گھر میں بوری نہیں لاؤں گا اور تجھ سے جماع اس گھر میں بوری پر بھی کروں گا ورنہ تجھے تین طلاق۔

جواب:اس کی صورت یہ ہے کہ بوری کا سامان گھر میں لے آئے اور کاریگر کو بلا کر گھر میں ھی بوری بنوالے اوراس پر بیوی کے ساتھ ہم صحبت ہو جائے۔ (ایضاً)

154۔سوال:۔ کسی شخص نے اپنی بیویوں سے کہا کہ جس کو تم میں سے اتنا معلوم نہ ہو کہ رات دن میں کتنی رکعات نماز واجب ہے تو اس کو تین طلاق۔ایک نے کہا بیس رکعات دوسری نے کہا سترہ رکعات، تیسری نے کہا پندرہ رکعات چوتھی نے کہا گیارہ رکعات اب اس کہنے سے کون کون عورتیں طلاق سے بچیں۔

جواب: چاروں بچیں اس لئے کہ جس نے بیس رکعات کہا اس نے وتر ساتھ ملایا جس نے سترہ کہا عام فرض رکعتیں بتائیں جس نے پندرہ کہا اس نے یوم جمعہ کی رکعتیں گنیں جس نے گیارہ کہا اس نے سفر کی نمازیں بتائیں۔ (ایضاً)

155۔سوال:۔ ایک شخص نے کہا کہ اگر میں آج قرآن مجید کی قرأت کروں تو میری بیوی طلاق۔اب بتائیے کہ وہ نماز میں قرأت کیسے کرے کہ طلاق واقع نہ ہو؟

جواب: اس کو چاہئے کہ پوری نمازیں باجماعت ادا کرے اور آخر میں قرآنی دعا نہ پڑھے۔

156۔سوال:۔ایک مرد نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر میں نیزہ کی نوک پر تجھ سے مجامعت نہ کروں تو تجھے تین طلاق اب طلاق سے بچنے کا حیلہ بتایئے۔

جواب: حیلہ اس کا یہ ہے کہ پلنگ میں سوراخ کرے اور نیزہ کی نوک اس سے ذرا سا باہر نکالے اور اس پر بیوی کو لٹا کر مباشرت کرے۔ (ایضاً)

157۔سوال:۔ایک شخص کی تین بیویاں ہیں ایک حائضہ، ایک نفاس والی اور ایک جنابت والی۔خاوند نے کہا کہ جو تم میں زیادہ پلید ہو اس کو طلاق ہے بتایئے طلاق کس کو ہے؟

جواب: طلاق حائضہ کو ہے کیونکہ نفاس اور جنابت کا غسل ایک ہی روز میں ہو سکتا ہے مگر حیض کیلئے کم از کم تین روز چاہیۓ۔ (ایضاً)

158۔سوال:۔ کراچی میں ایک شخص کا انتقال ہوا اور پشاور میں ایک عورت کا اپنے خاوند سے نکاح ٹوٹ گیا یہ کیونکر ہوا؟

جواب: زید نے اپنی بیٹی کا پشاور میں اپنے غلام کے ساتھ نکاح کیا تھا اور خود کراچی چلا گیا اور وہی وفات پائی۔اب وہ غلام وراثت میں بیٹی کے حصے میں آیا اس لئے نکاح باطل ہو گیا۔

159۔سوال:۔وہ کون شخص ہے کہ جس کی آذان سن تے ہی دوسرے مرد پر بیوی طلاق ہو جاتی ہے؟

جواب: یہ شخص مفقود الخبر ہے اس کی بیوی نے زمانہ غیوبت میں جھوٹے گواہوں سے اس کی وفات ثابت کر کے دوسرے مرد سے نکاح کیا۔جب عرصہ دراز کے بعد یہ شخص اپنے گاؤں آیا تو سیدھا مسجد جا کر اذان دی۔ اذان سنتے ہی اس کی بیوی اُس دوسرے مرد پر طلاق ہو گئی۔ (ایضاً)

160۔سوال:۔شوہر نے بیوی سے کہا کہ اَنتِ طَالِقٌ ثَلاثاً اِنْ دَخَلْتِ الدَارَ

اب ایسی صورت بتائیں کہ یہ شرط پوری ہو جائے اور بیوی طلاق مغلظہ سے بچ جائے۔

جواب: شوہر کو چاہیے کہ اس بیوی کو ایک طلاق دے دے۔ جب عدت پوری ہو جائے تو یہ عورت گھر میں داخل ہو جائے۔ اب شرط پوری ہو جائے گی لیکن محل طلاق نہ رہنے کی بدولت طلاق واقع نہ ہوگی۔ بعد میں پھر نئے سرے سے اس عورت کے ساتھ نکاح کرے۔ اب دخول دار یا جو مرضی ہے کرے طلاق کا خطرہ ٹل گیا۔

(کذا فی شرح الوقایہ ص۱۰۱ مطبوعہ مطبع یوسفی لکھنو۔)

161۔ سوال: شوہر نے بیوی سے کہا کہ میرے لئے تھوڑا سا کھانا پکاؤ جس میں ایک سیر نمک ڈالنا لیکن خبردار کہ کھانے میں نمک کا ذائقہ تک نہ ہو ورنہ تجھے تین طلاق۔

جواب: بیوی کو چاہیے کہ شوہر کیلئے انڈے اُبال دے جس میں ایک سیر نمک ڈال دے۔ انشاء اللہ نمک کا ذرا سا ذائقہ بھی انڈوں کے اندر نہیں گھسے گا۔ (جواہر البیان ص۱۳۶)

162۔ سوال: ایک شخص نے اپنی چار بیویوں میں سے ایک کو طلاق دی دوسری کو کہا تو اس کے ساتھ طلاق میں شریک ہے تیسری کو کہا تو ان دونوں کے ساتھ شریک ہے چوتھی کو کہا تو ان تینوں کے ساتھ شریک ہے۔ اب بتایئے کہ ہر ایک بیوی کو کتنی طلاق پڑ گئی؟

جواب: پہلی بیوی کو ایک طلاق دی تھی دوسری کو اس کے ساتھ شریک کیا لیکن چونکہ طلاق میں تجزّی نہیں ہو سکتی اس لئے ہر ایک کو پوری پوری طلاق پڑ گئی۔ تیسری جب دونوں کے ساتھ شریک ہوئی تو ہر ایک کے ساتھ شراکت میں اس کو مستقل طلاق مل گئی یعنی اس بیوی کو دو طلاقیں پڑ گئیں چوتھی کو ہر ایک سے شراکت میں ایک ایک طلاق یعنی پوری تین طلاقیں پڑ گئیں۔ (فقہی پہیلیاں ص۱۰۴)

163۔ سوال:۔ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو کہے کہ تجھے ستاروں جیسی طلاق ہو تو کتنی طلاقیں واقع ہوں گی؟

جواب: اگر چمک دمک میں تشبیہ ہے تو ایک طلاق رجعی اور اگر عدد مراد ہے تو پھر تین طلاق۔ (ایضاً ص ۱۰۳)

164۔ سوال:۔ وہ کون ہے جو کسی کو کہے کہ کل امرأۃ اتزوجھا حتّٰی تقوم الساعۃ فھی طالق اس کے بعد نکاح کرے اور طلاق واقع نہ ہو۔

جواب: اس شخص نے تقوم الساعۃ سے مراد قیامت نہیں لیا بلکہ مخاطب کا اسی وقت اٹھنا مراد لیا۔ (ایضاً ص ۱۰۷)

165۔ سوال:۔ دو آدمی چھت پر کھڑے تھے ان میں سے ایک گر کر مر گیا تو دوسرے پر اس کی بیوی حرام ہوئی۔

جواب: جو شخص زندہ بچا اس کی بیوی مرنے والے کی باندی تھی اور زندہ آدمی مرنے والے کا وارث تھا۔ چونکہ باندی اس کو وراثت میں ملی لہٰذا اس کا نکاح ختم ہوا۔

(اردو ترجمہ الذخائر الاشرفیہ ص ۱۱۰)

166۔ سوال:۔ وہ کونسی عورت ہے جس کو اس کے شوہر نے طلاق دی تو اس پر چار عدتیں گزارنا لازم ہوئیں۔

جواب: یہ نابالغ باندی تھی کسی آزاد شخص کے نکاح میں تھی۔ شوہر نے اس کو طلاق دی تو اس پر عدت مہینوں کے اعتبار سے ڈیڑھ مہینہ عدت لازم ہوئی۔ جب عدت ختم ہونے کے قریب ہوئی تو بالغ ہوئی تو اس کی عدت حیض کی طرف منتقل ہوئی۔ پھر یہ عدت جب تکمیل تک پہنچ رہی تھی تو آزاد ہوئی اور اس پر تین حیضوں کی عدت لازم ہوئی پھر جب یہ عدت قریب الاختتام ہوئی تو شوہر کا انتقال ہوا اب عدت الوفات لازم ہوئی۔

(ایضاً ص ۱۱۳)

167۔سوال:۔ایک عورت نے نوالہ منہ میں رکھا۔شوہر نے کہا کہ اگر تو نے نوالہ نگل لیا تو تجھے تین طلاق اور اگر باہر نکال لیا تو بھی تین طلاق اب کیا کرے؟

جواب: طریقہ یہ ہے کہ آدھا نگل لے اور آدھا نکال دے یا کوئی انسان زبردستی اس کے منہ سے نکال دے۔ (ایضاً ص ۱۲۱)

۱۶۸۔سوال:۔شوہر نے قسم کھائی کہ جب تک بیوی مجھ سے پہلے نہ بولے اگر میں بولوں تو اسے طلاق۔ بیوی نے بھی قسم اٹھائی کہ جب تک تو (شوہر) میرے ساتھ پہلے بات نہ کرے اور میں بولوں تو میرا غلام آزاد ہو۔اب اس مشکل کا حل نکالئے۔

جواب: شوہر کو چاہیے کہ فوراً بیوی کے ساتھ بول چال شروع کرے کیونکہ جب عورت نے مرد کی قسم کھانے کے بعد مرد سے مخاطب ہو کر قسم کھائی تو مرد کی قسم کی شرط پوری ہوئی۔اسی طرح دونوں قسمیں خود بخود ختم ہو جائینگی۔فتدبر۔ (جواہر البیان ص ۱۲۰)

۱۶۹۔سوال:۔ گیند کسی برتن میں گر گئی شوہر نے کہا اگر یہ گیند میں نکالوں یا کوئی اور نکالے یا اس برتن میں رہنے دیں تو میری بیوی طلاق ہو۔اب حل اشکال بتائیے۔

جواب: اس برتن میں پانی ڈال دیا جائے حتیٰ کہ یہ گیند خود بخود نکل جائے۔(کذا فی حیرۃ الفقہ)

۱۷۰۔سوال:۔ایک شخص نے بیوی سے کہا کہ اگر آج تمہارے ساتھ جماع نہ کروں تو تجھے طلاق بیوی نے کہا کہ اگر آج تمہیں جماع کرنے دوں تو میری باندی آزاد ہو اب کیا کیا جائے؟

جواب: عورت باندی کو فروخت کردے پھر فوراً دونوں اسی دن ہمبستری کریں تو کوئی حانث نہ ہوگا۔ (ایضاً)

۱۷۱۔سوال:۔ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا اگر آج تم نے قرآن کریم پڑھا تو تجھے طلاق اور اگر آج تم نے نماز نہ پڑھی تو تجھے طلاق اب عورت کیا کرے؟

جواب: یہ عورت کسی کی اقتداء میں نمازیں پڑھیں اور اخر میں قرانی دعا بھی نہ پڑھے۔ (ایضاً)

172۔ سوال: ایک شخص نے اپنی بیوی کو بھرا ہو تھیلا دیا اور کہا اگر تو نے اسے خالی کیا تو تجھے طلاق اور اگر تو نے اسے تلاش کیا تو تجھے طلاق اور اس میں جو کچھ ہے اگر تو نے وہ اس سے نکالا تو تجھے طلاق۔ اب عورت تھیلے سے وہ چیز نکالے اور پھر بھی طلاق واقع نہ ہوا ایسا کیوں ہوا؟

جواب: تھیلے میں چینی یا نمک تھا عورت نے اس کو پانی میں رکھا یہاں تک کہ وہ پگھل گیا اور پانی میں حل ہو گیا۔ (اردو ترجمہ الذخائر الاشرفیہ ص ۱۲۴)
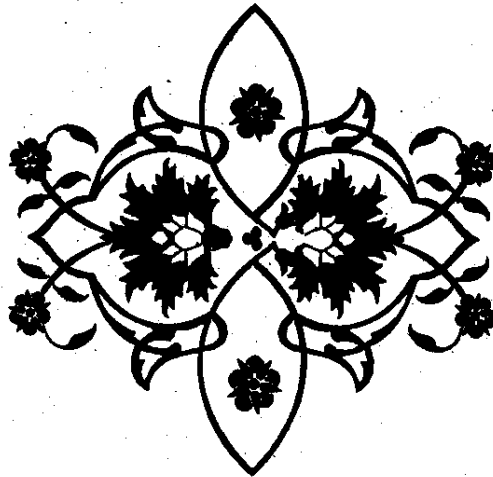
مسائلِ عِتاق

173۔ سوال: وہ کون سا غلام ہے جو مولیٰ کے آزاد کئے بغیر خود بخود آزاد ہوا؟

جواب: اس مسلمان غلام کو حربی پکڑ کر دارالحرب لے گیا تو حربی اس کا مالک ہو گیا اس کے بعد غلام وہاں سے بھاگ آیا تو آزاد ہوگا۔ (فقہی پہیلیاں ص ۱۱۸)

174۔ سوال: وہ کون ہے جو یہ کہے کہ اگر میں نے اس غلام کو خود خریدا یا وکیل کے ذریعے خریدا تو آزاد ہوگا۔ اس کے بعد خود خریدے بھی تو آزاد نہ ہو؟

جواب: اس نے پہلے شراء فاسد کے ساتھ خریدا اور قبضہ نہیں کیا تو قسم ختم ہوئی اس کے بعد بیع صحیح کے ساتھ خریدا۔ (ایضاً ص ۱۲۰)

175۔ سوال: مولیٰ اور اس کا غلام راستے پر جا رہے تھے کہ غلام آزاد ہوا حالانکہ مولیٰ نے غلام کا عتق کسی چیز پر معلق بھی نہیں کیا تھا اور اب مولیٰ الٹا اس کا غلام بھی بن گیا ایسا کیوں؟

جواب: مولیٰ حربی تھا اور غلام مسلمان تھا۔ مولیٰ امان لئے بغیر دارالاسلام میں داخل ہوا غلام چونکہ مسلمان ہے اس لئے بغیر اعتاق اور بغیر ولاء کے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک آزاد ہوا اور اپنے مالک کا مالک بن گیا کیونکہ مولیٰ حربی ہے اور بغیر امان لئے دارالاسلام میں داخل ہوا ہے۔ (ایضاً ص ۱۱۶)

176۔ سوال: میاں بیوی دونوں کسی کے غلام ہیں جب دونوں کا بچہ پیدا ہوا تو بچہ بغیر آزاد کئے آزاد ہوا ایسا کیوں ہوا؟

جواب: شوہر کسی کا غلام ہے آقا نے اس کو نکاح کی اجازت دی تو اس نے اپنے باپ کی باندی کے ساتھ باپ کی اجازت سے نکاح کیا بچہ چونکہ باندی کے مالک کا ہوتا ہے اور یہ بچہ اس کے بیٹے کا بیٹا ہے لہٰذا آزاد ہوگا۔

(اردو ترجمہ الذخائر الاشرفیہ فی الغاز الحنفیہ ص ۱۱۷)

177۔سوال:۔ وہ کون سا عاقل بالغ مولیٰ ہے جو اپنے غلام کے آزاد کرنے کا اقرار کرے پھر بھی آزاد نہ ہو؟

جواب: اس نے اس بات کا اقرار کیا کہ میں نے اس کو بچپن میں آزاد کیا تھا۔

(ایضاً ص ۱۱۸)

178۔سوال:۔ وہ کون ہے جو اپنے غلام کو یا حر کے ساتھ پکارے اور پھر بھی آزاد نہ ہو؟

جواب: اس شخص نے اس بات پر گواہ پیش کر دیئے کہ اس غلام کا نام حر ہے اور اس کا نام لیکر پکارا ہے تو غلام نہ قضاءً آزاد ہوگا اور نہ دیانۃً۔ (ایضاً ص ۱۱۸)
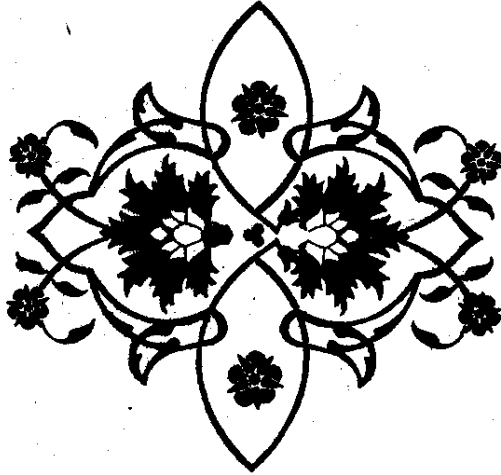
مسائلِ قسم

179۔سوال:۔ایک شخص نے قسم کھائی کہ اپنی بیوی سے رمضان شریف کے دن میں ہم بستری کروں گا اب ایسی صورت بتائیے کہ یہ شخص قسم اور روزہ دونوں کے کفارہ سے بچ جائے۔

جواب: رمضان شریف میں اپنی بیوی کے ہمراہ سفر کرے پھر اس سے ہم صحبت ہو۔

(جواہر البیان ص ۱۲۸)

180۔سوال:۔ایک شخص نے قسم کھائی کہ انڈا نہیں کھاؤں گا پھر قسم کھائی کہ فلاں شخص کے ہاتھ میں جو چیز ہے وہ ضرور کھاؤں گا جب دیکھا گیا تو وہ انڈا ہی تھا۔اب اس شخص کو حنث سے کیسے بچایا جائے؟

جواب: کسی مرغی کے نیچے رکھ لے جب بچہ ہو جائے تو کھا لے۔یا حلوے وغیرہ میں ڈال کر کھالے حانث نہیں ہوگا کیونکہ اس نے ہاتھ والی چیز تو کھالی لیکن انڈا نہیں کھایا اس لئے کہ وہ تو مستہلک ہو گیا۔ (جواہر البیان ص ۱۳۱)

181۔سوال:۔ کسی کی دو بیویاں ہیں ان میں سے ایک بالا خانے میں ہے اور دوسری نیچے گھر میں ہے۔شوہر نے سیڑھی چڑھنا شروع کیا تو دونوں بیویوں نے اپنے اپنے پاس آنے پر اصرار شروع کر دیا۔اس شخص نے قسم کھائی کہ نہ میں اوپر چڑھ کر آپ کے پاس آؤں گا اور نہ نیچے اتر کر تیرے پاس آؤں گا۔ اور نہ اس جگہ اس ساعت میں ٹھہروں گا۔اب اس مشکل کا حل کیا ہوگا؟

جواب: حل اسکا یہ ہے کہ نیچے گھر والی اوپر چڑھ آوے اور اوپر والی اتر کر نیچے آجائے ۔اب شوہر کو اختیار ہے کہ دونوں میں سے جس کے پاس چاہے چلا جائے۔

(فقہی پہیلیاں ص ۱۲۳)

182۔سوال: ایک شخص نے قسم کھائی کہ اپنا غلام نہ بیچوں گا اور نہ آزاد کروں گا۔ بعد میں فروخت کی ضرورت پڑی اب کیا حیلہ کیا جائے؟

جواب: اس کو چاہیے کہ آدھا آزاد کر دے اور باقی آدھے کو فروخت کرے۔

(ایضاً ص ۱۲۱)

183۔سوال: ایک شخص نے قسم کھائی کہ میری بیوی کے ہاں دو بچے پیدا ہوئے وہ ہر دو نہ مذکر ہیں نہ مؤنث نہ زندہ ہیں نہ مردہ نہ گورے ہیں اور نہ کالے بتایئے یہ شخص سچا ہے یا جھوٹا؟

جواب: یہ شخص سچا ہے کیونکہ ایک بچہ تھا ایک بچی، ایک کالا تھا ایک سفید اور ایک زندہ تھا ایک مردہ۔ یعنی دونوں بچے ایک قسم کے نہیں ہیں بلکہ مختلف قسم کے ہیں۔

(کذا فی حیرۃ الفقہ)
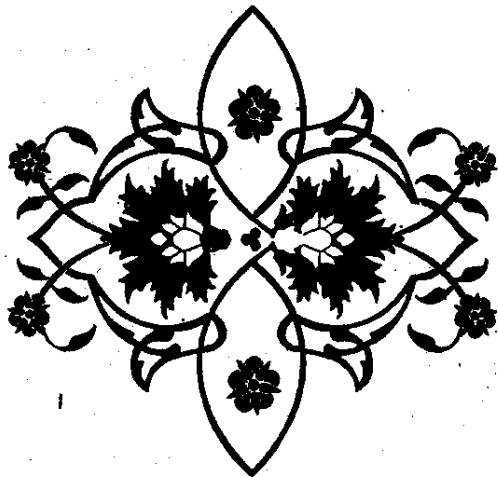
مسائلِ خرید و فروخت

184۔ سوال: وہ کون ہے جو اپنے باپ کو بیچے اور اس کی قیمت کھالے؟

جواب: ایک شخص نے اپنے غلام کو کسی آزاد عورت کے ساتھ نکاح کرنے کی اجازت دی۔ نکاح کے بعد بچہ پیدا ہوا، بچہ آزاد ہوگا۔ اس کے بعد بچے کی ماں مرگئی اور صرف یہ بیٹا اس کا وارث بنا۔ بچہ اپنے والد کے مولیٰ کے پاس گیا اور اپنی والدہ کا حق مہر طلب کیا مولیٰ نے اس کو اجازت دی کہ اپنے والد یعنی مذکورہ غلام کو بیچ کر مہر وصول کرو۔ اس نے ایسا ہی کیا تو جائز ہے۔ (اردو ترجمہ الذخائز الاشرفیہ ص ۱۴۵)

185۔ سوال: وہ کون ہے جو کسی باندی کو خریدے اور اس کے ساتھ وطی اس کے لئے جائز نہ ہو حالانکہ آپس میں کوئی رشتہ داری بھی نہیں ہے؟

جواب: اس شخص نے کسی کی باندی کے ساتھ نکاح کر کے جماع کیا پھر اسے دو طلاقیں دیں اس کے بعد اس کو خریدا تو یہ اب اس کے لئے اس وقت تک جائز نہیں جب تک حلالہ نہ کرائے کیونکہ باندی دو طلاق سے مغلظہ ہو جاتی ہے۔ (ایضاً ص ۱۴۷)

186۔ سوال: وہ کون ہے جو کوئی چیز خریدے اس کا خریدنا جائز ہو ملک بھی ثابت ہو جائے پھر بھی اس کو اس کے بیچنے پر مجبور کیا جائے؟

جواب: یہ ذمی ہے جس نے قرآن کریم کا نسخہ خریدا تو اس کا خریدنا بھی جائز ملکیت بھی ثابت ہے۔ لیکن اس ذمی کو قرآن کریم کا نسخہ بیچنے پر مجبور کیا جائے گا تاکہ اس کی بے احترامی کہیں نہ ہو جائے۔ (ایضاً ص ۱۴۸)

187۔ سوال: ایک شخص نے کسی کو کہا کہ میں نے یہ غلام آپ پر اس خنزیر کے بدلے فروخت کیا اور اس نے کہا کہ میں نے خرید لیا تو بیع صحیح ہو یہ کیسے ہوگا؟

جواب: جس چیز کی طرف اشارہ کیا وہ بکری ہے اگرچہ نام خنزیر کا لیا ہے۔ یہ بیع صحیح

ہوگی کیونکہ مشار الیہ حلال چیز ہے تسمیہ کا اعتبار نہ ہوگا۔ هكذا قال ابو يوسف۔

(فقہی پہیلیاں ص ۱۵۰)

188۔ سوال: وہ کون سی زمین ہے جس کو شرکاء نہ تقسیم کر سکتے ہوں اور نہ بیچ سکتے ہوں؟

جواب: اس مشترک ملک میں بند گلی آتی ہے۔ نوادر ابن رستم رحمہ اللہ تعالیٰ میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ان کو اس کی تقسیم و فروخت کا حق حاصل نہیں ہے اگرچہ وہ اس پر متفق کیوں نہ ہو جائیں کیونکہ بڑے راستے میں ازدحام سے بچنے کیلئے وہ لوگ اس گلی کو عام راستے میں شامل کر سکتے ہیں۔ (ایضاً ص ۱۷۰)
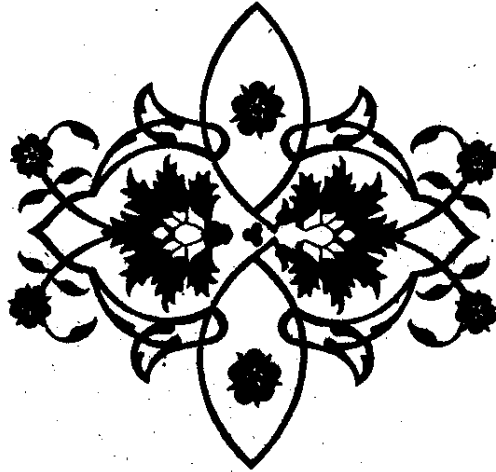
مسائلِ گواھی

189۔ سوال:۔ وہ کون سا قاضی ہے جس کے پاس تین گواہ گواہی دیں اور شک کی وجہ سے ان کی گواہی پر فیصلہ نہ کرے، دوسرے دن ان تینوں میں سے جب دو آدمی گواہی دیں تو ان کی گواہی قبول کرے اور اس کے مطابق فیصلہ کرے؟

جواب: اس قاضی نے فیصلہ سے پہلے گواہوں میں سے کسی ایک گواہ کو یہ کہتے ہوئے سنا استغفر اللہ میں نے جھوٹ بولا۔ قاضی کو یہ معلوم نہ ہوا کہ یہ کس نے کہا اور تینوں گواہ اپنی گواہی پر برقرار رہیں تو قاضی شک کی بدولت فیصلہ نہیں کر سکے گا۔ دوسرے دن جب دو گواہوں نے گواہی دی تو قاضی فیصلہ کرے گا اور جھوٹ تیسرے گواہ کی طرف منسوب کیا جائے گا۔ (کذا فی حیرۃ الفقہ)

190۔ سوال:۔ وہ کون سے دو معتبر عادل گواہ ہیں جب کسی غلام کی آزادی کے بارے میں گواہی دیں تو ان کی گواہی نہ سنی جائے؟

جواب: انہوں نے غلام کی آزادی کے بارے میں گواہی دی اور غلام نے اس کا انکار کیا۔ (فقہی پہلیاں ص ۱۵۵)

192۔ سوال:۔ وہ کون سے دو غلام ہیں جو اپنے آقا کے خلاف یہ گواہی دیں کہ اس نے ہماری قیمت وصول کی ہے تو ان کی گواہی معتبر ہو؟

جواب: یہ دو غلام وہ ہیں جن کو مشتری خریدنے کے بعد آزاد کرے اور بائع کے خلاف ثمن وصول کرنے کی گواہی دے۔ (اردو ترجمہ الذخائر الاشرفیہ فی الغاز الحنفیہ ص ۱۵۶)

۱۹۲۔ سوال:۔ وہ کون دو مسلمان گواہ ہیں جو کسی بات کی گواہی دیں اور دو نصرانی ان کے برعکس گواہی دیں تو نصرانیوں کی گواہی معتبر ہو؟

جواب: ایک شخص مر گیا اس کے دو مسلمان بیٹوں نے گواہی دی کہ یہ ہمارا باپ نصرانی

ہو کر مرا ہے اور دو نصرانی بیٹوں نے گواہی دی کہ یہ حالت اسلام میں مرا ہے۔ تو نصرانیوں کی گواہی معتبر ہوگی کیونکہ اس سے اسلام ثابت ہوتا ہے۔ (کذا فی العدۃ)

193۔ سوال: وہ کون سا گواہ ہے جس کی گواہی فاسق ہونے کے باوجود معتبر ہو؟

جواب: یہ باوقار اور بامروّت آدمی ہے۔ امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اس کی گواہی فاسق ہونے کے باوجود معتبر ہے۔ (ذکرہ فی البزازیہ)۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم
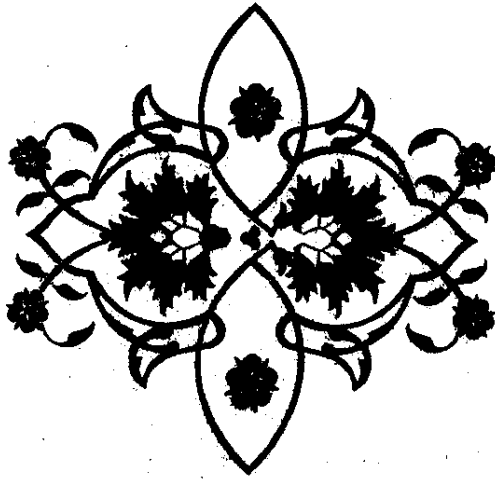
مسائلِ حدود

194۔سوال: ایک عورت کے ساتھ پانچ شخصوں نے جماع کیا ازروئے شریعت ان میں سے ایک کو چھوڑ دینا چاہیئے، دوسرے کو قتل کریں، تیسرے کو سنگسار کریں، چوتھے کو سو درے لگادیں اور پانچویں کو اسی کوڑے ماریں۔ کہیئے وہ کون ہیں؟

جواب: پہلا دیوانہ ہے، دوسرا کافر تیسرا مسلمان شادی شدہ، چوتھا غیر شادی شدہ اور پانچواں غلام۔ (کذافی حیرۃ الفقہ۔)

195۔سوال: ایک شخص نے محفوظ مال سے سو دینار چوری کیئے نہ تو مال میں شبہ ہے اور نہ چوری میں بلکہ گواہ موجود ہیں پھر بھی چور پر قطع ید نہیں؟

جواب: اس شخص نے مختلف اوقات میں دس دراہم سے کم کم چوری کی۔

(فقہی پہیلیاں ص ۱۳۵)

196۔سوال: وہ کون ہے جو اپنے والدین سے چوری کرے اور اس پر قطع ید واجب ہو؟

جواب: اس شخص نے رضاعی والدین سے چوری کی تھی۔ (ایضاً ص ۱۳۵)

197۔سوال: وہ کون ہے جو ہزاروں کا مالِ محفوظ ایک دفعہ اکھٹا چوری کرے پھر بھی قطع ید واجب نہ ہو؟

جواب: زکوٰۃ دھندہ نے زکوٰۃ کا مال الگ کرکے گھر کے ایک کونے میں رکھ دیا تو اس کی چوری پر قطع ید نہیں ہے۔ (ایضاً ص ۱۳۶)

198۔سوال: ایک شخص نے ہزاروں دراہم قیمت والا مال چوری کیا پھر بھی قطع ید نہیں حالانکہ مال نہ زکوٰۃ ہے نہ غیر محفوظ۔ اور چوری بھی دفعۃً ہے؟

جواب: اس شخص نے کوئی معمولی کپڑا چوری کیا جس کے پلو میں دینار باندھے ہوئے

تھے لیکن چور کو علم نہیں تھا۔ یا اس نے نبیذ سے بھرا ہوا سونے کا لوٹا چوری کیا تو اس شخص پر قطع ید نہیں ہے کیونکہ **الحدود تندرء بالشبہات**۔ ہوسکتا ہے اس شخص کو نبیذ کی ضرورت ہو۔ (ایضاً ص ۱۳۶)

199۔ سوال:- ایک شخص نے کہا کہ اگر میں اپنی خوشی سے شراب پیوں تو میرا غلام آزاد۔ اس کے خلاف گواہی ثابت ہوئی کہ اس نے شراب اپنی مرضی سے پی لی ہے۔ تو غلام آزاد ہو جائے مگر حد شرب نہ لگے کیوں؟

جواب: یہ گواہ صرف ایک مرد اور دو عورتیں تھیں جو کہ حد کیلئے ناقص ہیں۔

(اردو ترجمہ الذخائر الاشرفیہ ص ۱۳۸)

200۔ سوال:- وہ کون مسلم، عاقل اور بالغ ہے جو قصداً شراب پی لے اس پر حد جاری نہ ہو حالانکہ گواہ اور اقرار دونوں سے پینا ثابت ہے۔

جواب: یہ حربی مسلمان ہے جو دار الحرب میں مسلمان ہوا اور اس کو حرمتِ شراب فی الاسلام کا پتہ نہیں تھا۔ بخلافِ زنا اور چوری کا کہ اس میں جہالت کا دعویٰ صحیح نہیں ہے کیونکہ یہ ہر مذہب میں ممنوع ہے۔ (اردو ترجمہ الذخائر الاشرفیہ ص ۱۳۹)

201۔ سوال:- دس آدمیوں میں سے ایک عاقل، بالغ اور صحیح شخص نے راہزنی کرتے وقت کسی کو ناحق قتل کیا۔ کسی کا مال بھی لیا لیکن اس شخص پر کوئی حد جاری نہیں ہوئی اور اس کے ساتھیوں کو قتل کیا گیا۔ ایسا کیوں ہوا؟

جواب: یہ دس آدمیوں میں شریک ایک عورت ہے جس نے قتل بھی کیا اور مال بھی لیا۔ امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک مردوں کو قتل کیا جائے گا عورت کو نہیں۔ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کسی پر بھی حد نہیں آئے گی کیونکہ مردوں نے نہ قتل کیا ہے اور نہ مال لیا ہے لہٰذا ان پر حد نہیں آئے گی۔ اور عورت نے جو مال لیا ہے اور قتل کیا ہے وہ مردوں کے تعاون سے کیا ہے اس لئے عورت پر حد

میں شبہ پیدا ہوا۔ (کذافی وسیط المحیط)

202۔سوال: ایک شخص نے ہزاروں روپے مالیت کا زیور چوری کیا لیکن اس پر قطع ید کی حد جاری نہیں ہوئی؟

جواب: اس آدمی نے ایک ایسے کتے کو چوری کیا جس کے گلے میں سونے کا ایک بیش قیمت پٹہ پڑا تھا۔ (کذافی حیرۃ الفقہ۔)

203۔سوال: ایک شخص عاقل بالغ ہے اس نے ایک ایسا مال چوری کیا جو کہ محفوظ بھی ہے اس کے لینے میں کوئی شبہ نہیں ہے، نہ زکوٰۃ کا مال ہے اور نہ اس نے تھوڑا تھوڑا چوری کیا ہے بلکہ دفعۃً سب مال چوری کیا ہے۔ پھر بھی اس پر قطع ید نہیں ہے صرف ضمان ہے۔

جواب: اس لئے کہ اس شخص کے خلاف گواہی دینے والے ایک مرد اور دو عورتیں ہیں۔ اب ضمان تو آئے گا لیکن حد نہیں آئے گی۔ (ترجمہ اردو الذخائر الاشرفیہ ص ۱۳۸)
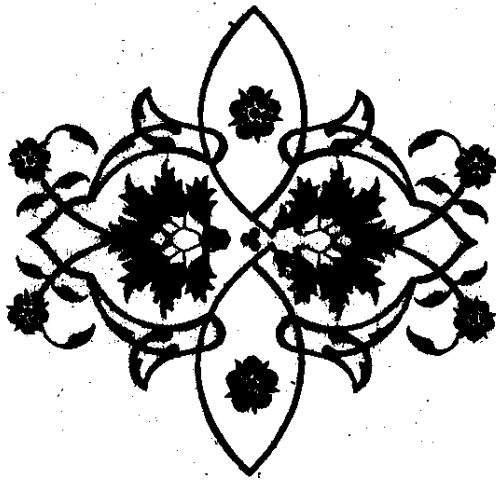
مسائلِ وراثت

204۔سوال:۔ ایک شخص نے وفات پائی اور تین عورتیں چھوڑیں۔ ایک کو مہر اور وراثت دونوں مل گئے، ایک دونوں سے محروم رہی اور ایک کو مہر مل گیا لیکن وراثت سے محروم رہی۔ ایسا کیوں ہوا؟

جواب: پہلی عورت مسلمان حرّۃ ہے، دوسری عورت باندی ہے اور تیسری عورت نصرانیہ ہے۔ (کذافی حیرۃ الفقہ)

205۔سوال:۔ ایک مرد نے وفات پائی اور تین بیٹیاں چھوڑیں۔ ایک نے دو تہائی میراث پائی، دوسری نے ایک تہائی اور تیسری محروم رہی۔ صورت مسئلہ بتایئے۔

جواب: یہ شخص کسی کا غلام تھا اس کی تین بیٹیاں تھیں دو آزاد اور ایک باندی۔ ان آزاد بیٹیوں میں سے ایک نے اپنے باپ کو خرید کر آزاد کیا بعد میں وہ فوت ہو گیا۔ اب ترکہ میں ثلثین سے ایک ایک تہائی دونوں حُر بیٹیوں کو مل گیا اور باقی ایک تہائی بھی اس بیٹی کو مل گیا جس نے باپ خریدا تھا تو اس طرح اسکو دو تہائی مل گیا اور باندی محروم رہی۔

(اردو ترجمہ الذخائر الاشرفیہ ص ۱۹۰)

206۔سوال:۔ ایک مرد نے وفات پائی بھائی بہن اور سالا چھوڑ گیا۔ تمام ترکہ سالا لے گیا ایسا کیوں؟

جواب: صورت اس مسئلے کی یہ ہے کہ ایک مرد نے کسی عورت کے ساتھ نکاح کیا۔ اس شخص کا دوسری بیوی سے ایک بیٹا تھا اِس عورت کی ماں نے اس لڑکے سے شادی رچالی بعد میں اس لڑکے کے ہاں بیٹا پیدا ہوا۔ پس یہ لڑکا اپنے دادا کا سالا بھی ہے اور پوتا بھی۔ اب دادا کے فوت ہونے کے بعد میراث اس پوتے کا حق ہے کیونکہ میت کا بیٹا پہلے فوت ہو چکا تھا اور اس کی بہن بھائی پوتے کی وجہ سے محروم ہیں۔ حقیقت میں

یہ پوتا اس میت کا سالا بھی ہے۔ (فقہی پہیلیاں ص ۱۸۳)

207۔ سوال: ایک جماعت اپنے مورث کے ترکے سے تین حصے کر رہی تھی۔ اس اثنا میں ایک عورت آئی اور منع کرنے لگی اور کہا کہ اس وقت جلدی مت کرو میں حاملہ ہوں اگر میرے بطن سے لڑکی پیدا ہوئی تو مجھے اور لڑکی کو تین حصے دینا پڑینگے۔ اگر لڑکا پیدا ہوا تو نہ مجھے حصہ مل سکتا ہے اور نہ لڑکے کو۔ اب صورت مسئلہ کیا ہے؟

جواب: صورت مسئلہ یہ ہے کہ عورتِ مذکورہ ایک شخص کی باندی تھی جو نکاح میں اس میت کے تھی اور اس سے حمل ٹھہرا تھا۔ مالک نے اس سے کہا تھا کہ اگر وہ بچہ جو پیٹ میں ہے لڑکی ہے تو میں تجھ کو آزاد کرتا ہوں۔ اس بچے کی پیدائش سے پہلے وہ خاوند مر گیا۔ اب ورثاء پر لازم ہے کہ وضع حمل تک انتظار کریں اگر لڑکی پیدا ہوئی تو وہ آزاد ہوتی ہے اور اس وقت زچہ بچہ دونوں حقدار میراث ہوتے ہیں۔ اگر لڑکا پیدا ہوا تو وہ عورت باندی رہتی ہے اور میراث سے محروم رہتی ہے کیونکہ غلامیت مانع ارث ہے۔ (کذا فی حیرۃ الفقہ)

208۔ سوال: اسلام میں سب سے پہلے کون سی میراث تقسیم ہوئی؟

جواب: سعد بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی (کذا فی المحیط۔)

209۔ سوال: وہ کون سی عورت ہے جس کا بھائی مر جائے اور ۶۰۰ دینار ترکہ چھوڑے تو اس کو صرف ایک دینار میراث ملے؟

جواب: میت کے وارث بیوہ، ماں، دو بیٹیاں، بارہ بھائی اور ایک بہن ہے۔ بیوہ کو ۱/۸ کے حساب سے یعنی آٹھواں حصہ ۷۵ دینار، ماں کو چھٹا حصہ ۱۰۰ دینار، دونوں بیٹیوں کو دو تہائی ۴۰۰ دینار اور باقی ماندہ ۲۵ دینار میں سے ۱۲ بھائیوں کو ۲۴ دینار اور بہن کو ایک دینار ملا۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم۔ (جواہر البیان ص ۱۱۵ مطبوعہ استنبول ترکی)

210۔ سوال: دو حقیقی بھائی ہیں ایک کو میراث میں پورے مال کا تین چوتھائی اور دوسرے کو صرف ایک چوتھائی ملا ایسا کیوں ہوا؟

جواب: مرنے والی ان کی چچازاد بہن ہے اوران میں سے ایک کی بیوی ہے۔ شوہر کی حیثیت سے ایک بھائی کو کل ترکے کا آدھا ملا باقی آدھے میں سے آدھا بحیثیت عصبیّت ملا تو کل تین چوتھائی حصہ ہوا۔ باقی ایک چوتھائی دوسرے بھائی کو بحیثیت عصبہ ملا۔ (فقہی پہیلیاں ص ۱۹۳)

211۔ سوال: وہ کون ہے جو اپنے پیچھے ایک ماموں اور ایک چچا چھوڑ کر مرجائے۔ سارا مال ماموں کو ملے اور چچا محروم رہے؟

جواب: دو سوتیلے بھائیوں میں سے ایک نے دوسرے کی نانی سے نکاح کیا اور اس سے ایک بیٹا پیدا ہوا۔ اس کے بعد یہ شادی شدہ بھائی مرگیا۔ پھر دوسرا بھائی بھی مرگیا اس نے اپنے پیچھے چچا اور یہ بھتیجا جو کہ اس کا ماموں لگتا ہے چھوڑ دیا تو قانون وراثت میں بھتیجا حقدار ہے اور چچا محروم ہے۔ (اردو ترجمہ الذخائر الاشرفیہ ص ۱۸۸)

212۔ سوال: دو سوتیلے بھائی ہیں ایک کو میراث میں سے ایک تہائی حصہ اور دوسرے کو دو تہائی ملا یہ کیسے ہوا؟

جواب: مرنے والی ان کی چچازاد بہن ہے اوران میں سے ایک کی بیوی اور دوسرے کی ماں شریک بہن ہے۔ مسئلہ چھ سے ہوگا شوہر کو نصف کے حساب سے تین حصے اور ماں شریک بھائی کو چھٹے کے حساب سے ایک حصہ ملے گا۔ ماقبی دو حصوں میں سے ہر ایک بھائی کو ایک ایک حصہ ملے گا۔ اب شوہر کے چھ میں سے چار حصے اور اخیافی بھائی کے دو حصے ہوگئے یعنی ایک بھائی کو دو تہائی اور دوسرے بھائی کو ایک تہائی وراثت مل گئی۔ (کذافی حیرۃ الفقہ)

213۔ سوال: ایک مریض نے وصیت کی کہ جب میں مرجاؤں تو میرے بڑے بیٹے کو ایک دینار اور باقی کا پانچواں حصہ، دوسرے بیٹے کو دو دینار اور ماقبی کا پانچواں حصہ، تیسرے بیٹے کو تین دینار اور ماقبی کا پانچوں حصہ اور چوتھے بیٹے کو ماقبی دیا

جائے۔اب ہرایک کومیراث سے جتنا حصہ ملنا تھا وہ پورا پورا مل گیا بتاؤ کل کتنا ترکہ تھا؟

جواب: کل ترکہ سولہ ۱۶ دینار تھا بڑے کو ایک دینار اور باقی کا خُمس جو کہ تین دینار ہیں ملے کل چار دینار ہوئے۔دوسرے کو دو دینار اور باقی کا خُمس جو کہ دو دینار ہیں کل چار دینار ملے، تیسرے کو تین دینار اور باقی کا خُمس جو کہ ایک دینار ہے کل چار دینار ملے۔ چوتھے کو باقی ملا جو کہ چار دینار ہیں۔ (اردو ترجمہ الذخائر الاشرفیہ فی الغاز الحنفیہ ص ۱۹۷)

214۔سوال: وہ کون بھائی اور بہن ہے کہ بہن کو آٹھواں اور بھائی کو باقی سات حصے ملے؟

جواب: ایک شخص زید نے اپنے والد بکر کی ساس زینب سے نکاح کیا جس سے ایک بیٹا خالد پیدا ہوا جو کہ بکر کی بیوی خدیجہ کا ماں شریک بھائی بھی ہوا۔اب زید اور زینب تو پہلے فوت ہو چکے ہیں بعد میں جس وقت بکر مرا تو اس کے وارثوں میں ایک خالد جو اس کا پوتا ہے اور ایک بیوی خدیجہ جو کہ خالد کی سوتیلی دادی سمیت ماں شریک بہن بھی ہے۔خدیجہ کو بحیثیت بیوہ آٹھواں اور خالد کو بحیثیت عصبہ باقی سات حصے ملیں گے۔

(ایضاً ص ۱۹۹)

215۔سوال: وہ کون باپ بیٹا ہے جن کے درمیان ترکہ آدھا آدھا تقسیم ہو؟

جواب: ایک عورت نے اپنے چچازاد بھائی سے شادی رچائی اور مرگئی۔ پیچھے ایک شوہر اور چچا جو کہ اس کے شوہر کا باپ ہے رہ گیا تو شوہر کو آدھا زوج ہونے کی بناپر اور باقی چچا کو ملے گا جو کہ آدھا ہے۔ (ایضاً ص ۱۹۹)

216۔سوال: دو حقیقی بھائی ہیں ان میں سے ایک کو میت سے میراث ملی اور دوسرے کو نہ ملی کیوں؟ حالانکہ اس نے کوئی جنایت بھی نہیں کی۔

جواب: مرنے والا ان میں سے ایک کا بیٹا تھا۔ (ایضاً ص ۱۹۹)

217۔سوال: وہ کون ہے جو مر جائے اگر پیچھے ابن العم (چچازاد) رہ جائے تو اس

کو دس ہزار درہم ملیں اور اگر بیٹا رہ جائے تو اس کو صرف دو ہزار درہم ایسا کیوں ہے؟

جواب: اس شخص نے تیس ہزار دراہم ترکہ چھوڑا ہے اور وارثین اٹھائیس ۲۸ بیٹیاں اور ایک ابن العم (چچازاد) ہے۔ بیٹیوں کو ثُلثین بیس ہزار اور ابن العم (چچازاد) کو باقی دس ہزار ملے۔ اب اگر ابن العم (چچازاد) کی جگہ بیٹا ہو تو للذکر مثل حظ الانثیین کے تحت اٹھائیس ہزار بیٹیوں کو اور دو ہزار بیٹے کو ملیں گے۔ (کذا فی العدۃ)

218۔ سوال: وہ کون باپ بیٹی ہے جن کو برابر حصے ملے؟

جواب: ایک عورت مرگئی پیچھے ایک شوہر جو کہ اس کا ابن العم بھی ہے اور ایک بیٹی جو کہ اس شوہر سے ہے رہ گئے تو آدھا بیٹی کو اور آدھا شوہر کو فرض اور تعصیب کے اعتبار سے ملے گا۔ (فقہی پہیلیاں ص ۲۰۱)

219۔ سوال: وہ کون سی ماں ہے جس کو صرف سُدس ملے حالانکہ میت کا نہ بیٹا ہے نہ بیٹی، نہ پوتا ہے نہ پوتی اور نہ دو بہن بھائی ہیں؟

جواب: اس عورت کی بیٹی مرگئی اور پیچھے ایک شوہر اور والدین رہ گئے تو ماں کو باقی کا ثُلث جو کہ کل کا سُدس بنتا ہے ملے گا۔ مسئلہ چھ سے ہوگا شوہر کو نصف یعنی تین حصے اور باقی تین حصوں میں سے ثُلث یعنی ایک حصہ ماں کو ملے گا جو کہ کل کا سُدس ہے۔

(ایضا ص ۲۰۱)

220۔ سوال: وہ کون سی ماں ہے جس کا حصہ صرف ایک چوتھائی ہے؟

جواب: بیٹا مرگیا اور پیچھے ایک بیوہ اور والدین رہ گئے تو ماں کو باقی کا ثُلث جو کہ کل کا ربع ہے ملے گا۔ مسئلہ چار سے ہوگا ایک چوتھائی جو کہ ایک ہے بیوہ لے گی۔ باقی تین کا ثُلث جو کہ ایک ہے ماں کو ملے گا۔ یہ ایک حصہ کل کا ایک چوتھائی حصہ ہے۔

(ایضا ص ۲۰۱)

221۔ سوال: وہ کون سی عورت اور اس کا بیٹا ہے جو وارث بنے اور دونوں کو

آدھا آدھا ملے؟

جواب: ایک شخص نے اپنی بیٹی کا نکاح اپنے بھتیجے سے کردیا اوران دونوں سے ایک لڑکا پیدا ہوا۔اس کے بعد بھتیجا جو کہ داماد بھی ہے مرگیا، پھر یہ شخص خود مرگیا اوراس بیٹی اورنواسے کے علاوہ کوئی اور وارث نہیں، تو آدھا مال بیٹی کو ملے گا اور باقی جو کہ نصف ہے نواسے کو ملے گا جو کہ اس عورت کا بیٹا ہے۔اور مورث کا نواسہ سمیت بھتیجے کا بیٹا یعنی پوتا ہے۔ (اردو ترجمہ الذخائر الاشرفیہ فی الغاز الحنفیہ ص ۱۸۸)

222۔سوال:۔ وہ کون سی عورت ہے جس کا شوہر مرجائے اور آکر کہے کہ میں حاملہ ہوں، اگر میرا لڑکا پیدا ہوا تو شوہر کے پورے مال کا آٹھواں حصہ میرا ہوگا اور باقی بیٹے کا۔اور اگر لڑکی پیدا ہوئی تو سارا ہمارے درمیان آدھا آدھا ہوگا۔اور اگر مردہ بچہ پیدا ہوا تو سارا مال میرا ہوگا؟

جواب: اس عورت نے غلام کو خرید کر آزاد کیا اور پھر اس کے ساتھ نکاح کیا اوراس سے حاملہ ہوئی، اب اگر لڑکا پیدا ہوجائے تو اس عورت کو اس کا حصہ آٹھواں ملے گا اور باقی لڑکے کو ملے گا۔اور اگر لڑکی پیدا ہوئی تو آٹھواں حصہ بیوی ہونے کی وجہ سے اور لڑکی کا اپنا حصہ جو کہ آدھا ہے لینے کے بعد باقی بطور ولاء کے لے گی۔اور اگر بچہ مردہ پیدا ہوا تو چوتھا حصہ زوجیت کی بناء پر اور باقی ولاء کے طور پر لے گی۔ (فقہی پہیلیاں ص ۱۸۹)

223۔سوال:۔ تین حقیقی بھائی ہیں ان میں سے ایک کو پورے مال کے دو ثلث ملے ایسا کیوں ہوا؟

جواب: ایک عورت کے تین چچازاد بھائی تھے ان میں سے ایک اس کا شوہر تھا۔ عورت مرگئی تو میراث یوں تقسیم ہوگی کہ مسئلہ چھ سے بنایا جائے گا شوہر کو آدھا ملے گا جو کہ تین ہیں اور باقی نصف تین تینوں پر اثلاثاً تقسیم ہوں گے ہر ایک کو ایک حصہ ملے

گا۔اب شوہر کے 3+1 سے چار حصے بنے جو کہ کل مال کا دوتہائی حصہ ہے۔

(ایضاً ص۱۹۳)

224۔سوال: وہ کون ہے جو مر جائے اور چار بیٹے چھوڑے ان میں سے دو مسلمان ہوں اور دو نصرانی، سب دارالاسلام میں ہوں لیکن پھر بھی نہ مسلمان بیٹے اس کے وارث ہوں اور نہ نصرانی۔ایسا کیوں؟

جواب: مسلمان بیٹوں نے گواہی دی کہ والد نصرانی ہوکر مرا ہے اور نصرانی نے گواہی دی کہ والد حالت اسلام میں مرا ہے۔اب دونوں طائفے باپ کی میراث سے محروم ہوں گے کیونکہ والدان کے دین کے خلاف مرا ہے۔ (کذافی حیر الفقہ)
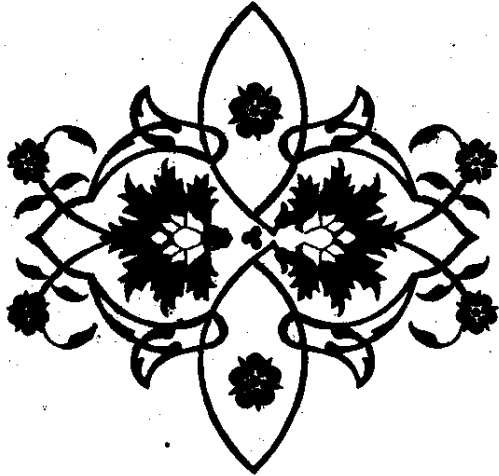
مسائلِ متفرقہ

225۔سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلے میں کہ ایک شخص نے دھوبی کو میلے کپڑے دھلائی کیلئے دے دیئے۔ کچھ دنوں کے بعد مالک نے کپڑے طلب کیئے دھوبی نے انکار کیا۔ پھر کچھ عرصہ بعد مالک کے دوبارہ طلب کرنے پر دھوبی نے دھلے ہوئے کپڑے واپس کردیئے۔ اب دھلائی کی اجرت اس شخص پر لازم ہے کہ نہیں؟ ہاں اور نہیں علی الاطلاق صحیح نہیں ہیں۔ فتدبر!

جواب: اگر دھوبی نے غصب سے قبل دھوئے ہوں تو اجرت واجب ہے، کیونکہ اس نے مالک کے لئے دھوئے ہیں اور اگر بعد غصب وانکار کے دھوئے ہوں تو اجرت کا مستحق نہیں اس لئے کہ اس نے اپنے لئے دھوئے ہیں۔ (جواہر البیان ص ۱۰۸)

226۔سوال: کیا فرماتے ہیں علماء اس شخص کے بارے میں جو جنت کا امید وار نہ ہو نہ دوزخ سے ڈرتا ہے اور نہ پروردگار سے ڈرتا ہے، مردار کھاتا ہے، بے رکوع وسجود نماز پڑھتا ہے، بن دیکھی بات پر گواہی دیتا ہے سچی بات کو ناپسند کرتا ہے، فتنہ کو دوست رکھتا ہے، رحمت سے بھاگتا ہے، یہود ونصاریٰ کی تصدیق کرتا ہے۔ اب شخص موصوف کافر ہے یا مسلمان؟

جواب: شخصِ موصوف سچا اور پکا مسلمان ہے کیونکہ وہ رب جنت کی امید رکھتا ہے اور رب نار سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ سے اس بات کا خوف نہیں کرتا کہ اپنی بادشاہت میں اس پر ظلم کرے، مردہ مچھلی کھاتا ہے، جنازہ کی نماز پڑھتا ہے۔ وہ گواہی دیتا ہے کہ لَآاِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ وہ موت برحق کو ناپسند کرتا ہے تاکہ اللہ کی عبادت ذرا زیادہ کرے۔ مال واولاد سے محبت رکھتا ہے۔ بارش سے بھاگتا ہے۔ یہود کی اس بات میں تصدیق کرتا ہے لیست النصاریٰ علی شیٔ اور نصاریٰ کی

اس بات میں تصدیق کرتا ہے کہ **لیست الیهود علی شئی۔**

(جواہر البیان ترجمہ الخیرات الحسان ص ۱۰۷) مطبوعہ استنبول ترکی۔)

227۔سوال: ایک شخص کے دو درہم کسی شخص کے ایک درہم سے مل گئے پھر ان میں سے دو گم ہو گئے یہ نہیں معلوم کہ کون سے دو گم ہو گئے اب اس باقی ایک درہم کو ان دونوں میں کیسے تقسیم کیا جائے گا؟

جواب: دو تہائی حصہ اس کا ہے جس کے دو درہم ہیں اور ایک تہائی حصہ اس کا ہے جس کا ایک درہم تھا کیونکہ ان کی شراکت تینوں دراہم میں اثلاثا تھی۔ (جواہر البیان ص ۱۱۲)

228۔سوال: ایک شخص نے ایک آدمی کو وصیت کی اور ایک تھیلی میں ایک ہزار دینار سپرد کیئے اور کہا کہ جب میرا لڑکا بڑا ہو جائے تو جو تو پسند کرے اس کو دے دینا۔ جب وہ لڑکا جوان ہوا تو اس شخص نے خالی تھیلی اس کو دے دی۔لڑکا فوراً قاضی کے پاس گیا بتایئے قاضی نے کیا فیصلہ کیا ہوگا؟

جواب: قاضی صاحب نے اس شخص کو کہا کہ ہزار دینار اس لڑکے کے حوالے کر و اس لئے کہ وہی تجھے پسند ہیں۔ کیونکہ ہر شخص پسندیدہ چیز رکھ لیتا ہے اور ناپسندیدہ دے دیتا ہے۔ (جواہر البیان ترجمہ الخیرات الحسان ص ۱۳۵)

229۔سوال: ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا جب اس نے دائیں جانب سلام پھیر لیا تو اس کی نماز فاسد ہوگئی۔ جب بائیں جانب سلام پھیر لیا تو اس پر زکوۃ فرض ہوگئی۔ جب آسمان کی طرف دیکھا تو اس پر روزہ فرض ہو گیا۔ جب پیچھے دیکھا تو غلام آزاد ہو گیا اور جب سامنے دیکھا تو بیوی حرام ہوگئی؟

جواب: یہ شخص متیمم تھا جب اس نے داہنے جانب سلام پھیرا تو اس نے پانی دیکھا۔ جب بائیں جانب سلام پھیرا تو اس کا شریک تجارت سفر سے واپس آیا۔ جب آسمانِ کی طرف دیکھا تو اس نے رمضان شریف کا چاند دیکھ لیا۔ جب پیچھے دیکھا تو اس نے

اپنا خریدا ہوا غلام اپنے باپ کو پایا اور جب سامنے دیکھا تو اس کی نظر شہوت کے ساتھ اپنی ساس کی شرم گاہ پر پڑی۔ (کذا فی حیرۃ الفقہ)

230۔سوال: دو آدمی راستے کے کنارے بیٹھے کھانا کھا رہے تھے۔ ایک کے پاس پانچ روٹیاں تھیں اور دوسرے کے پاس تین روٹیاں تھیں۔ ایک راہ گیر بھی ان کے ساتھ کھانے میں شامل ہوا۔ جب کھانے سے فارغ ہو گئے تو راہ گیر ان کو آٹھ روپے دے کر چلا گیا۔ پیچھے وہ دونوں پیسوں کی تقسیم پر جھگڑنے لگے۔ پانچ روٹیوں والا کہنے لگا کہ تین روپے آپ کے ہیں پانچ میرے، تین روٹیوں والا کہنے لگا کہ آدھے تیرے آدھے میرے۔ جب قاضی صاحب کے پاس گئے تو قاضی نے سات روپے پانچ روٹیوں والے کو دیئے اور ایک روپیہ تین روٹیوں والے کو دیا قاضی نے یہ فیصلہ کیسے صادر کیا؟

جواب: یہ کل آٹھ روٹیاں تھیں اور کھانے والے تین تھے اس حساب سے ہر ایک نے ایک تہائی حصہ کھایا۔ ہر روٹی تین ٹکڑے ہو کر کل ۲۴ ٹکڑے بن گئے۔ پانچ روٹیوں والے کے کل پندرہ ٹکڑے بن گئے جس میں سے آٹھ خود اس نے کھائے اور باقی سات ٹکڑے راہ گیر نے کھائے۔ تین روٹیوں والے کے کل نو ٹکڑے بن گئے آٹھ اس نے خود کھائے اور ایک ٹکڑا راہ گیر نے کھایا۔ اب فی ٹکڑا ایک روپیہ کے حساب سے سات روپے پانچ روٹیوں والے کے ہو گئے اور ایک روپیہ تین روٹیوں والے کا ہو گیا۔

(یہ مسئلہ معمولی تغیر کے ساتھ فقہی پہیلیاں میں ص ۲۰۳ پر بھی موجود ہے۔ ایضاً)

231۔سوال: دس بھائیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ایک عورت نے کہا کہ ایک میرا شوہر ہے پانچ میرے غلام ہیں اور چار میرے بھائی ہیں۔ بتایئے حقیقت کیا ہے؟

جواب: اصل میں اس عورت کی ملکیت میں چھ ٦ غلام آپس میں بھائی تھے اور ایک ان

کی ماں تھی۔ اس عورت نے ایک غلام کو آزاد کر کے اس کے ساتھ نکاح کیا اور ان کی ماں کا نکاح اپنے باپ سے کیا جس سے اس کے ہاں چار بیٹے پیدا ہوئے تو یہ چار بچے ان غلاموں کے اخیافی اور اس عورت کے علاتی بھائی بن گئے۔ (ایضاً)

232۔ سوال:۔ ایمان کی قسمیں کتنی ہیں؟

جواب: ایمان کی پانچ قسمیں ہیں (۱) نبیوں کا ایمان مقبول (۲) فرشتوں کا ایمان مطبوع۔ (۳) مومنوں کا ایمان معصوم (۴) بدعتیوں کا ایمان موقوف۔ (۵) کافروں کا ایمان مردود۔ (بحوالہ پکی روٹی ص ۳)

233۔ سوال:۔ ایک شخص کے پاس چھوارے، انجیر اور کشمش تھے جن کا مجموعی وزن بیس سیر تھا اس نے قسم کھائی کہ اس نے چھوارے فی سیر نصف درہم، انجیر فی سیر دو درہم اور کشمش فی سیر تین درہم کے بھاؤ سے فروخت کر کے بیس درہم وصول کئے ہیں بتاؤ ان کے پاس ہر جنس کتنے کتنے وزن کا تھا؟

جواب: اس کے پاس چھوارے چودہ سیر، انجیر پانچ سیر اور کشمش ایک سیر تھا۔

(کذا فی حیرۃ الفقہ)

234۔ سوال:۔ ایک مرد کے پاس پانچ عورتیں بیٹھی تھیں کسی نے اس سے پوچھا کہ یہ عورتیں کون ہیں؟ اس نے جواب دیا کہ ایک میری بیوی ہے دو میری بہنیں اور دو میری باندیاں ہیں حالانکہ یہ پانچوں عورتیں آپس میں بہنیں ہیں۔ بتایئے حقیقت کیا ہے؟

جواب: اس شخص کے باپ نے ایک باندی تین بیٹیوں سمیت خریدی ایک بیٹی کو آزاد کر کے اپنے بیٹے کے نکاح میں دے دی اور خود اس باندی کو تصرف میں لایا جس سے دو بیٹیاں پیدا ہوئیں جو کہ اس شخص کی بہنیں ہوگئیں۔ اب یہ پانچ عورتیں جو کہ ایک ماں سے پیدا ہوئیں آپس میں سب بہنیں ہیں اور اس شخص کیلئے ایک بیوی، دو بہنیں اور

دو باندیاں ہیں، باندیاں اس لئے کہ باپ کے مرنے کے بعد میراث میں اس کو مل گئیں۔ (ایضاً)

235۔سوال:- ایک مرد کے گھر میں تین عورتیں تھیں ایک بیوی، ایک باندی، ایک بیٹی۔ اتفاقاً کسی روز ایک عورت کو اس نے بالا خانے پر دیکھا تو اس شخص نے فوراً قسم اٹھائی کہ اگر یہ میری بیوی ہے تو طلاق، اگر باندی ہے تو آزاد اور اگر بیٹی ہے تو اس کو میں کوڑے لگاؤں گا۔ جب گھر میں آ کر ان عورتوں سے استفسار کیا تو ہر ایک عورت مقر تھی کہ یہ میں ہی تھی۔ اب بتایئے کس کا قول معتبر ہوگا؟

جواب: بیٹی کا قول معتبر ہوگا کیونکہ دوسری عورتوں کے قول میں جھوٹ کا گمان ہے اس لئے کہ طلاق یا آزادی کے خیال میں وہ ایسی کہتی ہوں گی لیکن بیٹی کو تو سزا مل رہی ہے۔ (فقہی پہیلیاں ص ۱۳۰)

236۔سوال:- اگر کسی تاریک مکان میں بیک وقت دو حاملہ عوتوں نے دو بچے جنے ایک لڑکا اور دوسرا لڑکی۔ ہر ایک عورت لڑکے کا دعویٰ کرتی رہی تو قاضی صاحب کو کیسے فیصلہ کرنا چاہیئے؟

جواب: قاضی صاحب کو چاہیئے کہ دو چھوٹی شیشیاں ایک وزن کی لیں۔ دونوں میں ہر دو عورتوں کا دودھ برابر برابر بھر لے اور تولے، جس دودھ کا وزن زیادہ ہوگا لڑکا اسی کا ہوگا۔ (کذا فی حیرۃ الفقہ)

237۔سوال:- زید نے عمر کو خط لکھا جب عمر سے پوچھا کہ پڑھا ہے کہ نہیں تو عمر نے کہا کہ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک پڑھا ہے لیکن امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے خیال میں نہیں پڑھا ہے۔ وجہ بتایئے۔

جواب: اصل میں عمر نے خط پر صرف نظر دوڑائی ہے ہونٹ اور زبان کو نہیں ہلایا ہے۔ (ایضاً)

238۔ سوال:- ایک عورت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک باکرہ ہے اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک باکرہ نہیں؟

جواب: یہ ایسی عورت ہے کہ زنا سے یا کسی بیماری سے اس کا بکر زائل ہو گیا۔ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک نکاح میں ایسی عورت کا سکوت رضا ہے اور دیگر احکام میں بھی یہ باکرہ متصور ہوگی۔ (کذا فی التہذیب)

239۔ سوال:- ایک عورت کا بچہ پیدا ہوا اور مر گیا۔ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک زندہ پیدا ہوا اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک مردہ پیدا ہوا۔ یہ کیونکر ہوا؟

جواب: اس بچے نے پیدائش کے بعد صرف ہاتھ پاؤں ہلائے تھے آواز نہیں نکالی تھی۔ (کذا فی حیرۃ الفقہ)

240۔ سوال:- وہ کون سی مسجد ہے جو کہ بعض اوقات مسجد کا حکم نہیں رکھتی؟

جواب: وہ عیدگاہ ہے۔ (ایضاً)

241۔ سوال:- وہ کونسی سنت ہے جو قائم مقام فرض ہے؟

جواب: موزوں پر مسح کرنا۔ (ایضاً)

242۔ سوال:- ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا نماز پڑھ، روزہ رکھ، شراب مت پی، حرام چیز مت کھا، قتل مت کر۔ عورت نے برخلاف اس کے قسم کھائی کہ میں اس مہینے نماز نہ پڑھوں گی نہ روزہ سے رہوں گی بلکہ شراب پی لی اور مردار گوشت کھا گئی قتل بھی کر ڈالا اب نہ اس پر قصاص ہے اور نہ حد یہ کیونکر ہے؟

جواب: وہ عورت نفاس والی مسافرہ تھی تین دن سے بھوکی تھی، اس لئے شراب اور مردار اس پر حلال ہو گیا اور کافر حربی کو قتل کیا اس لئے قصاص بھی نہیں۔ (ایضاً)

243۔ سوال:- ایک رکابی میں تین شخصوں نے کھانا کھایا۔ ایک کے لیے وہ کھانا حرام دوسرے کیلئے مکروہ اور تیسرے کیلئے حلال ہے۔ مسئلہ کی حقیقت کیا ہے؟

جواب: ایک عورت اپنے بچے کو دودھ پلا رہی تھی کہ یکا یک دودھ کھانے میں گرا جس کو شوہر، بیوی اور بچہ ملکر کھا رہے تھے، پس مرد کے لیے حرام عورت کے لیے مکروہ اور بچے کے لیے حلال ہے۔ (کذا فی حیرۃ الفقہ)

244۔ سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے عصا کے سانپ سے خوف کھا گئے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ دیکھ کر مطمئن رہے اس میں حکمت کیا ہے؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا سانپ بننا خداوند تعالیٰ کی صفت سے تھا بغیر کسی واسطے کے، اس لئے خوف کھانا حقیقت میں خداوند تعالیٰ کا خوف تھا۔ لیکن آگ جلانا تو انسان کا کام ہے پس ابراہیم علیہ السلام کا بے خوف رہنا بجا تھا۔ (ایضاً)

245۔ سوال: وہ کون سی میت ہے کہ جس کو نہ مرد غسل دے سکتا ہے نہ عورت؟

جواب: خنثیٰ مشکل۔

246۔ سوال: یہ کیا معاملہ ہے کہ ایک شخص قسم قسم کے کھانے کھا رہا ہے لیکن پاس بیٹھے بھوکے مسکین کو نہیں کھلا سکتا؟

جواب: دوسرے کے دسترخوان پر، یعنی مہمان خود تو جتنا کھائے کھالے لیکن کسی دوسرے کو بلا اذنِ میزبان وہ شریکِ طعام نہیں کر سکتا، کیونکہ مہمان کھانے کا مالک نہیں بنتا، بلکہ اس طعام سے کھانا اس کے لئے مباح ہو جاتا ہے اور بس۔ (ایضاً)

247۔ سوال: وہ کون سا رسول ہے کہ جو نہ انسان ہے نہ جن ہے اور نہ فرشتہ؟

جواب: وہ کوا ہے جس نے قابیل کو قبر کھودنے کی تعلیم دی فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْأَرْضِ۔

248۔ سوال: وہ کون سا پانی ہے جو نہ تو آسمان سے برسا نہ زمین سے نکلا اور نہ کسی درخت سے نچوڑا گیا اور وہ آب زم زم سے بھی افضل ہے؟

جواب: یہ وہ پانی ہے جو کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک انگلیوں سے نکلا تھا۔

249۔ سوال:- وہ کون سادم مسفوح ہے جو پاک ہے؟

جواب: شہید کا خون۔

250۔ سوال:- وہ کون ہے جس کو مردہ تصور کیا جاتا ہو حالانکہ وہ زندہ ہو؟

جواب: یہ شخص مفقود الخبر ہے جو اپنے مال کے حق میں زندہ ہے اور دوسروں کے مال کے حق میں مردہ تصور کیا جاتا ہے۔ (کذافی حیرۃ الفقہ)

251۔ سوال:- وہ کون ہے جو کسی کو ہزار روپے دے کر غلام خرید نے کے لئے وکیل بنائے اس پر وکیل کیلئے ایک ہزار مزید لازم ہو جائیں اور غلام بھی ہاتھ نہ آئے۔

جواب: اس شخص نے جب وکیل کو ایک ہزار دیئے تو وہ وکیل نے گھر میں رکھے اور جا کر غلام خریدا، جب وہ دراہم لینے کیلئے گھر آیا تو دیکھا دراہم چوری ہو چکے ہیں ادھر غلام وکیل کے گھر مر گیا۔ اب وکیل مزید ایک ہزار کا مطالبہ کرے گا کیونکہ پہلے جو ایک ہزار دیئے تھے وہ امانت تھی۔ غلام کا بھی مالک ہوا امانتاً۔ من العدۃ (فقہی پہیلیاں ص ۱۵۸)

252۔ سوال:- وہ کون ہے جو اپنے بیٹے یا بیوی کو کوئی چیز ہبہ کر دے تو اس کے لئے اس ہبہ میں رجوع جائز ہو؟

جواب: اس شخص کا بیٹا اور بیوی کسی اجنبی کے مملوک ہیں اور مملوک کو ہبہ دینا اس کے آقا کو دینا ہے لہٰذا مانع عن الرجوع نہیں پایا گیا۔ (اردو ترجمہ الذخائز الاشرفیہ ص ۱۶۱)

253۔ سوال:- وہ کون سا امین ہے جس کے پاس کوئی امانت رکھے اور امین کے پاس ہلاک ہو جائے تو اس کو امانت رکھنے والے پر رجوع کا حق حاصل ہو؟

جواب: اس کے پاس مغصوب چیز امانت رکھی تھی اور وہ ہلاک ہوگئی، مالک نے امین سے ضمان لیا تو امین امانت رکھنے والے غاصب سے اس کی قیمت لے گا۔ (ایضاً ص ۱۶۵)

254۔ سوال:- وہ کون سا امین ہے جس کے پاس کسی نے مال رکھا تھا اس میں اس نے کوئی تبدیلی بھی نہ کی ہو اور جیسے اس نے کہا امین نے ویسے ہی کیا ہو، پھر بھی اس پر

امانت کا ضمان آئے؟

جواب: اس کے پاس کسی نے امانت رکھی تھی اور کہا تھا کہ میرے مرنے کے بعد یہ مال میرے ورثاء میں سے فلاں وارث کو دے دینا اور اس نے ویسا ہی کیا تو امین پر ضمان آئے گا۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم۔ (ایضاً ص ۱۶۵)

255۔ سوال:- وہ کون ہے جو ہلاک ایک چیز کو کرے اور ضمان دو چیزوں کا دے؟

جواب: اس نے کسی کا ایک جوتا ضائع کیا تو اب دو جوتے واپس کرے گا۔

(ایضاً ص ۱۶۸)

256۔ سوال:- وہ کون ہے جو کسی گھر کو خریدے تو صرف اس کے تیسرے حصے میں حقِ شفعہ ثابت ہو باقی میں نہیں؟

جواب: اس شخص نے یہ گھر تین آدمیوں سے یکے بعد دیگرے خریدا تو پڑوسی کو صرف پہلے شخص کے ایک تہائی حصے میں شفعہ کا حق حاصل ہوگا باقی دو تہائی میں نہیں، کیونکہ مشتری نے جب دوسرے دو حصے خریدے تو یہ ان میں شریک تھا اس لئے ان میں شفعہ نہ ہوگا۔ (کذا فی العدۃ)

257۔ سوال:- ایک شخص مکان کا دعویٰ کرتا ہے لیکن اس کو یہ خوف ہے کہ اگر مکان کی ملکیت کا دعویٰ کرے تو اس کا حق شفعہ باطل ہو جائے اور اگر حق شفعہ کا دعویٰ کرے تو ملکیت کا دعویٰ باطل ہونے کا اندیشہ ہے اب کیا کرے؟

جواب: وہ یہ کہے کہ یہ میرا گھر ہے اور میں اس کی ملکیت کا دعویٰ کرتا ہوں اگر یہ گھر مجھے نہ ملے تو میں اپنے حق شفعہ پر قائم ہوں۔ چونکہ یہ سارا ایک کلام ہے اس لئے کوئی دعویٰ متاثر نہ ہوا۔ (کذا فی العدۃ)

258۔ سوال:- وہ کون ہے جو کسی کی تندرست بکری بغیر اجازت کے ذبح کرے اور اس پر ضمان نہ آئے؟

جواب: یہ قصاب کی بکری ہے، قصاب نے اس کے پاؤں ذبح کرنے کیلئے باندھے تھے۔ کسی اور آدمی نے آ کر قصاب کی اجازت کے بغیر ذبح کیا تو ذابح پر ضمان نہیں آئے گا۔ (کذا فی حیرۃ الفقہ)

259۔ سوال: وہ کون سا مالدار آدمی ہے جس پر صرف ایک قربانی لازم ہو۔ اور وہ کون سا غریب آدمی ہے جس پر دو قربانیاں لازم ہوں حالانکہ اس نے کوئی منت مانی نہیں ہے؟

جواب: قربانی کیلئے بکری خریدی گئی وہ گم ہوئی۔ اس کے بدلے دوسری بکری برائے قربانی خریدی گئی، اس کے بعد ایام قربانی میں گم شدہ بکری مل گئی۔ اب غریب کو دونوں بکریاں ذبح کرنی ہوں گی کیونکہ قربانی کی نیت سے خریدنے کی وجہ سے قربانی کے لئے متعیّن ہوئی اور اس کا ذبح لازم ہوا۔ اور مالدار آدمی پر ابتداء ہی بطور تبرع واجب ہے خریدنے کی وجہ سے نہیں، اس لئے متعین نہ ہوئی صرف ایک بکری ذبح کرے گا۔

(فقہی پہیلیاں ص ۱۷۱)

260۔ سوال: وہ کون ہے جو پانی کا بھرا ہو گلاس لے اور اس سے آدھا پی لے تو باقی کا پینا حرام ہو؟

جواب: جب اس نے آدھا پانی پی لیا تو باقی میں نکسیر پھوٹنے کی وجہ سے خون گر گیا اور ناپاک ہو گیا۔

261۔ سوال: وہ کون ہے جو کسی انسان پر کوئی جنایت کرے اگر وہ زندہ بچے تو جانی پر چار دیت واجب ہوں اور اگر مر جائے تو صرف ایک دیت ہو؟

جواب: اس شخص نے کسی پر گرم پانی پھینکا جس سے اس کی شنوائی، بینائی، بال اور عقل چلی گئی۔ اب اگر زندہ بچے تو چار دیت اور اگر مر جائے تو ایک دیت واجب ہوگی۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم۔ (ایضاً ص ۱۷۷)

262۔ سوال:۔ وہ کون سے دولڑکے ہیں جن میں سے ایک دوسرے کا چچا اور ماموں بھی ہو؟

جواب: ایک شخص نے ایک عورت کے ساتھ اور اس شخص کے بیٹے نے اس عورت کی لڑکی کے ساتھ نکاح کیا۔ اور دونوں کے ہاں لڑکے پیدا ہوئے۔ تو باپ کا بیٹا بیٹے کے بیٹے کا چچا اور ماموں ہے۔ (ایضاً ص ۱۹۴)

263۔ سوال:۔ وہ کون سے دولڑکے ہیں جن میں سے ایک دوسرے کا چچا اور دوسرا پہلے کا ماموں ہے؟

جواب: ایک شخص نے کسی عورت کے ساتھ اور اس شخص کے بیٹے نے اس عورت کی ماں کے ساتھ نکاح کیا اور دونوں کے ہاں بیٹے پیدا ہوئے تو باپ کا بیٹا بیٹے کے بیٹے کا چچا اور بیٹے کا بیٹا باپ کے بیٹے کا ماموں ہوگا۔ (ایضاً ص ۱۹۵)

264۔ سوال:۔ دولڑکے ہیں ان میں سے ہر ایک دوسرے کے ماموں کا لڑکا لگتا ہے اور پھوپھی کا بھی یہ کیسے؟

جواب: دو آدمیوں نے ایک دوسرے کی بہن سے نکاح کیا اور دونوں کے ہاں بیٹے پیدا ہوئے۔ (ایضاً ص ۱۹۵)

265۔ سوال:۔ وہ کون سا مسلمان مرد ہے جس کے دو بیٹے ہوں اور وہ دونوں اس کے چچے لگتے ہوں؟

جواب: یہ شخص مجوسی تھا اس نے اپنے باپ کی ماں سے نکاح کیا اور اس سے دو بیٹے پیدا ہوئے، تو یہ دونوں اس کے باپ کے ماں شریک بھائی ہیں۔ اس کے بعد سب مسلمان ہو گئے۔ (ایضاً ص ۱۹۶)

266۔ سوال:۔ ایک شخص نے دروازہ کھٹکھٹایا تو ایک بچہ باہر نکلا، اس شخص نے اس بچے سے کہا کہ مرحبا میرے بھائی، میری بیوی کے بیٹے اپنے والد جو کہ میرا والد بھی

ہے سے کہو کہ تمہاری ماں کا شوہر دروازے پر کھڑا ہے۔ حالانکہ یہ بطور رضاعت یا حرمتِ مصاہرت کے بھی نہیں۔ بتایئے یہ آپس میں کیا لگتے ہیں؟

جواب: اس شخص نے گھر کے مالک کی ماں کے ساتھ نکاح کیا اور گھر کے مالک نے اس شخص کی مطلقہ بیوی سے نکاح کیا اور اس سے یہ لڑکا جس کو یہ شخص مخاطب کررہا ہے پیدا ہوا۔ اس سے پہلے گھر کے مالک نے اس شخص کے نسب کا دعویٰ کیا تھا کہ یہ میرا بیٹا ہے اور اس شخص نے اس کی تصدیق کی تھی اور اس کا باپ چونکہ معلوم نہیں تھا اس لئے اس شخص کا نسب گھر کے مالک سے ثابت ہوا۔ (ترجمہ اردو والذخائر الاشرفیہ ص ۱۹۶)

267۔ سوال: ایک شخص نے کسی کو بیس درہم دیئے تاکہ اس کے لئے بیس جانور کرایہ پر لے۔ ہر اونٹ دو درہم، خچر ایک درہم اور گدھا نصف درہم۔ بتایئے ہر قسم کے کتنے جانور خریدے گا تاکہ رؤس اور دراہم دونوں بیس بیس برابر ہوجائیں؟

جواب: دس گدھے پانچ دراہم، پانچ خچر پانچ دراہم اور پانچ اونٹ دس دراہم۔

(ایضاً ص ۲۰۳)

268۔ سوال: ایک شخص نے اپنے بڑے بیٹے کو پچاس سیب دوسرے کو تیس سیب اور چھوٹے کو دس سیب دیئے اور کہا کہ ایک قیمت سے ان کو بیچو اور ہر ایک کو دس درہم لانا ضروری ہے۔ چنانچہ وہ تینوں اپنے والد کے پاس دس دس دراہم لائے۔ بتایئے انہوں نے کیسے سودا کیا؟

جواب: ان سب نے ایک ہی نرخ سے بیچا اس طور پر کہ سات سیب ایک درہم پر اور جو باقی بچا تو فی سیب تین درہم پر۔ بڑے نے اونچاس سیب ساتھ درہم پر، ایک جو باقی بچا تین درہم پر تو کل دس درہم ہوگئے۔ دوسرے نے اٹھائیس سیب چار درہم پر اور باقی دو سیب چھ درہم پر تو کل دس درہم ہوگئے۔ چھوٹے نے سات سیب ایک درہم پر اور باقی تین نو درہم پر کل دس درہم ہوگئے (ایضاً ص ۲۰۴)

269۔سوال: دو آدمی ہیں ان کے پاس ایک برتن میں آٹھ سیر تیل ہے اور ان کے پاس دو برتن اور ہیں، ایک تین سیر کا اور ایک پانچ سیر کا۔ دونوں تیل آدھا آدھا کرنا چاہتے ہیں پس چہ باید کرد؟

جواب: جس برتن میں تین سیر تیل آتا ہے وہ بھر کر پانچ سیر والے میں ڈال دے پھر دوبارہ بھر کر اسی برتن میں ڈال دے تو وہ بھر جائے گا اور ایک سیر چھوٹے برتن میں رہ جائے گا، پھر یہ پانچ سیر بڑے برتن میں ڈال دے اس کے بعد چھوٹے برتن میں بچا ہوا ایک سیر درمیانی برتن میں ڈال دے۔ اس کے بعد چھوٹا برتن دوبارہ بھر کر درمیانی برتن میں ڈال دے تو یہ چار سیر ہو گئے اور چار بڑے میں رہ گئے۔ (ایضاً ص ۲۰۵)

270۔سوال: چند آدمی باغ میں داخل ہو گئے ایک نے ایک انار توڑا دوسرے نے دو، تیسرے نے تین، چوتھے نے چار اسی طرح ہر ایک نے دوسرے سے ایک زیادہ توڑا جب باہر نکلے تو سب کو جمع کیا اور آپس میں برابر تقسیم کیا تو ہر ایک کو دس انار ملے۔ بتایئے انار کتنے تھے اور آدمی کتنے تھے؟

جواب: انار ایکسونوے تھے اور آدمی انیس تھے۔ (ایضاً ص ۲۰۶)

271۔سوال: ایک تاجر نے ارادہ کیا کہ لوہے کے چالیس کلو وزنی ایک ٹکڑے سے ترازو کیلئے چار باٹ یوں بنائے کہ ایک کلو سے لے کر چالیس کلو تک کی چیزیں اس کے ساتھ تولی جاسکیں۔ بتایئے ہر ایک باٹ کتنے کتنے وزن کا ہوگا؟

جواب: ایک کلو، تین کلو، نو کلو، ستائیس کلو۔ (کذا فی حیرۃ الفقہ)

272۔سوال: ایک عورت سے کسی نے پوچھا تو فارغ ہے یا شوہر والی؟ تو عورت نے کہا کہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک فارغ ہوں اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک شوہر والی ہوں۔ یہ مسئلہ کیسے ہوگا؟

جواب: اس عورت سے شوہر نے کہا تو بائنہ یا حرام ہے اور طلاق کی نیت کی تو امام

اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک عورت پر طلاق بائن واقع ہوگئی اور دونوں کے درمیان نکاح منقطع ہوگیا۔ اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک طلاق رجعی واقع ہوگی اور نکاح برقرار رہے گا۔ (فقہی پہیلیاں ص ۲۰۹)

273۔ سوال: ایک شخص کے پاس ایک بکری ایک بھیڑیا اور گھاس ہے۔ آگے دریا میں ایک ایسی کشتی ہے جس میں صرف دو فرد سوار ہو سکتے ہیں۔ اگر بکری اور بھیڑیئے کو چھوڑ کر جاتا ہے تو ڈر ہے کہ بھیڑیا بکری کو کھا نہ لے، اور گھاس بکری کے ساتھ چھوڑتا ہے تو خطرہ ہے کہ بکری گھاس کو نہ کھالے۔ اب بتایئے دریا کس طرح پار کرلے؟

جواب: پہلے اپنے ساتھ بکری لے لے اور دوسرے کنارے چھوڑ کر آجائے، پھر آکر گھاس لے جائے اور دوسرے کنارے رکھ دے اور بکری کو واپس اپنے ساتھ لائے۔ پھر بھیڑیئے کو اپنے ساتھ سوار کرے اور بکری کو یہاں چھوڑ دے۔ بھیڑیا دوسرے کنارے پہنچا کر گھاس کے پاس چھوڑ دے اور واپس آکر بکری کو لے جائے۔

(ایضاً ص ۲۱۱)

274۔ سوال: وہ کون سا شخص ہے جو کتاب وسنت اور علم فقہ کے تمام وجوہ اور تمام علوم کا عالم باعمل ہو۔ تمام بری عادات سے بَری اور اچھی صفات کا حامل ہو پھر بھی بغیر کسی جرم کے اس کا ذبح کرنا جائز ہو؟

جواب: اس شخص میں قضا کی اہلیت موجود ہے بادشاہ کو چاہیے کہ اس کو قاضی بنائے۔ اگر اس کو قاضی بنایا تو گویا اس کو بغیر چاقو کے ذبح کیا۔ امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو قاضی بنایا گیا وہ بغیر چھری کے ذبح کیا گیا۔

(اردو ترجمہ الذخائر الاشرفیہ فی الغاز الحنفیہ ص ۲۱۵)

275۔سوال:۔ وہ کون ہے جو کسی کے ساتھ معلوم مقدار میں مال پر کسی معین چیز میں اپنا حق چھوڑنے کے لئے صلح کرے تو اس کا حق بھی ساقط ہو اور مال بھی اس کے لئے لازم نہ ہو؟

جواب: یہ شفیع ہے جس نے مشتری کے ساتھ حق شفعہ ترک کرنے پر صلح کی تو اس کا حقِ شفعہ بھی ساقط ہوگا اور مال بھی اس کو نہیں ملے گا۔ (ایضاً ص ۱۶۰)
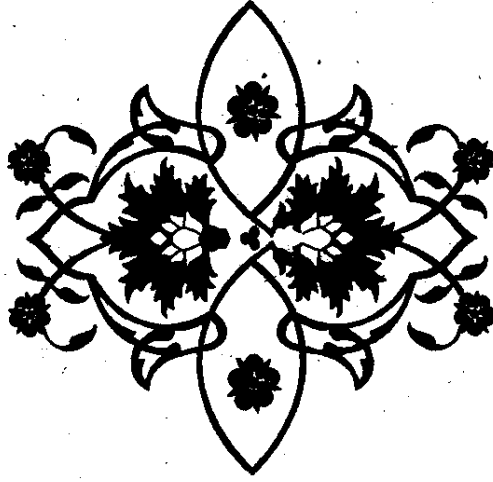
مسائلِ صرف و نحو

276۔سوال: مَنْ قَالَ قَالَ اللّٰهُ فَقَدْ كَفَرَ۔اس جملے کا معنیٰ کیجئے۔

جواب: دوسرا قال اجوف یائی ہے اس سے مراد قیلولہ (دوپہر کی نیند) ہے۔اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے۔

277۔سوال: اَلنَّارُ فِي الشِّتَآءِ خَيْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ کا کیا مفہوم ہے؟

جواب: اس میں اسم تفضیل مستعمل بہ من ہے جو کہ قسم کے معنیٰ میں بھی آتا ہے تو معنیٰ یوں ہوا کہ اللہ کی قسم آگ سردیوں میں اچھی ہے۔

278۔سوال: اَنَّ زَيْدٌ كَرِيْمٍ ۔نحوی اعتبار سے اس جملے میں کئی غلطیاں ہیں۔ ایک تو ابتداء کلام میں اِنَّ کی بجائے اَنَّ آیا ہے دوم زیدًا اسم منصوب کی بجائے زیدٌ مرفوع آیا ہے۔سوم کریمٌ خبر مرفوع کی بجائے کریمٍ مجرور ہے۔

جواب: اس جملے کی ترکیب یوں ہے اَنَّ فعل ماضی زیدٌ فاعل کاف جار ریمٍ مجرور۔پس معنیٰ یہ ہوا زید ہرن کی طرح رویا۔

279۔سوال: سَگْ بَچہ دَرْ ہَوَا اَبْغَبْغُوْ۔اس فارسی عبارت کا وزن عربی میں کن صیغوں کا ہے؟

جواب: دَحْرَجَ دَحْرَجَا دَحْرَجُوْا۔

280۔سوال: قَدَّ مَتْنِىْ زَيْدٌ فِى الْمِحْرَابِ۔اس جملے میں زید فاعل مذکر عاقل ہے لیکن قَدَّمَتْنِىْ پھر بھی فعل مونث استعمال ہوا ہے یہ ماجرا کیا ہے؟

جواب: یہاں قَدَّ فعل مذکر ہے مَتْنِىْ مضاف اور مضاف الیہ ملکر مفعول ہے زید فاعل ہے معنیٰ یہ ہوا کہ زید نے میری کمر محراب میں کاٹی۔

281۔سوال: قَالَ زَيْدٌ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَنَقَضَ وُضُوْئُهٗ اس کی وضاحت کیجئے

جواب: قال اجوف یائی میں سے ہے اس کا معنیٰ ہے قیلولہ یعنی زید نے درخت کے نیچے دوپہر کو آرام کیا تو اسکا وضو ٹوٹ گیا۔

282۔سوال: قُوْلِیْنَ کیا صیغہ ہے؟

جواب: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مجہول ناقص از باب مفاعلہ۔

283۔سوال: قَالُوْا بغیر ماضی کے کون سا صیغہ ہے؟

جواب: جمع مذکر امر حاضر باب مفاعلہ ناقص یائی اصل میں قَالِیُوْا ہے۔

284۔سوال: قالون اور قالین کونسے صیغے ہیں؟

جواب: یہ دونوں صیغے جمع مذکر اسم فاعل کے ہیں۔ باب ثلاثی مجرد ناقص یائی قالون حالت رفعی اور قالین حالت نصبی جری ہے۔

285۔سوال: ضَارِبُنْ بغیر اسم فاعل کے کون سا صیغہ ہے؟

جواب: یہ امر حاضر معروف مؤکد با نون تاکید خفیفہ باب مفاعلہ کا صیغہ ہے ضَارِبُنْ

286۔سوال: اَعْیُنٌ اور اَعْیَنُ میں کیا فرق ہے؟

جواب: اَعْیُنٌ لفظ عَیْنٌ کی جمع ہے اور اَعْیَنُ واحد مذکر اسم صفت کا صیغہ ہے یعنی موٹی آنکھوں والا مرد۔

287۔سوال: حُوْرٌ عِیْن دونوں کیا صیغے ہیں؟

جواب: یہ دونوں جمع اسم صفت کے صیغے ہیں۔ واحد مؤنث حَوْرَآءُ، عَیْنَآءُ اور واحد مذکر اَحْوَرُ اَعْیَنُ ہیں۔ یعنی اَفْعَلُ فَعْلَاءُ فُعْلٌ کے وزن پر ہیں۔

289۔سوال: صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ تینوں صیغوں کو پہچانو۔

جواب: یہ تینوں جمع اسم صفت کے صیغے ہیں ان میں سے واحد مؤنث کیلئے صَمَّآءُ، بَکْمَآءُ، عَمْیَآءُ اور واحد مذکر کیلئے اَصَمُّ، اَبْکَمُ، اَعْمیٰ کے صیغے آتے ہیں۔

290۔سوال: حُمُرٌ اور حُمْرٌ میں کیا فرق ہے؟

جواب: حُمْرٌ جمع اسم صفت کا صیغہ ہے۔ واحد مؤنث حَمْرَاءُ اور واحد مذکر اَحْمَرُ ہے۔ اور حُمُرٌ حمار کی جمع مکسّر ہے۔

291۔سوال: ھٰذا کِتَابٌ کی ترکیب کس طرح ہے؟

جواب: ھٰذا اسم اشارہ الشئی مشارالیہ محذوف۔ اسم اشارہ اور مشارالیہ ملکر مبتدا اور کتاب خبر ہوئی باقی ظاہر ہے۔

نوٹ: اسم اشارہ کا مشارالیہ معرف باللام ہوتا ہے اور یہ دونوں ملکر جملہ نہیں بلکہ جملے کا ایک جزء بن جاتے ہیں۔ مشارالیہ گر مرکب اضافی ہو تو پھر اسم اشارہ پر مقدم ہوگا مثلاً کتابکم ھٰذا۔

292۔سوال: اَلْمُفْعُوْلُ بِہٖ میں ضمیر کس کی طرف راجع ہے؟

جواب: المفعول بِہٖ اصل میں ہے اَلَّذِیْ فُعِلَ بِہٖ۔ اب بِہٖ کی ضمیر اَلْ کی طرف راجع ہے جو کہ بمعنیٰ الذی ہے۔
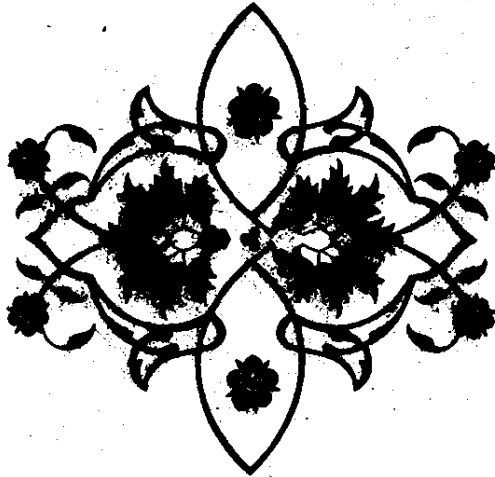
معلوماتِ قرآنی

293۔سوال: قرآن کریم میں کتنی ایتیں، سورتیں، نقطے، رکوعات، زبر زیر پیش اور کلمات وغیرہ ہیں؟

جواب: رکوعات: ۵۵۸، سورتیں: ۱۱۴، تشدیدات: ۱۲۵۳، مدات: ۱۷۷۱، نقاط: ۱۰۵۶۸۴، کسرات: ۳۹۵۸۲، ضمات: ۸۸۰۴، فتحات ۵۳۲۴۳، حروف: ۳۲۳۶۷۰، کلمات: ۸۶۴۳۰، ایات عامہ: ۶۶۶۶، آیات عراقی: ۶۲۱۴، مکی: ۶۲۱۲، شامی: ۶۲۵۰، کوفی: ۶۲۳۶، بصری: ۶۲۱۶۔ (بحوالہ کتاب معلومات قرآنی)

294۔سوال: قرآن کریم کتنے عرصے میں نازل ہوا اور اس میں کل کتنے انبیآء کا ذکر ہے؟

جواب: ۲۲ سال ۵ ماہ، ۱۴ دن۔ اس میں ۲۴ انبیآء کرام علیہم السلام کا ذکر ہے۔

(ایضاً)

295۔سوال: قرآن کریم میں حروف ھجاء کی تعداد کتنی کتنی ہے اور سب سے زیادہ وکم کون سے حروف مستعمل ہیں؟

جواب: حروف کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:۔

ا: ۴۸۸۷۲، ب: ۱۱۴۲۸، ت: ۱۱۹۹، ث: ۱۲۷۶، ج: ۳۲۷۳،
ح ۹۷۳، خ: ۲۴۱۶، د: ۵۶۴۲، ذ: ۴۶۹۷، ر: ۱۱۷۹۳،
ز: ۱۵۹۰، س: ۵۸۹۱، ش: ۲۲۵۳، ص: ۲۰۱۳، ض: ۱۶۰۷،
ط: ۱۲۷۴، ظ: ۸۴۲، ع: ۹۳۲۰۰، غ: ۲۲۰۸، ف: ۸۴۹۹،

ق:۶۸۱۳، ك:۹۵۲۲، ل:۳۴۳۲، م:۲۶۵۳۵، ن:۲۶۵۶۰، و:۲۵۵۳۶، ہ:۱۹۰۷۰، ی:۲۵۹۱۹، لا:۳۷۲۰۔

سب سے زیادہ حرف ع ۹۳۲۰۰ مرتبہ اور سب سے کم حرف ظ ۸۴۲ مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم (ایضاً)

296۔سوال: وہ کون سی ایت ہے جو اُلٹی بھی صحیح پڑھی جاتی ہے؟

جواب: وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ اسی طرح كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ۔ ان جملوں کو دائیں بائیں دونوں طرف سے صحیح پڑھا جاتا ہے۔

297۔سوال: قران کو اول مصحف کس نے بنایا؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

298۔سوال: وہ کون سے صحابی ہیں جس کا نام صراحۃً قرآن کریم میں مذکور ہے؟

جواب: حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ فَلَمَّا قَضٰی زَیْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا الخ سورۃ الاحزاب ایت ۳۷

299۔سوال: سورۃ فاتحہ کون سے پارے میں ہے؟

جواب: کسی پارے میں نہیں ہے بلکہ بطور مقدمہ قرآن کریم کے شروع میں مذکور ہے۔

300۔سوال: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کے دور میں جمع کیا ہوا قران کریم کس کس کے پاس رہا؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کے لکھوائے ہوئے صحیفے آپ رضی اللہ تعالی عنہ کی حیات میں آپ کے پاس رہے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس رہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کی شہادت کے بعد انہیں ام المومنین حضرت حفصہ

رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس منتقل کر دیا گیا، پھر حضرت حفصہ رضی اللہ تعالی عنہا کی وفات کے بعد مروان بن حکم نے اسے اس خیال سے نذر آتش کر دیا کہ اس وقت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے تیار کرائے ہوئے مصاحف تیار ہو چکے تھے اور اس بات پر امت کا اجماع منعقد ہو چکا تھا کہ رسم الخط اور سورتوں کی ترتیب کے لحاظ سے ان مصاحف کی پیروی لازم ہے۔ مروان بن حکم نے سوچا کہ اب کوئی ایسا نسخہ باقی نہ رہنا چاہیے جو اس رسم الخط اور ترتیب کے خلاف ہو۔

(فتح الباری ص۱۶/ ج۹)

301۔ سوال: حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ نے دوبارہ قرآن جمع کر کے کل کتنے نسخے تیار کرائے اور مملکۃ اسلامیہ میں پھیلائے؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں جمع شدہ صحیفوں کو سامنے رکھ کر مزید تحقیق و تدقیق کے ساتھ ایک نیا متفقہ و مصدّقہ مجموعہ قران تیار ہوا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بقول مشہور اس کی پانچ نقلیں تیار کیں لیکن ابو حاتم سجستانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ کل سات نسخے تیار کئے گئے تھے، جن میں سے ایک مکہ مکرمہ، ایک شام، ایک یمن، ایک بحرین، ایک بصرہ اور ایک کوفہ بھیج دیا گیا اور ایک مدینہ طیبہ میں محفوظ رکھا گیا۔ (فتح الباری ص۱۷/ ج۹)

302۔ سوال: رُموزِ اوقاف کس نے ایجاد کئے؟

جواب: تلاوت اور تجوید کی سہولت کیلئے ایک اور مفید کام یہ کیا گیا ہے کہ مختلف قرآنی جملوں پر ایسے اشارے لکھ دیئے گئے جن سے یہ معلوم ہو سکے کہ اس جگہ وقف کرنا یعنی سانس توڑنا کیسا ہے۔ ان اشارات کو رُموزِ اوقاف کہتے ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ ایک غیر عربی دان انسان بھی جب تلاوت کرے تو صحیح مقام پر وقف کر سکے اور غلط جگہ سانس توڑنے سے معنیٰ میں کوئی تبدیلی پیدا نہ ہو۔ ان میں سے اکثر رموز سب

سے پہلے علامہ ابوعبداللہ محمد بن طیفور سجاوندی رحمۃ اللہ علیہ نے وضع فرمائے۔

(معارف القرآن ص ۴۶/ ج ۱)

303۔ سوال:۔ قران کریم سب سے پہلے کہاں چھاپا گیا؟

جواب: جب تک پریس ایجاد نہیں ہوا تھا قران کریم کے تمام نسخے قلم سے لکھے جاتے تھے اور ہر دور میں ایسے کاتبوں کی ایک بڑی جماعت موجود رہی ہے جس کا کتابت قران کے سوا کوئی مشغلہ نہیں تھا۔ پھر جب پریس ایجاد ہوا تو سب سے پہلے ہیمبرگ کے مقام پر ۱۱۱۳ھ میں قران کریم طبع ہوا جس کا ایک نسخہ اب تک دار الکتب المصریہ میں موجود ہے۔ اس کے بعد متعدد مستشرقین نے قران کریم کے نسخے طبع کرائے لیکن اسلامی دنیا میں ان کو قبولیت حاصل نہ ہوسکی۔ اس کے بعد مسلمانوں میں سب سے پہلے مولائے عثمان نے روس کے شہر سینٹ پیٹرس برگ میں ۱۷۸۷ء میں قران کریم کا ایک نسخہ طبع کرایا، اسی طرح قازان میں بھی ایک نسخہ چھاپا گیا ۱۸۲۸ء میں ایران کے شہر تہران میں قران کریم کو پتھر پر طبع کیا گیا پھر اس کے مطبوعہ نسخے دنیا بھر میں عام ہو گئے۔ (معارف القران ص ۴۸، ج ۱)
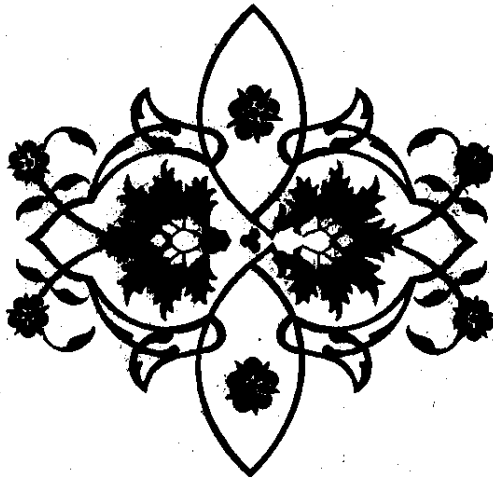
معلوماتِ جغرافیہ

304۔ سوال:۔ دنیا میں وہ کون سی جگہ ہے جہاں شمال، مشرق، مغرب اور جنوب ہر طرف قبلہ ہے۔ یعنی جس طرف بھی منہ کیا جائے انسان قبلہ رخ رہے گا جیسا کہ خانہ کعبہ کے اندر کا حال ہے۔

جواب: دنیا چونکہ گول ہے اس لئے بیت اللہ کا تحت القدم یعنی بالمقابل دوسری طرف دنیا کا جو حصہ ہے وہاں سے بیت اللہ چاروں طرف برابر ہوگا۔ (فلکیات جدیدہ ص ۱۸۸)

305۔ سوال:۔ وہ کون سے ممالک ہیں جن کے نام اگر نماز میں لئے جائیں تو نماز فاسد نہیں ہوتی؟

جواب: وہ ممالک بحرین، اسرائیل، روم اور مصر ہیں۔ چونکہ ان کے نام قرآن کریم میں موجود ہیں اگر دوران قرأۃ کسی ملک کا نام پڑھا گیا تو کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ بھی قرأۃ کا حصہ ہے۔ (خودساختہ)

306۔ سوال:۔ رقبے کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک کون سا ہے اور آبادی کے لحاظ سے کون سا ہے؟

جواب: رقبے کے لحاظ سے روس دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے اور آبادی کے لحاظ سے عوامی جمہوریہ چین دنیا کا نمبرون ملک ہے۔

307۔ سوال:۔ وہ کون سے علاقے ہیں جہاں پورا سال ایک دن رات کا ہوتا ہے؟

جواب: قطب شمالی اور قطب جنوبی جہاں مسلسل چھ مہینے دن پھر چھ مہینے رات ہوتی ہے۔ (فلکیات جدیدہ ص ۱۷۸)

308۔ سوال:۔ دنیا کے وہ کون سے ممالک ہیں جہاں پورا سال دن رات برابر

رہتے ہیں؟

جواب: استوائی خطہ کے وہ ممالک جہاں سے خط استواء گزرتا ہے۔ (ایضاً)

309۔سوال:۔ دنیا کی سب سے بلند چوٹی کونسی ہے؟

جواب: ماؤنٹ ایورسٹ نامی چوٹی جو کہ نیپال میں ہے۔اس کی بلندی تقریباً ۲۹۰۲۸ فٹ ہے۔

310۔سوال:۔ سمندر میں سب سے گہری جگہ کہاں واقع ہے؟

جواب: فلپائن کے قریب بحرالکاہل میں ہے جس کی گہرائی تقریبا ۳۴۴۳۰ فٹ ہے۔

(ایضاً ص ۷۵)

311۔سوال:۔ زمین کی محوری حرکت خط استواء پر کس رفتار سے ہے؟

جواب: خط استواء پر زمین کی حرکت فی گھنٹہ تقریباً ۱۰۳۸ میل ہے۔ (ایضاً)

312۔سوال:۔ وہ کون سے علاقے ہیں جہاں عشاء کا وقت نہیں آتا؟ اور غروب شفق سے پہلے سورج دوبارہ طلوع ہو جاتا ہے

جواب: یہ زمین کا وہ خطہ ہے جو کہ ۶۶ درجے عرض بلد پر واقع ہے۔ ایسے علاقے کچھ شمالی روس، فن لینڈ، سویڈن، ناروے، آئس لینڈ، گرین لینڈ، شمالی کینیڈا اور الاسکا میں پائے جاتے ہیں۔ (از گلوب)

313۔سوال:۔ دنیا کی مشہور وہ دو خاکنائے کون سی تھیں جو اب آبنائے بن گئی ہیں؟

جواب: خاکنائے سویز اور خاکنائے پانامہ جو اب نہروں کی وجہ سے آبنائے میں بدل گئی ہیں۔ (خود ساختہ)

314۔سوال:۔ دنیا کا سب سے لمبا دریا کون سا ہے؟

جواب: دریائے نیل ہے، جس کی لمبائی تقریباً ۴۱۴۵ میل ہے۔

(بحوالہ کتاب معلومات عامہ)

315۔ سوال:۔ برصغیر کا سب سے بڑا دریا کون سا ہے؟

جواب: دریائے سندھ جو کہ تبت (چائنا) سے نکل کر بحیرہ عرب میں گرتا ہے۔ اس کی لمبائی تقریباً ۱۹۰۰ میل ہے۔

316۔ سوال:۔ رقبے کے لحاظ سے مسلم دنیا کا سب سے بڑا ملک کون سا ہے اور آبادی کے لحاظ سے کون سا ہے؟

جواب: مسلم دنیا کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا ملک قازقستان ہے اور آبادی کے اعتبار سے انڈونیشیا ہے۔ (ایضاً)

317۔ سوال:۔ مسلم دنیا کا سب سے پہلا ایٹمی قوت والا ملک کون سا ہے؟

جواب: پاکستان جس نے مسلم ممالک میں سب سے پہلے ایٹمی قوت حاصل کی۔ (ایضاً)

318۔ سوال:۔ دنیا کا سب سے بڑا شہر کون سا ہے؟ اور سب سے بڑا ایئر پورٹ کون سا ہے؟

جواب: ٹوکیو شہر جو جاپان میں ہے۔ کنگ عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئر پورٹ جدہ سعودی عرب۔ (ایضاً)

319۔ سوال:۔ دنیا کی سب سے بڑی عمارت کون سی ہے؟

جواب: ورلڈ ٹریڈ سنٹر ہے لیکن ۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ء میں یہ دیو ہیکل عمارت زمین بوس ہوگئی چند فدائین نے یکے بعد دیگرے دو جہاز اس عمارت سے ٹکرائے جس کی بدولت اس عمارت میں آگ لگ گئی۔

320۔ سوال:۔ سب سے بڑی نہر اور سب سے بڑی جھیل کون سی ہے؟

جواب: نہر سویز مصر میں ہے اور جھیل کیسپین قازقستان کے مغرب میں ہے۔ (ایضاً)

321۔ سوال:۔ دنیا کا سب سے بڑا جزیرہ کون سا ہے؟

جواب: گرین لینڈ ہے۔

322۔سوال:۔ ایک شخص اپنے گھر سے جانب مغرب نکلا۔ مسلسل چل رہا ہے پیچھے مڑ کر کبھی نہیں آتا کیا یہ شخص اپنے گھر کو دوبارہ پہنچ سکتا ہے؟

جواب: چونکہ زمین گول ہے اس لئے یہ شخص جانب مغرب کو مسلسل چلتا رہے گا تا آنکہ دوبارہ اپنے گھر میں جانب مشرق سے داخل ہو جائے گا۔ (خودساختہ)

323۔سوال:۔ دنیا کے نقشہ پر امریکہ مغرب میں واقع ہے اور چین، جاپان، روس مشرق میں واقع ہیں کیا ایسا ممکن ہے کہ امریکہ مشرقی سمت پر آجائے اور چین، جاپان، روس مغربی سمت پر چلے جائیں؟ اگر ممکن ہے تو کیسے؟

جواب: یہ اس طرح ممکن ہے کہ آج کل پوری دنیا کیلئے نصف النہار وہ خطِ طول بلد ہے جو گرینج (لندن) سے گزرتا ہے اگر اس خط کو ڈیٹ لائن تصور کیا جائے اور موجودہ ڈیٹ لائن جو بحر الکاہل پر جزائر فجی اور نیوزی لینڈ کے قریب سے گزرتی ہے اس کو پوری دنیا کیلئے نصف النہار تصور کیا جائے۔ تو پھر ترتیب الٹ ہو جائے گی یعنی مغربی ممالک مشرقی اور مشرقی ممالک مغربی بن جائیں گے۔ گلوب کا ملاحظہ کرنے سے بات ذہن میں بیٹھ جائے گی۔ (خودساختہ)

324۔سوال:۔ پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش، سعودی عرب اور برطانیہ کے قومی نشانات کیا کیا ہیں؟

جواب: پاکستان کا قومی نشان چنبیلی کا پھول بھارت کا کنول کا پھول، بنگلہ دیش کا نرگس کا پھول، سعودی عرب کا دو تلواریں اور کھجور، برطانیہ کا گلاب کا پھول ہے۔

(کتاب معلومات عامہ)

325۔سوال:۔ اگست کے مہینے میں آزادی حاصل کرنے والے ممالک کون کون سے ہیں؟

جواب: پاکستان ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء، بحرین ۱۵ اگست ۱۹۷۱ء۔
افغانستان ۱۸ اگست ۱۹۱۹ء انڈونیشیا ۱۷ اگست ۱۹۴۵ء
چاڈ ۱۱ اگست ۱۹۶۰ء سینی گال ۲۰، اگست ۱۹۶۰ء
انڈیا ۱۵، اگست ۱۹۴۷ء (ایضاً)

326۔ سوال: چند مشہور شہروں کی وجہ شہرت بتایئے۔

جواب: قاہرہ بازاروں کی وجہ سے، استنبول گنبدوں کی وجہ سے ڈھاکہ مسجدوں کی وجہ سے بنارس مندروں کی وجہ سے پیرس خوشبوؤں کی وجہ سے شیراز گلابوں کی وجہ سے اور بیروت ہوٹلوں کی وجہ سے مشہور ہیں۔ (ایضاً)

327۔ سوال: کس چیز کی پیداوار کس ملک میں سب سے زیادہ ہے؟

جواب:

اشیاء	ملک	اشیاء	ملک	اشیاء	ملک
ربڑ	ملائیشیاء	جنگلات	روس	کپاس	چین
چاول	چین	پٹ سن	بھارت	گنا	برازیل
اون	آسٹریلیا	چقندر	روس	لوہا	روس
چائے	بھارت	کوئلہ	چین	چاندی	میکسیکو
خام تیل	روس	سوتی کپڑا	چین		

(ایضاً)

328۔ سوال: اسکیمو بمعنی کچا گوشت کھانے والے لوگ دنیا میں کہاں رہتے ہیں؟

جواب: گرین لینڈ، الاسکا اور ابنائے بیرنگ سے پرے برفانی علاقوں میں جو لوگ رہتے ہیں انہیں اسکیمو کہتے ہیں۔ ان کا چہرا چوڑا چپٹا اور ناک چھوٹی تنگ ہوتی ہے۔ برف کے سلوں کے بنے ہوئے مکانوں میں رہتے ہیں۔ یہ لوگ مچھلی والرس اور

برفانی ریچھ کا گوشت کھاتے ہیں ان کی چربی سے روشنی اور آگ کا کام لیتے ہیں۔ رینڈ ئیر ان کا پالتو جانور ہے اس کا گوشت کھاتے ہیں دودھ پیتے ہیں اور کھال سے خیمے اور کپڑے بناتے ہیں ایک مدت تک یہ لوگ غیر مہذّب تھے امریکی اور یورپین کے آنے جانے سے کچھ مہذّب ہو رہے ہیں۔ (اردو انسائکلو پیڈیا مطبوعہ فیروز سنز)

329۔ سوال: کرہ ارض پر کل کتنے خطوط عرض بلد اور خطوط طول بلد فرض کیے گئے ہیں؟

جواب: خطوط عرض بلد ۱۸۰ ہیں۔ ۹۰ خطوط خط استواء سے شمالاً اور ۹۰ خطوط جنوباً واقع ہیں۔ اور خطوط طول بلد کی تعداد ۳۶۰ ہے۔

330۔ سوال: خطوط عرض بلد کا فائدہ کیا ہے؟

جواب: خطوط عرض بلد کی بدولت کسی مقام کا خط استواء سے فاصلہ اور درجہ حرارت و برودت وغیرہ معلوم کیا جاسکتا ہے۔ (فلکیات جدیدہ)

331۔ سوال: خطوط طول بلد کے فوائد کیا ہیں؟

جواب: خطوط طول بلد پر سورج کے طلوع وغروب اور اوقاتِ عالم کا دارومدار ہے۔ ہر خطِ طول بلد کو سورج چار منٹ میں طے کرتا ہے اور پندرہ خطوط کو ایک گھنٹہ میں۔ تمام دنیا کے اوقات کو مربوط کرنے کیلئے ایک خطِ طول بلد کو پورے عالم کیلئے نصف النہار تصور کیا گیا ہے جو کہ گرینچ (لندن) سے گزرتا ہے۔ تمام دنیا کے معیاری اوقات اس خط کے ساتھ منسلک کئے گئے ہیں۔ (ایضاً)

332۔ سوال: اگر پاکستان میں دن کے بارہ بج رہے ہوں تو دنیا کے دیگر ممالک کے اوقات کیا ہوں گے؟

جواب: جس وقت پاکستان میں دن کے بارہ بجے ہوں تو دنیا کے دیگر ممالک میں درجہ ذیل اوقات ہوں گے۔

ملک	وقت	ملک	وقت	ملک	وقت
افغانستان	۱۱:۳۰، صبح	آذربائی جان	۱۰:۰۰، صبح	امریکہ	۲:۰۰، رات
بلغاریہ	۹:۰۰، صبح	جاپان	۴:۰۰، عصر	سوڈان	۹:۰۰، صبح
سویڈن	۸:۰۰، صبح	فجی	۷:۰۰، شام	کینیا	۱۰:۰۰، صبح
منگولیا	۲:۰۰، ظہر	میکسیکو	۱:۰۰، رات	ویٹنام	۲:۰۰، ظہر
ایران	۱۱:۰۰، دن	ارجنٹائن	۳:۰۰، رات	انڈیا	۱۲:۳۰ دن
پولینڈ	۸:۰۰، صبح	چائنا	۳:۰۰ ظہر	سینی گال	۶:۰۰، صبح
عراق	۱۰:۰۰ صبح	کنیڈا	۲:۰۰ رات	کیمرون	۸:۰۰، صبح
ماسکو	۱۰:۰۰، صبح	ناروے	۸:۰۰، صبح	ہانگ کانگ	۳:۰۰، ظہر
اٹلی	۸:۰۰، صبح	انڈونیشیا	۲:۰۰، ظہر	برازیل	۴:۰۰، صبح
تھائی لینڈ	۲:۰۰، ظہر	چاڈ	۸:۰۰، صبح	ساؤتھ افریقہ	۹:۰۰، صبح
فرانس	۸:۰۰، صبح	کولمبیا	۲:۰۰، رات	لیبیا	۸:۰۰، صبح
مڈغاسکر	۱۰:۰۰، صبح	نیوزی لینڈ	۷:۰۰، شام	یونان	۹:۰۰، صبح
الجیریا	۷:۰۰، صبح	آسٹریلیاں	۵:۰۰، شام	بنگلہ دیش	۱:۰۰، ظہر
ترکی	۹:۰۰ صبح	سعودی عرب	۱۰:۰۰، صبح	سری لنکا	۱۲:۳۰، دن
فلپائن	۳:۰۰، ظہر	کیوبا	۲:۰۰، رات	لندن	۷:۰۰، صبح
مصر	۹:۰۰، صبح	نائجیریا	۸:۰۰، صبح		

(گلوب پر کشیدہ خطوط طول بلد کی مدد سے اخذ کیے ہیں)

333۔ سوال: مسلم ممالک کے بارے میں کچھ معلومات فراہم کریں۔

جواب:

شمار نمبر	ملک	دارالحکومت	سکہ	رقبہ (کلومیٹر)
۱	سعودی عرب	ریاض	ریال	۲۲۵۰۰۰۰
۲	کویت	کویت سٹی	دینار	۱۷۸۱۸
۳	قطر	دوحہ	ریال	۱۱۴۳۷
۴	بحرین	مانامہ	دینار	۶۹۱
۵	متحدہ عرب للالت	ابوظہبی	درہم	۹۰۵۵۹
۶	اومان	مسقط	ریال	۳۲۰۰۰۰
۷	یمن	صنعا	ریال	۵۵۵۰۰۰
۸	اردن	عمان	دینار	۹۶۱۸۸
۹	شام	دمشق	پونڈ	۱۸۵۱۸۰
۱۰	لبنان	بیروت	پونڈ	۱۰۴۰۰
۱۱	عراق	بغداد	درہم	۴۳۹۰۰۰
۱۲	ایران	تہران	ریال	۱۶۴۵۰۰۰
۱۳	ترکی	انقرہ	لیرا	۷۷۹۴۵۴
۱۴	سرالیون	فری ٹاون	لی ون	۷۲۳۲۶
۱۵	برکینا	آوگادوگو	فرینک	۲۷۴۱۱۲
۱۶	بی نن	پورٹ نووّ	فرینک	۱۱۲۶۲۲

۱۷	نائجیریا	لے گاس	نائرہ	۹۲۳۷۵۳
۱۸	کیمرون	یاونڈے	فرینک	۴۷۴۹۰۰
۱۹	تنزانیہ	دارالسلام	شلنگ	۸۸۶۱۳۹
۲۰	گنی بساؤ	بساؤ	پسو	۳۶۱۲۵
۲۱	گنی	کوناکری	سائی لیس	۲۴۵۸۵۷
۲۲	گیمبیا	بن جول	دلاسی	۱۰۶۸۹
۲۳	سینی گال	ڈاکار	فرینک	۱۹۶۷۲۲
۲۴	مالی	یاماکو	فرینک	۱۲۴۰۱۴۲
۲۵	نائجر	نیامی	فرینک	۱۲۶۷۰۰۰
۲۶	چاڈ	انجامینا	فرینک	۱۲۸۴۰۰۰
۲۷	ماریطانیہ	نواکشوت	آوگویا	۱۰۲۵۵۲۰
۲۸	مراکش	رباط	درہم	۷۲۴۷۳۰
۲۹	تیونس	تیونس سٹی	دینار	۱۶۴۱۵۰
۳۰	الجیریا	الجیرز	دینار	۲۳۸۱۷۴۱
۳۱	لیبیا	ترپیلی	دینار	۱۷۷۵۰۰۰
۳۲	سوڈان	خرطوم	پونڈ	۲۵۰۵۸۱۳
۳۳	مصر	قاہرہ	پونڈ	۱۱۰۱۴۴۹
۳۴	ارٹریا	اسمرا	بر	۱۱۷۶۰۰
۳۵	جزائر کمورو (جزائر القمر)	مرونی	فرینک	۲۲۳۶

۳۶	جبوتی	جبوتی سٹی	فرینک	۲۳۲۰۰
۳۷	صومالیہ	موگادیشو	شلنگ	۶۳۰۰۰۰
۳۸	بوسنیا	سرانگو	دینار	۵۱۱۲۹
۳۹	آبے نیا	ترانا	لیک	۲۸۷۴۸
۴۰	آذربائی جان	باکو	روبل	۸۶۶۰۰
۴۱	ترکمانستان	اشک آباد	منات	۴۸۸۱۰۰
۴۲	قازقستان	اکمالہ	ٹنگا	۲۷۱۷۰۰۰
۴۳	کِرغیزستان	بشکک	سم	۱۹۸۵۰۰
۴۴	ازبکستان	تاشقند	سم	۴۴۷۴۰۰
۴۵	تاجکستان	دوشنبے	روبل	۱۴۳۱۰۰
۴۶	افغانستان	کابل	افغانی	۶۳۶۲۶۶
۴۷	پاکستان	اسلام آباد	روپیہ	۸۰۳۹۵۰
۴۸	بنگلادیش	ڈھاکہ	ٹکا	۱۴۴۰۲۰
۴۹	مالدیپ	مالے	روپیہ	۲۹۵
۵۰	برونائی	بندرسری بیگاوان	ڈالر	۵۸۰۰
۵۱	ملائشیا	کوالالمپور	ڈالر	۳۳۰۴۰۰
۵۲	انڈونیشیا	جکارتہ	روپیہ	۱۹۱۹۴۴۳

(جنرل نالج)

334۔سوال: براعظم ایشیا کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب: یہ براعظم رقبے کے لحاظ سے تمام براعظموں میں بڑا ہے۔ دنیا کے تقریباً

ے ۵۶ء۷ فیصد لوگ یہاں بستے ہیں۔ زیادہ تر انبیاء کرام علیہم السلام کا تعلق ایشیا سے ہے۔ دونوں قبلے ایشیا میں واقع ہیں۔ دنیا کی بلند ترین چوٹی (ایورسٹ بلندی ۲۹۰۲۸فٹ) اور پست ترین مقام (بحیرہ مردار سطح سمندر سے ۱۲۹۲ فٹ نیچا) اسی براعظم میں ہے۔ زرعی پیداوار کے لحاظ سے بھی یہ دنیا کا زرخیز ترین قطعہ ارض ہے۔ دنیا کے سب سے بڑے شہر شنگھائی اور ٹوکیو بھی یہیں ہیں۔ مزید برآں تمام بڑے بڑے مذاہب اور تہذیبوں (سمیری، بابلی، اشوری، میدیا، ایرانی) نے یہیں جنم لیا۔

(اردو انسائکلو پیڈیا)

سوال 3355۔ اسلامی ممالک کی فوج اور دفاعی بجٹ پر روشنی ڈالئے۔

جواب: اس وقت مسلم ممالک کی کل فوج کی تعداد تقریباً ۶۶ لاکھ ۷۶ ہزار ۵ سو ساٹھ بنتی ہے۔ سالانہ دفاعی بجٹ کا تخمینہ تقریباً ۶۷ ارب ۹ سو ۵۰ ملین ڈالر بنتا ہے۔ یہ دنیا کے کل دفاعی بجٹ کا ایک چوتھائی حصہ ہے۔ دنیا میں ہر سال اسلحہ خریدنے والوں میں مسلم ممالک پہلے نمبر پر ہیں۔ تفصیل کے لئے مندرجہ ذیل خاکہ کا مطالعہ کیجئے۔

نمبر شمار	مسلم ملک	فوج کی تعداد	سالانہ دفاعی بجٹ ملین ڈالر
۱	سعودی عرب	۲ لاکھ ۴۲ ہزار	۲۱ ارب ۸ سو ۶۷ ملین ڈالر
۲	ترکی	۳ لاکھ ۸۷ ہزار ۷ سو	۱۰ ارب ۱۸۳ ملین ڈالر
۳	ایران	۵ لاکھ ۵۳ ہزار	۵ ارب ۱۱۷ ملین ڈالر
۴	پاکستان	۹ لاکھ	۳ ارب ۵۲۳ ملین ڈالر
۵	کویت	۲۰ ہزار ۳ سو	۳ ارب ۵۷۲ ملین ڈالر
۶	ایتھوپیا	۳ لاکھ ۵۲ ہزار ۵ سو	۴۰۴ ملین ڈالر
۷	الجیریا	ایک لاکھ ۲۴ ہزار	۳ ارب ۸۶ ملین ڈالر

٨	مصر	٦لاکھ٧٨ہزار٥٠٠	٢ ارب ٩٨٨ملین ڈالر
٩	نائیجریا	٩٨ہزار	٢ ارب ٢٣٧ملین ڈالر
١٠	مراکش	٢لاکھ٤٠ہزار٥سو	ایک ارب ٧٦١ملین ڈالر
١١	عمان	٤٤ہزار٢٠٠	ایک ارب ٦٣١ملین ڈالر
١٢	ملائیشیا	ایک لاکھ١٦ہزار ایک سو	ایک ارب ٥٠٢ملین ڈالر
١٣	عراق	٤لاکھ٧٩ہزار	ڈیڑھ ارب ڈالر
١٤	قطر	١٢ہزار٣٣٠	ایک ارب ٤٦٨ملین ڈالر
١٥	شام	چار لاکھ٢٤ہزار	٩٨٩ملین ڈالر
١٦	متحدہ عرب امارات	٦٥ہزار	٣ ارب ١٨٧ملین ڈالر
١٧	یمن	ایک لاکھ٣٦ہزار٣سو	٤٢٩ملین ڈالر
١٨	افغانستان	٥٠ہزار	٢٦٥ملین ڈالر
١٩	بنگلہ دیش	ایک لاکھ٩٢ہزار٢سو	٧٦٦ملین ڈالر
٢٠	قازقستان	٩٨ہزار٥سو	٥٠٤ملین ڈالر
٢١	کرغستان	١٣ہزار	٥١ملین ڈالر
٢٢	تاجکستان	٧ہزار٢سو	٩٢ملین ڈالر
٢٣	ترکمانستان	١٧ہزار٥سو	٨٦ملین ڈالر
٢٤	ازبکستان	٧٩ہزار ایک سو	٦٧٠ملین ڈالر
٢٥	برونائی	٨ہزار٧٥٠	٤٠٢ملین ڈالر
٢٦	انڈونیشیا	٤لاکھ٩٢ہزار	ایک ارب ٥٠٢ملین ڈالر

۲۷	البانیہ	۴۷ ہزار	۱۴۰ ملین ڈالر
۲۸	آذر بائیجان	۸۷ ہزار ایک سو	۲۰۳ ملین ڈالر
۲۹	بحرین	۸۰ ہزار	۳۶۶ ملین ڈالر
۳۰	اردن	ایک لاکھ ۱۳ ہزار ۸۸۰	۵۸۸ ملین ڈالر
۳۱	لبنان	۷۶ ہزار ۵۷۰	۵۶۳ ملین ڈالر
۳۲	لیبیا	۷۶ ہزار	ایک ارب ۳۱۱ ملین ڈالر
۳۳	موریطانیہ	۲۰ ہزار ۶۵۰	۲۴ ملین ڈالر
۳۴	فلسطین	۳۵ ہزار	۴۰۰ ملین ڈالر
۳۵	گنی	۱۲ ہزار ۳۰۰	۶۰ ملین ڈالر
۳۶	گنی بساؤ	۷ ہزار ۲۵۰	۶ ملین ڈالر
۳۷	تنزانیہ	۳۵ ہزار ۴۰۰	۱۴۱ ملین ڈالر
۳۸	سوڈان	۹۴ ہزار	۴۲۴ ملین ڈالر
۳۹	گابون	۴ ہزار ۷۰۰	۱۳۵ ملین ڈالر
۴۰	چاڈ	۳۰ ہزار ۴۰۰	۴۷ ملین ڈالر
۴۱	برکینا فاسو	۵ ہزار ۸۸۰	۷۵ ملین ڈالر
۴۲	گمبیا	۸۰۰	۱۶ ملین ڈالر
۴۳	نائیجر	۵ ہزار ۳۰۰	۲۸ ملین ڈالر
۴۴	مالی	۷ ہزار ۴۰۰	۲۵ ملین ڈالر
۴۵	یوگنڈا	۴۰ ہزار	۱۹۹ ملین

۴۶	سینیگال	۱۱ہزار	۸۱ملین ڈالر
۴۷	سیرالیون	۳ہزار	۱۱ملین ڈالر
۴۸	موزمبیق	۶ہزار۱۰۰	۹۴ملین ڈالر
۴۹	مالدیپ	۴ہزار	۴۱ملین ڈالر
۵۰	وسطی افریقہ	۲ہزار۷۰۰	۴۵ملین ڈالر
۵۱	ٹوگو	۷ہزار	۳۴ملین ڈالر
۵۲	جبوتی	۸ہزار۴۰۰	۲۲ملین ڈالر
۵۳	کیمرون	۱۳ہزار ایک سو	۵۴ملین ڈالر
۵۴	بنین	۴ہزار۸۰۰	۳۴ملین ڈالر
۵۵	سوری نام	ایک ہزار۸۰۰	۲۲ملین ڈالر
۵۶	صومالیہ	۵۰ہزار	۴۰ملین ڈالر

بحوالہ ہفت روزہ ''ضرب مومن'' کراچی ۱۸تا۲۴رجب ۱۴۲۳ھ

مطابق ۲۷ستمبر ۲۰۰۲ء
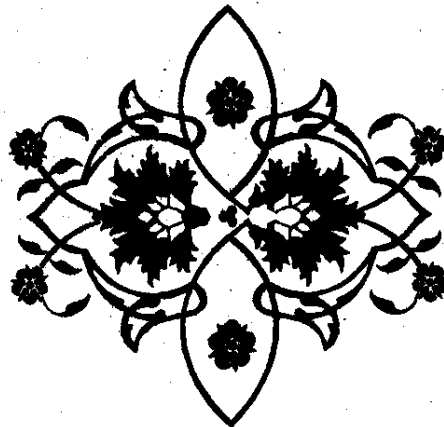
مذہبی معلومات

336۔ سوال:۔ حضرت آدم علیہ السلام و حضرت نوح علیہ السلام کی عمریں کتنی تھیں؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام کی عمر ۱۰۰۰ سال اور حضرت نوح علیہ السلام کی عمر قبل الطّوفان ۹۵۰ سال تھی۔ (بحوالہ معلومات عامہ)

337۔ سوال:۔ حضرت شعیب علیہ السلام اور حضرت صالح علیہ السلام کتنے سال حیات رہے؟

جواب: حضرت شعیب علیہ السلام ۸۸۲ سال اور حضرت صالح علیہ السلام ۵۸۶ سال حیات رہے (ایضاً)

338۔ سوال:۔ حضرت ادریس علیہ السلام اور حضرت ھود علیہ السلام کتنا عرصہ زندہ وحیات رہے؟

جواب: حضرت ادریس علیہ السلام ۳۵۶ سال اور حضرت ھود علیہ السلام ۲۶۵ سال زندہ رہے۔ (ایضاً)

339۔ سوال:۔ حضرت زکریا علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کتنی مدت اس دار فانی میں گزار گئے؟

جواب: حضرت زکریا علیہ السلام ۲۰۷ برس اور حضرت ابراہیم علیہ السلام ۱۹۵ برس اس دار فانی میں رہے۔ (ایضاً)

340۔ سوال:۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اور حضرت ایوب علیہ السلام کا عرصہ حیات کتنا تھا؟

جواب: حضرت سلیمان علیہ السلام ۱۵۰ سال اور حضرت ایوب علیہ السلام ۱۴۶ سال

حیات ہے۔ (ایضاً)

341۔ سوال:۔ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام اور حضرت یعقوب علیہ السلام کتنی عمر میں رحلت فرما گئے تھے؟

جواب: حضرت اسمٰعیل علیہ السلام ۱۳۷ برس اور حضرت یعقوب علیہ السلام ۱۲۹ برس میں رحلت فرما گئے تھے۔ (ایضاً)

342۔ سوال:۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام کتنی عمر میں اللہ کو پیارے ہو گئے تھے؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام ۱۲۵ سال اور حضرت اسحاق علیہ السلام ۱۲۰ برس میں اللہ کو پیارے ہو گئے تھے۔ (ایضاً)

343۔ سوال:۔ حضرت ہارون علیہ السلام اور حضرت یوسف علیہ السلام کتنی عمر میں واصل باللہ ہو گئے؟

جواب: حضرت ہارون علیہ السلام ۱۱۹ برس اور حضرت یوسف علیہ السلام ۱۱۰ برس میں واصل باللہ ہو گئے۔ (ایضاً)

344۔ سوال:۔ حضرت یحیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کتنی عمر میں اس دار فانی سے پردہ فرما گئے؟

جواب: حضرت یحیٰ علیہ السلام ۹۵ سال اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۶۳ سال میں پردہ فرما گئے۔ (ایضاً)

345۔ سوال:۔ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے کس چیز کو پیدا کیا؟

جواب: نور محمدی کو۔ (بحوالہ کتاب ذخیرۂ معلومات)

346۔ سوال:۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کے بعد کس چیز کو پیدا فرمایا؟

جواب: قلم۔ (ایضاً)

347۔ سوال:- سب سے پہلے دنیا میں کون سا درخت پیدا ہوا؟

جواب: کھجور (ایضاً)

348۔ سوال:- لوح محفوظ میں سب سے پہلے کیا لکھوایا گیا؟

جواب: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم. (ایضاً)

349۔ سوال:- اول دنیا کا کون سا حصہ پیدا کیا گیا؟

جواب: جس جگہ خانہ کعبہ ہے۔ (ایضاً)

350۔ سوال:- قیامت کے دن سب سے پہلے قبر سے کون اٹھے گا؟

جواب: حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ (ایضاً)

351۔ سوال:- دوزخی لباس سب سے پہلے کس کو پہنایا جائے گا اور دوزخ میں سب سے پہلے کون گھسے گا۔

جواب: ابلیس علیہ اللعنۃ۔ (ایضاً)

352۔ سوال:- سب سے اول حساب کس کے ساتھ ہوگا؟

جواب: حضرت جبرائیل علیہ السلام کیونکہ وہ اللہ کے امین ہیں۔ (ایضاً)

353۔ سوال:- جنت میں سب سے پہلے کون داخل ہوگا؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وسلم۔ (ایضاً)

354۔ سوال:- جنت میں اول مومنین کو کیا کھلایا جائے گا؟

جواب: مچھلی کے جگر کے کباب کا ناشتہ کرایا جائے گا اور پھر انگور۔ (ایضاً)

355۔ سوال:- خدا کی راہ میں جہاد کرنے کیلئے امت محمدیہ میں سے اول کس نے تلوار نکالی؟

جواب: زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نکالی۔

356۔ سوال:- خدائی کا دعویٰ اول کس نے کیا؟

جواب: نمرود ملعون نے کیا۔ (ایضاً)

357۔ سوال: مسجد میں اول محراب کس نے بنوائی اور خانہ کعبہ پر اول غلاف کس نے ڈالا؟

جواب: حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے محراب کی بنیاد ڈالی اور تُبّع (اول) نے سب سے پہلے بیت اللہ پر غلاف چڑھایا۔ (ایضاً)

358۔ سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں سب سے پہلے کون سا بچہ پیدا ہوا؟

جواب: عبداللہ مرحوم۔ (ایضاً)

359۔ سوال: مسائل فقہ کو اول کس نے ترتیب دی اور اصول فقہ سب سے پہلے کس نے تالیف کی؟

جواب: امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے مسائل فقہ اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اصول فقہ کو ترتیب دی۔

360۔ سوال: علم حدیث میں سب سے اول کس نے تصنیف کی اور علم تجوید میں اول کس نے خامہ فرسائی کی؟

جواب: ابن جریج محدث رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث میں اور موسیٰ بن عبیداللہ بن یحیٰ بغدادی نے تجوید میں تصنیف کی (ایضاً)

361۔ سوال: مدینے میں جا کر سب سے اول مہاجرین میں کون بچہ پیدا ہوا؟

جواب: عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیدا ہوئے۔ (ایضاً)

362۔ سوال: سب سے اول شیخین رضی اللہ عنہم کو برا کہنا کس نے شروع کیا؟ (ایضا)

جواب: عبداللہ بن سبا منافق نے۔

363۔ سوال: اول کپڑا کس نے بُنا اور کس نے سینا شروع کیا؟

جواب: حضرت آدم نے بنا اور حضرت ادریس علیہ السلام نے سینا شروع کیا۔ (ایضا)

364۔سوال:- پیمانہ اور وزن اول کس نے بنائے؟

جواب: حضرت ادریس علیہ السلام نے بنائے۔ (ایضا)

365۔سوال:- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ تشریف لے جانے کے بع انصار میں سب سے پہلے کون بچہ پیدا ہوا؟

جواب: نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ (ایضا)

366۔سوال:- سب سے اول دینار بنا کر آیات قرآنی اس پر کس نے کندہ کی؟

جواب: عبدالملک بن مروان رحمۃ اللہ علیہ نے دینار بنوا کر اس پر قل ھو اللہ احد لکھوایا۔ (ایضا)

367۔سوال:- ایمان لانے کے بعد امت محمدیہ پر سب سے پہلے کیا چیز فرض ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے جمعہ کس جگہ ادا فرمایا؟

جواب: ایمان کے بعد نماز فرض ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے نماز جمعہ مدینہ آ کر قبیلہ بنی سالم بن عوف میں پڑھائی۔

368۔سوال:- وہ نر اور مادہ کون ہیں جو بغیر ماں باپ کے پیدا ہوئے؟

جواب: آدم اور حوا علیہما السلام۔ (ذخیرۂ معلومات)

369۔سوال:- وہ قبر کون سی ہے؟ جو اپنے صاحب کے ساتھ چلتی رہی۔

جواب: یہ وہ مچھلی ہے جس نے یونس علیہ السلام کو اپنے پیٹ میں رکھا۔ (ایضاً)

370۔سوال:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کس بیوی کا نکاح آسمان پر ہوا۔

جواب: حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا۔ (ایضاً)

371۔سوال:- کھانے کے شروع اور آخر میں میٹھی چیز کھانا مسنون ہے یا نمکین؟

جواب: ابتداء اور انتہاء دونوں میں نمکین چیز کھانا مسنون ہے اور اس میں ستر بیماریوں سے شفا ہے۔ (حاشیہ مالا بد منہ ص ۱۱۸)

372۔ سوال:۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمامہ باندھنے کا کیا طریقہ تھا؟
جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمامہ باندھنے کا طریقہ یہ تھا کہ کبھی اس کے شملے کو دونوں کندھوں کے درمیان چھوڑ دیتے تھے اور کبھی بغیر شملہ کے عمامہ باندھتے تھے۔ عمامہ کے نیچے کبھی ٹوپی اوڑھتے کبھی نہ اوڑھتے۔ (نشر الطیب ص ۱۹۲)

373۔ سوال:۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کس نے کھودی اور کیسے کھودی؟
جواب: حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ ﷺ کی بغلی قبر کھودی۔ (ترمذی ص ۱۲۴، ج ۱)

374۔ سوال:۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قبر مبارک میں کن کن حضرات نے اتارا؟
جواب: آپ ﷺ کو چار صحابہ رضی اللہ عنہم نے قبر میں اتارا جن کے نام حسبِ ذیل ہیں۔ (۱) حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔ (۲) حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۳) قثم بن عباس رضی اللہ عنہ (۴) فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ (نشر الطیب ص ۲۰۶)

375۔ سوال:۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک سے دفن ہونے کا شرف پانے والا صحابی کون ہیں؟
جواب: حضرت عبداللہ ذوالبجادتین رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ترمذی شریف)

376۔ سوال:۔ کیا کوئی آدمی ایسا بھی ہے جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بدست خود نیزہ مارا ہو اور اس سے وہ ہلاک ہو گیا ہو؟
جواب: ہاں وہ اُبی بن خلف ہے غزوہ احد میں یہ آپ ﷺ کے ہاتھ سے مارا گیا۔
(ذخیرۂ معلومات)

377۔ سوال:۔ غزوہ احزاب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے جو خندق کھودی تھی اس کی کھدائی کتنے دنوں میں ہوئی اور اس خندق کی مقدار کیا تھی؟
جواب: اس خندق کی کھدائی چھ دن میں مکمل ہوئی اور یہ خندق ساڑھے تین میل لمبی

اور تقریباً پانچ گز گہری تھی۔ (معارف القرآن ص ۱۰۳ اور ص ۱۰۷ پارہ ۲۱)

378۔ سوال: کل غزوات کتنے پیش آئے؟

جواب: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ۲۱، ابن المسیب رضی اللہ عنہ سے ۲۴ اور ابن سعد سے ۲۷ منقول ہیں۔ مشہور ۲۹ ہیں۔ (بخاری شریف ص ۵۶۳)

379۔ سوال: وہ غزوات کتنے ہیں جن میں کفار سے مقاتلہ ہوا؟

جواب: وہ غزوات نو ہیں بدر، احد، احزاب، بنوقریظہ، بنومصطلق، خیبر، فتح مکہ، حنین، طائف۔ (حاشیہ بخاری ص ۵۶۳/ ج ۱)

380۔ سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت المقدس کی طرف کتنے مہینے نماز ادا کی؟

جواب: سولہ یا سترہ مہینے نماز ادا کی اس کے بعد بیت اللہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم دے دیا گیا تھا۔ (جلالین ص ۲۱، پ ۲)

381۔ سوال: بوقت وصال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری کلام کیا تھا؟

جواب: آپ ﷺ کا آخری کلام مبارک یہ تھا "**اللّٰھم بالرفیق الاعلیٰ**"

(بخاری شریف ص ۶۴۱، ج ۲)

382۔ سوال: وہ کون سے صحابی ہیں جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں امامت کرائی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے مقتدی بنے نیز انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں کتنی نمازیں پڑھائیں؟

جواب: وہ صحابی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں کل سترہ نمازیں پڑھائیں۔ (نشر الطیب)

383۔ سوال: وہ کون سے صحابی ہیں جس کی صورت میں جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لاتے تھے۔

جواب: وہ صحابی حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ (نشر الطیب)

384۔ سوال: وہ کون سے صحابی ہیں جن کا انتقال سب سے بعد میں ہوا؟

جواب: وہ صحابی حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت عامر بن واصلہ رضی اللہ تعالی عنہ ہیں۔ (حیاۃ الحیوان ص ۶۱۲، ج ۱)

385۔ سوال: اصحاب کہف کا واقعہ کس سن میں پیش آیا؟

جواب: یہ واقعہ ۲۴۹ء میں پیش آیا تین سو ۳۰۰ برس وہ سوئے رہے ۵۴۹ء میں بیداری ہوئی گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش ۵۷۱ء سے ۲۲ برس قبل انکی بیداری ہوئی۔

(شمسی حساب سے اصحاب کہف تین سو سال سوئے رہے اور قمری حساب سے تین سو نو برس سوئے رہے۔) (تفسیر حقانی ص ۱۷، ج ۱۵)

386۔ سوال: خاتم المہاجرین کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب: حضرت عباس رضی اللہ تعالی عنہ کا لقب ہے اس لئے کہ انہوں نے سب سے بعد میں ہجرت کی۔ (کامل ابن اثیر ص ۹۲، ج ۲)

387۔ سوال: صاحب السر یعنی راز دار رسول کون سے صحابی ہیں؟

جواب: راز دار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالی عنہ ہیں۔ (حیاۃ الحیوان ص ۲۸۵)

388۔ سوال: حبر الامۃ کس صحابی کا لقب ہے؟ اور ذوالشہادتین کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب ہے حبر الامہ اور حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کا لقب ذوالشہادتین ہے۔

389۔ سوال: ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ کا اصل نام کیا ہے اور ابوذر

غفاری رضی اللہ عنہ کا اسمِ علم کیا ہے؟

جواب: ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام خالد اور ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا نام جندب تھا۔ (اردو انسائیکلوپیڈیا ۴۵)

390۔ سوال:- ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حرب اور ابوسفیان رضی اللہ عنہ بن حارث کے اصل نام کیا تھے؟

جواب: پہلے کا نام صخر بن حرب اور دوسرے کا نام مغیرہ بن حارث بن عبدالمطلب تھا۔

(انسائیکلوپیڈیا ص ۴۵)

391۔ سوال:- ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: اصل نام عبدالکعبہ تھا اسلام لانے کے بعد عبداللہ رکھ لیا۔ (اردو انسائیکلوپیڈیا ص ۴۴)

392۔ سوال:- ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، بن الجراح کے نام کیا تھے؟

جواب: ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام حارث بن ربعی انصاری اور ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کا نام عامر بن عبداللہ تھا۔ (ایضاً ص ۴۶)

393۔ سوال:- ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور ابو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کے نام کیا تھے؟

جواب: پہلے کا نام اصل میں عبدالشمس تھا اسلام لانے کے بعد عُمیر رکھا گیا۔ دوسرے کا نام عبداللہ اور تیسرے کا نام ہشیم تھا۔ (ایضاً ص ۴۷)

394۔ سوال:- ابوطالب اور ابولہب کے اصل نام کیا تھے؟

جواب: پہلے کا نام عبدمناف اور دوسرے کا نام عبدالعزیٰ تھا۔ (ایضاً ص ۴۶)

395۔ سوال:- ابن اثیر رحمہ اللہ، ابن الہیثم رحمہ اللہ، ابن بطوطہ رحمہ اللہ، ابن تیمیہ رحمہ اللہ، ابن جریر رحمہ اللہ، ابن جوزی رحمہ اللہ کے نام بتایئے۔

جواب: ابن اثیر: عزالدین رحمۃ اللہ علیہ، ابن الہیثم: حسن بن حسن رحمۃ اللہ علیہ، ابن بطوطہ: محمد رحمۃ اللہ علیہ، ابن تیمیہ: احمد رحمۃ اللہ علیہ بن عبدالحکیم۔ ابن جریر: محمد رحمۃ اللہ علیہ، ابن جوزی: عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ (ایضاً ص ۳۹)

396۔ سوال: ابن خلدون رحمہ اللہ، ابن خلکان رحمہ اللہ، ابن حیان رحمہ اللہ، ابن سعد رحمہ اللہ، ابن سینا رحمہ اللہ، ابن ہشام رحمہ اللہ کے نام کیا تھے؟

جواب: عبدالرحمٰن بن خلدون رحمۃ اللہ علیہ، شمس الدین بن خلکان رحمۃ اللہ علیہ، جابر بن حیان رحمۃ اللہ علیہ، محمد بن سعد رحمۃ اللہ علیہ، ابوعلی حسین بن سینا رحمۃ اللہ علیہ، عبدالملک بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ۔ (ایضاً)

397۔ سوال: نبی کریم صلی اللہ علیہ کے زمانہ میں اذان دینے والے کتنے تھے اور کہاں کہاں دیتے تھے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مؤذنین چار تھے (۱) حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ (۲) حضرت عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) یہ دونوں مدینہ منورہ میں اذان دیتے تھے۔ (۳) حضرت سعد القرظ رضی اللہ عنہ قبا میں اذان دیتے تھے۔ (۴) حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ میں اذان دیا کرتے تھے۔ (نشر الطیب ص ۱۹۵)

398۔ سوال: شیخین کس فن میں کس کا لقب ہے؟

جواب: صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں اگر شیخین بولا جائے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ مراد لیتے ہیں۔ فقہ میں امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ مراد ہوتے ہیں۔ علم حدیث میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ مراد ہوتے ہیں فلسفہ میں ابونصر فارابی اور بوعلی سینا مراد ہوتے ہیں۔ علم منطق میں بھی یہی دونوں مراد ہوتے ہیں۔ (ذخیرہ معلومات)

399۔ سوال: امام الحرمین سے مراد کون ہیں؟

جواب: یہ دو شخص ہیں (۱) ابوالمظفر یوسف قاضی جرجانی حنفی۔(۲) عبدالملک بن عبداللہ الجوینی شافعی۔ (حاشیہ نبراس ص ۳۱)

400۔سوال:۔ وہ کون سے انبیاء علیہم السلام ہیں جن کے نام قبل از پیدائش رکھے گئے؟

جواب: وہ پانچ انبیاء کرام علیہ السلام ہیں۔(۱) محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ ارشاد باری ہے مُبَشِّراً بِرَسُولٍ یَّاْتِیْ مِنْ ۢ بَعْدِی اسْمُہٗ اَحْمَدَ (۲) یحیٰ علیہ السلام۔ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَام ن اسْمُہ یحیٰ۔ (۳) عیسیٰ علیہ السلام بِکَلِمَۃٍ مِّنْہُ اسْمُہُ الْمَسِیْحُ (۴۔۵) اسحٰق اور یعقوب علیہم السلام وَمِنْ وَّرَآءِ اسْحٰق یَعْقُوب.

401۔سوال:۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا کا نکاح کس نے پڑھایا اور مہر کتنا مقرر ہوا تھا؟

جواب: پہلے حضرت ابوطالب نے خطبہ نکاح پڑھ کر پانچ سو دراہم مہر مقرر کیا اس کے بعد خدیجہ رضی اللہ عنہا کے چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل نے مختصر سی تقریر کی۔

(زرقانی ص ۲۲۰/ ج ۳)

402۔سوال:۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا کے بطن سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کتنی اولاد ہوئی؟

جواب: سب سے معتبر و مستند قول کے مطابق دو لڑکے اور چار لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ (۱) زینب رضی اللہ تعالی عنہا۔ (۲) قاسم رضی اللہ تعالی عنہ (۳) ام کلثوم رضی اللہ تعالی عنہا (۴) فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا (۵) رقیہ رضی اللہ تعالی عنہا (۶) عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ۔ (استیعاب علی الاصابہ ص ۲۸۲/ ج ۴)

403۔سوال:۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کب ہوئی۔ جنازہ کس نے

پڑھایا اور کہاں دفن ہوئی؟

جواب: ۱۰ رمضان ۱۰ نبوی کو وفات ہوئی۔ نماز جنازہ مشروع نہ ہونے کی وجہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مقامِ حجون (جنت المعلیٰ) میں بغیر نماز جنازہ کے دفن فرمایا۔ (الاصابہ ص ۲۸۳)

404۔ سوال: دیگر امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن کے نکاح ولادت اور وفات کے اوقات کیا کیا ہیں؟

جواب: حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح ۱۰ نبوی، ولادت یکم میلاد النبی وفات شوال ۵۴ھ کو ہے۔

☆ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ولادت ۴ نبوی، نکاح ۱ھ اور وفات ۱۷ رمضان ۵۸ھ۔

☆ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ولادت ۳۵ میلاد النبی نکاح ۳ھ اور وفات شعبان ۴۱ھ۔

☆ حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ولادت ۲۷ میلاد النبی نکاح ۳ھ اور وفات ۴ھ۔

☆ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ولادت ۳۱ میلاد النبی، نکاح شوال ۴ھ اور وفات شوال ۵۹ھ۔

☆ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح ۴ھ اور وفات ۲۰ھ میں ہوئی۔

☆ حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ولادت ۳۸ میلاد النبی، نکاح ۵ھ اور وفات ۵۰ھ۔

☆ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ولادت ۲۳ میلاد النبی، نکاح ۶ھ اور

وفات ۴۴ھ

☆حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح ۷ھ، انتقال ۵۰ھ۔

☆حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت حارث کی ولادت ۲۵ میلا دالنبی نکاح ۷ھ اوروفات ۵۱ھ، (ذخیرہ معلومات ص ۶۵ تا ۸۸ ج ۳)

405۔سوال: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بنات مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کی تاریخ ولادت اوروفات کیا ہیں؟

جواب: حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ولادت ۳۰ میلا دالنبی اوروفات ۸ھ۔

☆حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ولادت ۳۳ میلا دالنبی اور وفات جمادی الاولیٰ ۲ھ۔

☆حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات شعبان ۹ھ کو ہوئی۔

☆حضرت فاطمہ الزہرآء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ولادت ۴۰ میلا دالنبی اوروفات ۱۱ھ۔ (ذخیرہ معلومات ص ۸۸ تا ۹۵، ج ۳)

406۔سوال: سلیمان علیہ السلام کے ساتھ جس چیونٹی نے بات کی وہ مذکر تھا یا مؤنث تھی؟

جواب: وہ مؤنث تھی کیونکہ قرآن کریم میں اس کے لئے صیغہ مؤنث استعمال ہوا ہے۔قَالَتْ نَملَةٌ.

407۔سوال: وہ کون سا جماد ہے جس نے کھایا مگر پیا نہیں اور وہ کون سا جماد ہے جس سے زندہ چیز پیدا ہوئی؟

جواب: پہلا جماد عصا موسیٰ علیہ السلام ہے جس نے سانپوں کو نگلا۔ دوسرا جماد وہ چٹان ہے جس سے اونٹنی پیدا ہوئی۔

408۔سوال: وہ کون سی جگہ ہے؟ جہاں پر ابتداء آفرینش سے صرف ایک مرتبہ

دن کی روشنی چمکی۔

جواب: بحر قلزم کا وہ حصہ جہاں سے موسیٰ علیہ السلام مع بنی اسرائیل گزرے۔

409۔سوال: وہ کون سی چیز ہے جس کو انسان تو دیکھ لیتا ہے لیکن خدا نہیں دیکھتا؟

جواب: خواب دیکھنا۔ لَاتَاْ خُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ.

410۔سوال: وہ کون سا فعل ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر بھر نہیں کیا لیکن وہی فعل اگر کوئی امتی عمداً ترک کرے تو گناہ کبیرہ میں مبتلا ہو جائے گا۔

جواب: خدمتِ والد

آئینہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم

411۔سوال: آئینہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم شمسی تاریخوں میں بیان کیجئے۔

جواب:

واقعہ	تاریخ	واقعہ	تاریخ
ولادت باسعادت	۲۰ اپریل ۵۷۱ء	بعثت نبوی	۱۲ فروری ۶۱۰ء
ہجرت	۱۰ ستمبر ۶۲۲ء	روانگی از غار ثور	۱۳ ستمبر ۶۲۲ء
آمد قبا (مدینہ)	۲۰ ستمبر ۶۲۲ء	غزوہ بدر	۱۶ مارچ ۶۲۴ء
غزوہ احد	۲۱ مارچ ۶۲۵ء	غزوہ خندق	۲۳ مارچ ۶۲۷ء
صلح حدیبیہ	۲۳ مارچ ۶۲۸ء	غزوہ خیبر	۱۴ جون ۶۲۸ء
خطوط بنام سلاطین	۱۴ مئی ۶۲۸ء	فتح مکہ	۱۲ جنوری ۶۳۰ء
غزوہ حنین	یکم فروری ۶۳۰ء	غزوہ طائف	۳ فروری ۶۳۰ء
غزوہ تبوک	اکتوبر تا دسمبر ۶۳۰ء	حجۃ الوداع	۹ مارچ ۶۳۲ء
وفات النبی ﷺ	۷ جون ۶۳۲ء		

(معلومات عامہ)

412۔سوال: سیپارہ کا معنیٰ کیا ہے؟

جواب: سیپارہ فارسی لفظ سی اور پارہ سے مرکب ہے۔ سی کا معنیٰ ہے تیس اور پارہ کا معنیٰ ہے جزء حصہ، ٹکڑا یعنی تیس حصے۔ قرآن مجید کے تیس حصوں میں سے ہر ایک کو فارسی میں پارہ اور عربی میں جز کہا جاتا ہے لیکن عوام میں مشہور لفظ سپارہ ہے۔
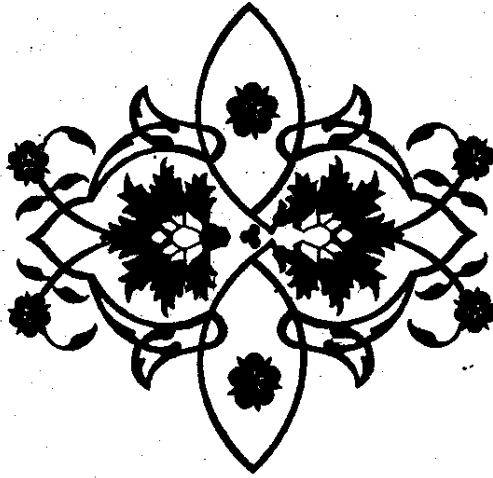
معلوماتِ عامہ

413۔سوال: بائیسکل کس نے ایجاد کیا اور اسکوٹر کس نے ایجاد کیا؟

جواب: میکلن آف سکاٹ لینڈ نے ۱۸۳۹ء میں بائیسکل اور براڈ شا آف برطانیہ نے ۱۹۱۹ء میں اسکوٹر ایجاد کیا۔ (بحوالہ کتاب معلومات عامہ)

414۔سوال: بندوق اور پستول کس کس نے ایجاد کئے؟

جواب: تھارنٹن آف امریکہ نے ۱۸۱۱ء میں بندوق اور سامول کولٹ آف امریکہ نے ۱۸۳۵ء میں پستول ایجاد کیا۔

415۔سوال: ایٹم بم کس نے ایجاد کیا؟

جواب: اوپن ہیمبر آف امریکہ نے ۱۹۴۵ء میں ایٹم بم ایجاد کیا۔ (ایضاً)

416۔سوال: دوربین کس کی ایجاد ہے اور ٹیلی ویژن کس نے ایجاد کیا؟

جواب: لیبر شے آف ہالینڈ نے دوربین ۱۶۰۸ء میں ایجاد کیا اور جان بیٹرڈ آف سکاٹ لینڈ نے ۱۹۲۴ء میں ٹیلی ویژن ایجاد کیا۔ (ایضاً)

417۔سوال: ٹریکٹر کس نے ایجاد کیا اور بلب کا موجد کون ہے؟

جواب: جان فرولک آف امریکہ نے ۱۸۹۲ء میں ٹریکٹر اور ایڈیسن آف امریکہ نے ۱۸۷۹ء میں بلب ایجاد کیا۔

418۔سوال: دو دوست کون سے ہیں جو کبھی دشمن نہیں ہونگے اور دو دشمن کون سے ہیں جو کبھی دوست نہ ہوں گے؟

جواب: دو دوست جسم اور جان ہیں۔ دو دشمن موت اور زندگی ہیں۔

419۔سوال: دنیا میں خوبصورت ترین چیز کون سی ہے؟

جواب: انسانی شکل ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِيْ

اَحْسَنِ تَقوِیم.

420۔سوال:- مندرجہ ذیل حروف کو اس طرح ترتیب دو کہ صرف ایک لفظ بن جائے (ظ ل ف ی اک رف ص)

جواب: ص رف ای ک ل ف ظ گویا سوال ہی میں جوب موجود ہے یعنی صرف ایک لفظ۔

421۔سوال:- مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو اس طرح پر کیجئے کہ تینوں خالی جگہوں میں ایک ہی لفظ آجائے مثلاً......لڑکی..........کی پلیٹ میں..........کھارہی ہیں۔

جواب: چینی لڑکی چینی کی پلیٹ میں چینی کھارہی ہے۔لفظ چینی سے تینوں خانے پر ہوگئے۔

422۔سوال:- خالی جگہ پر کیجئے مثلاً اسلم اکرم کا باپ ہے اور اسلم اکرم کے باپ کا .... ہے۔بتایئے کیا ہے؟

جواب: اسلم اکرم کے باپ کا نام ہے۔

423۔سوال:- عربی حروف تہجی میں وہ کون سے حروف ہیں جو الٹے سیدھے ہر طرح صحیح پڑھے جاتے ہیں؟

جواب: میم، نون، واو

424۔سوال:- علم الصرف کا قاعدہ ہے کہ التقاء ساکنین قائم نہیں رہ سکتا اس کی نظیر علم فقہ میں پیش کیجئے۔

جواب: نامرد اور عورت کا نکاح اس کی نظیر ہے۔ چونکہ دونوں کے آلات ساکن غیر متحرک ہیں اس لئے دونوں کا التقاء خلافِ فطرت ہے یہ قائم نہیں رہ سکتا بلکہ دونوں میں جدائی لازمی ہے۔ہاں البتہ کسی ایک ساکن کو حرکت مل جائے تو پھر حرف کو حذف نہیں کیا جاتا اسی طرح نکاحِ عنین کا بھی حکم ہے۔

425۔سوال:- وہ کون سی دو کتابیں ہیں کہ پوری دنیا میں ہر مذہب والے ان کو

بڑے شوق سے پڑھتے ہیں؟

جواب: ڈکشنری اور ٹیلیفون ڈائرکٹری۔

426۔ سوال:۔ انگریزی کا وہ چودہ حرفی لفظ کون سا ہے؟ کہ جس میں ایک ہی واول چھ دفعہ آیا ہے۔

جواب: INDIVISIBILITY

427۔ سوال:۔ انگریزی کا وہ کون سا اتنا لمبا لفظ ہے کہ جس کے اول اور آخر حرف کے درمیان ایک میل ہو؟

جواب: SMILES

428۔ سوال:۔ اسلم کی عمر بیس سال ہے مگر وہ صرف پانچ مرتبہ اپنا سالگرہ مناسکا اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: وہ ۲۹ فروری کو پیدا ہوا تھا۔ یہ تاریخ ہر چوتھے سال آتی ہے۔

429۔ سوال:۔ وہ کون سی ٹھوس بے جان چیز ہے جو کہ بلاحرکت کیئے کرائے پنڈی تا پشاور جاتی ہیں؟

جواب: جی ٹی روڈ

430۔ سوال:۔ وہ کون سا پھول ہے جو سونگھا نہیں بلکہ کھایا جاتا ہے؟

جواب: گوبھی کا پھول۔

431۔ سوال:۔ وہ چھوٹا سا محدود جسم کون سا ہے جو کہ لامحدود ہے یعنی اس کی کوئی ابتداء وانتہاء نہیں ہے؟

جواب: ہر گول جسم مثلاً گیند پر جہاں کہیں نشان لگاؤ وہ اس کا مرکز ہی ہوگا ابتداء وانتہاء اس میں نہیں ہے۔

432۔ سوال:۔ وہ کون سا لفظ ہے جو صحیح لکھنے پر بھی غلط پڑھا جاتا ہے؟

جواب: غلَط

433۔ سوال: وہ کون سا پرندہ ہے کہ جو وضع انسانی کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے؟

جواب: اس پرندے کا نام پینگوئن ہے جو کہ براعظم انٹارکٹیکا کے سواحل میں پایا جاتا ہے۔

434۔ سوال: وہ کون سی مچھلی ہے جو اپنے بچوں کو دودھ پلاتی ہے؟

جواب: وہیل مچھلی

435۔ سوال: وہ کون سے دو رشتے ہیں جو الٹا پڑھنے میں بھی صحیح پڑھے جاتے ہیں؟

جواب: ساس اور داماد

436۔ سوال: مندرجہ ذیل پشتو عبارت کو صحیح پڑھو۔

(دادو لے و لے و لے و لے)

جواب: دَادَوَلےِ وُلے وَلے وُلے۔ یعنی بر لبِ نہر درختوں کو کیوں پتھر مارتے ہو

437۔ سوال: پشتو کا وہ کون سا لفظ ہے جو کسی وقت کے لئے متعین ہے اور الٹا پڑھنے پر بھی صحیح پڑھا جاتا ہے۔

جواب: ماخام

438۔ سوال: اردو کے ایسے جملے بتاؤ جس کی صحیح تقلیب ہو سکے۔

جواب: نمبر (۱) کاخ ہو جائے آج وہ خاک۔ نمبر (۲) آرام ہمارا ہے یہ آرام ہمارا۔ یہ دونوں جملے الٹی طرف سے پڑھو پھر بھی صحیح پڑھے جائیں گے۔

439۔ سوال: حکومت پاکستان کا سب سے بڑا نوٹ کون سا ہے اور کیوں؟

جواب: ایک روپے کا نوٹ کیونکہ گورنمنٹ آف پاکستان کا یہی نوٹ ہے باقی نوٹ تو وزارتِ مال کے نوٹ ہوتے ہیں جو کہ حکومت پاکستا کی ضمانت سے جاری کئے

جاتے ہیں۔

440۔سوال:۔ وہ کون سا پھل ہے؟ جو کسی بوٹے اور درخت پر نہیں لگتا اور نہ اس کے کھانے سے روزہ ٹوٹتا ہے

جواب: صبر کا پھل

441۔سوال:۔ خمسہ مسترقہ سے کون سے دن مراد ہیں اور یوم کبیسہ کیا ہے؟

جواب: اہل فارس نے ہر شمسی مہینہ تیس دن قرار دیا ہے اس حساب سے سال ۳۶۰ دن کا بنکر جو پانچ دن کی کمی واقع ہوتی ہے ان کا اضافہ سال کے آخر میں کر کے خمسہ مسترقہ کہا جاتا ہے۔

یوم کبیسہ

شمسی سال ۳۶۵ دنوں کا گنا جاتا ہے لیکن حقیقتاً یہ سال ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے اور ۴۹ منٹ کا ہے۔اب یہ پانچ, چھ گھنٹے کا کسر پورا کرنے کیلئے عیسوی سنہ میں ہر چار سال کے بعد ایک دن کا اضافہ کیا جاتا ہے جسے لیپ کا سال کہتے ہیں۔ اہل فارس اس مستزاد دن کو یوم کبیسہ کہتے ہیں (اردو انسائیکلوپیڈیا)

442۔سوال:۔ روزمرہ کی چند اہم غذائیں کتنی دیر میں ہضم ہوتی ہیں؟

جواب:

غذا	وقت	غذا	وقت
کچا دودھ	۲،۱۵ گھنٹے	انڈا ابلا ہوا	۳،۰۰ گھنٹے
چوزے کا شوربہ	۲،۰۰ گھنٹے	تازہ روٹی گندم	۳،۳۰ گھنٹے
کچوریاں	۴،۳۰	بند گوبھی	۴،۳۰

ابلے چاول	۲،۰۰ گھنٹے	ابلا ہوا دودھ	۲،۰۰ گھنٹے
انڈا تلا ہوا	۳،۳۰ گھنٹے	مرغ دیسی بھنا ہوا	۴،۰۰
روٹی مکئی	۳،۱۵ گھنٹے	ساگودانہ	۱،۴۵ گھنٹے
مٹر	۴،۰۰ گھنٹے	لوبیا پھلیاں	۳،۴۵ گھنٹے
گاجر شلجم چقندر	۳،۳۰ گھنٹے	مکھن	۳،۰۰ گھنٹے
مچھلی	۲،۴۴ گھنٹے	تازہ انڈا پھینٹا ہوا	۱،۳۰ گھنٹے
ہڈیوں کا گودا	۴،۱۵ گھنٹے	روٹی جوار	۳،۱۵ گھنٹے
گھی	۳،۳۰ گھنٹے	بکری کا شوربہ	۲،۰۰ گھنٹے
تلے ہوئے آلو	۴،۰۰ گھنٹے	روٹی، باجرہ	۳،۱۵ گھنٹے
بھنڈی	۴،۰۰	توری ٹنڈے	۳،۰۰ گھنٹے
ڈبل روٹی	۳،۰۰	بھنا ہوا بکری کا گوشت	۳،۱۵ گھنٹے
ابلے ہوئے آلو	۳،۰۰ گھنٹے	پراٹھا پوری	۴،۳۰ گھنٹے
گوبھی	۴،۰۰ گھنٹے	پلاؤ بریانی	۳،۰۰ گھنٹے

(بحوالہ کتاب معلومات عامہ)

443۔سوال: نبض کی رفتار تفصیل سے لکھئے۔

جواب:

نوزائدہ بچے کی فی منٹ	:۱۳۰ تا ۱۴۰،	ایک سالہ بچے کی فی منٹ:	۱۱۰ تا ۱۲۰،
دوسالہ بچے کی فی منٹ:	۱۰۰ تا ۱۰۵،	تین سالہ	۹۰ تا ۱۰۰،

سات تا چودہ سالہ:	۸۰تا۹۰،	چودہ تا اکیس سالہ:	۷۵تا۸۵،
اکیس تا ساٹھ سالہ:	۷۰تا۷۵۔	(ایضاً)	

444۔ سوال: بری فوج کے کمیشنڈ عہدوں کے بیج کیا کیا ہیں؟

جواب:

عہدہ	بیج	عہدہ	بیج
سیکنڈ لیفٹیننٹ	ہر شانے پر ایک ستارا	لیفٹیننٹ	ہر شانے پر دو ستارے
کیپٹن	ہر شانے پر تین ستارے	میجر	ہر شانے پر ہلال
لیفٹیننٹ کرنل	ہر شانے پر ہلال اور ایک ستارا،	کرنل	ہر شانے پر ہلال اور دو ستارے
بریگیڈیئر	ہر شانے پر ہلال اور تین ستارے یا ہر شانے پر کراس کرتی ہوئی تلواریں اور ستارے		
لیفٹیننٹ جنرل	ہر شانے پر کراس کرتی ہوئی تلواریں اور ہلال،		
جنرل:	ہر شانے پر کراس کرتی تلواریں		

(ایضاً)

445۔ سوال: برصغیر میں حکومت کرنے والے مسلمان خاندانوں کی تفصیل قلمبند کیجئے۔

جواب: محمد بن قاسم کا سندھ پر حملہ: ۷۱۲ء تا ۷۱۴ء محمود غزنوی نے ہندوستان پر ۱۷ حملے کئے ۹۹۷ تا ۱۰۳۰ء محمد غوری ۱۱۷۵ء تا ۱۲۰۶ء

OOO

خاندانِ غلامان

قطب الدین ایبک	۱۲۰۶ءتا۱۲۱۰ء،	آرام شاہ:	۱۲۱۰ء،تا۱۲۱۰ء
شمش الدین التمش	۱۲۱۰ء،تا۱۲۳۶ء	رکن الدین	۱۲۳۶ءتا۱۲۳۹ء
رضیہ سلطانہ	۱۲۳۹ءتا۱۲۴۱ء	بہرام شاہ	۱۲۴۱ءتا۱۲۴۶ء
علاء الدین مسعود	۱۲۴۶ءتا۱۲۶۶ء	ناصر الدین محمود	۱۲۶۶ءتا۱۲۸۶ء
غیاث الدین بلبن	۱۲۸۶ءتا۱۲۹۰ء	معز الدین کیقباد	۱۲۹۰ءتا۱۲۹۰ء۔

خاندانِ خلجی

جلال الدین خلجی	۱۲۹۰تا۱۲۹۶ء،	علاء الدین خلجی	۱۲۹۶ءتا۱۳۱۶ء
ملک کافور	۱۳۱۶تا۱۳۱۹ء،	ناصر الدین خسرو	۱۳۱۹تا۱۳۲۰ء

خاندانِ تغلق:

غیاث الدین تغلق	۱۳۲۰ء۱۳۲۵ء،	محمد تغلق	۱۳۲۵ءتا۱۳۵۱ء
فیروز شاہ تغلق	۱۳۵۱ءتا۱۳۸۸ء،	غیاث الدین شاہ	۱۳۸۸ءتا۱۳۸۹ء
ابوبکر تغلق	۱۳۸۹تا۱۳۹۰ء	ناصر الدین محمد شاہ	۱۳۹۰ءتا۱۳۹۴ء
محمود تغلق	۱۳۹۴ءتا۱۴۱۲ء،	امیر دولت خان	۱۴۱۲ءتا۱۴۱۴ء۔

سید خاندان

خضر خان سید	۱۴۱۴ء،تا۱۴۲۱ء،	مبارک شاہ	۱۴۲۱ءتا۱۴۳۴ء،
سید محمد شاہ	۱۴۳۴ءتا۱۴۴۵ء	علاء الدین عالم شاہ	۱۴۴۵ءتا۱۴۵۰ء۔

لودھی خاندان

بہلول لودھی	۱۴۵۱ تا ۱۴۸۹ء	سلطان سکندر لودھی	۱۴۸۹ء تا ۱۵۱۷ء
سلطان ابراہیم لودھی	۱۵۱۷ء تا ۱۵۲۶ء۔		

مغل خاندان:

ظہیر الدین بابر	۱۵۲۶ء تا ۱۵۳۰ء،	نصیر الدین ہمایوں	۱۵۳۰ء تا ۱۵۴۰

سوری خاندان:

شیر شاہ سوری	۱۵۴۰ تا ۱۵۴۵ء،	اسلام شاہ	۱۵۴۵ء تا ۱۵۵۳ء
محمد عادل شاہ	۱۵۵۳ء تا ۱۵۵۵ء۔		

مغل خاندان دوبارہ

نصیر الدین ہمایون	۱۵۵۵ء تا ۱۵۵۶ء،	جلال الدین اکبر	۱۵۵۶ء تا ۱۶۰۵ء،
نور الدین جہانگیر	۱۶۰۵ تا ۱۶۲۷ء،	شہاب الدین شاہ جہان	۱۶۲۷ء تا ۱۶۵۸ء
محی الدین اورنگزیب عالمگیر	۱۶۵۸ تا ۱۷۰۷ء،	شاہ عالم اول	۱۷۰۷ تا ۱۷۱۲ء،
جہاندار شاہ	۱۷۱۲ء تا ۱۷۱۳ء	فرخ سیار	۱۷۱۳ء تا ۱۷۱۹ء،
محمد شاہ	۱۷۱۹ء تا ۱۷۴۸ء،	احمد شاہ	۱۷۴۸ء تا ۱۷۵۴ء،
عالمگیر ثانی	۱۷۵۴ تا ۱۷۵۹ء،	شاہ عالم ثانی	۱۷۵۹ء تا ۱۸۰۶ء،
اکبر ثانی	۱۸۰۶ تا ۱۸۳۷	بہادر شاہ ظفر	۱۸۳۷ء تا ۱۸۵۷ء

حقیقت میں اورنگزیب عالمگیر کے عہد تک پورے برصغیر پر مغلوں کی گرفت مضبوط

تھی۔ اس کے بعد طوائف الملو کی کا سلسلہ چل پڑا۔ جگہ جگہ بغاوتیں شروع ہوئیں خصوصاً ایسٹ انڈیا کمپنی کے روپ میں انگریزوں نے بڑی سازشیں شروع کیں رفتہ رفتہ انگریزوں کا اثر ورسوخ بڑھتا گیا تا آنکہ ۱۷۷۲ء میں انگریزوں کی برصغیر میں ایک قسم کی حکومت بن گئی۔ پھر یکے بعد دیگرے ایک ایک ریاست کو اپنی حکومت میں شامل کرتے گئے حتیٰ کہ ۱۸۵۷ء تک پورے برصغیر پر قابض ہو گئے اور مغلیہ سلطنتِ اسلامیہ معدوم ہو گئی۔

برٹش حکومت بننے کے بعد مقامی باشندوں (مسلمان، ہندو، سکھ وغیرہ) نے آزادی کیلئے کوششیں شروع کیں۔ قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ سینکڑوں میل دور جزائر انڈیمان (کالا پانی) اور مالٹا کی ہوائیں کھائیں۔ لاکھوں مرد و زن خصوصاً علماء کرام نے جانوں کے نذرانے دیئے۔ بالآخر ۱۹۴۷ء کو برصغیر انگریزی حکومت کی لعنت سے پاک ہو کر تقسیم ہوا۔ ایک حصے پر ہندوں کی حکومت بھارت کہلائی اور دوسرے حصے پاکستان پر مسلمانوں کی حکومت بن گئی۔ پاکستان میں حکمرانوں کی ترتیب کچھ یوں ہے۔

حکومت پاکستان کے صدور:

۱۴، اگست ۱۹۴۷ء کو محمد علی جناح پاکستان کے گورنر جنرل اور لیاقت علی خان وزیر اعظم بن گئے۔ محمد علی جناح کی رحلت کے بعد خواجہ ناظم الدین بنگالی ستمبر ۱۹۴۸ء تا اکتوبر ۱۹۵۱ء گورنر جنرل رہے۔ اس کے بعد غلام محمد پنجابی اکتوبر ۱۹۵۱ء تا اکتوبر ۱۹۵۵ء اس عہدے پر فائز رہے۔ اکتوبر ۱۹۵۵ء تا مارچ ۱۹۵۶ء سکندر مرزا بنگالی گورنر جنرل رہے پھر یہ عہدہ ختم کر دیا گیا اور صدر کو سربراہ بنایا گیا اسطرح سکندر مرزا مارچ ۱۹۵۶ء تا اکتوبر ۱۹۵۸ء پاکستان کے

صدر رہے۔ اکتوبر ۱۹۵۸ء تا مارچ ۱۹۶۹ء فیلڈ مارشل محمد ایوب خان پٹھان پاکستان کے صدر رہے ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء تا ۲۰ دسمبر ۱۹۷۱ء یحییٰ خان پٹھان صدارت کی کرسی پر براجمان رہے۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۱ تا ۱۹۷۳ء ذوالفقار علی بھٹو سندھی صدر رہے اس کے بعد انہوں نے وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھالا۔ ۱۹۷۳ء تا ستمبر ۱۹۷۸ء چودھری فضل الٰہی صدر رہے۔ صدر ضیاء الحق مہاجر ثم سرحدی کا دور بحیثیت چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر و صدر ۵ جولائی ۱۹۷۷ء تا ۱۷، اگست ۱۹۸۸ء جاری رہا۔ ۱۷، اگست ۱۹۸۸ء تا ۱۸ جولائی ۱۹۹۳ غلام اسحٰق خان پٹھان صدر رہے۔ نومبر ۱۹۹۳ء تا ۲ دسمبر ۱۹۹۷ء فاروق لغاری صدر رہے اس کا تعلق صوبہ پنجاب کے بلوچ قبیلہ سے ہے ماں اس کی پٹھانی ہے۔ ۲ جنوری ۱۹۹۸ء تا ۲۰ جون ۲۰۰۱ جسٹس رفیق تارڑ پنجابی صدر رہے۔ ۱۲، اکتوبر ۱۹۹۹ء کو جنرل مشرف مہاجر نے نواز شریف کی حکومت ختم کر کے خود چیف ایگزیکٹیو بن گئے بعد میں رفیق تارڑ کے مستعفی ہونے پر ۲۰ جون ۲۰۰۱ء کو ایوان صدر میں داخل ہو گئے اور تاہنوز داخل ہیں۔

وزراء اعظم:

لیاقت علی خان مہاجر اگست ۱۹۴۷ء تا اکتوبر ۱۹۵۱ء خواجہ ناظم الدین بنگالی اکتوبر ۱۹۵۱ء تا اپریل ۱۹۵۳ء محمد علی بوگرہ بنگالی اپریل ۱۹۵۳ء تا اگست ۱۹۵۵ء چوہدری محمد علی پنجابی اگست ۱۹۵۵ء تا ستمبر ۱۹۵۶ء۔ حسین شہید سہروردی بنگالی ستمبر ۱۹۵۶ تا اکتوبر ۱۹۵۷ء اسماعیل ابراہیم چندریگر سندھی اکتوبر ۱۹۵۷ تا دسمبر ۱۹۵۷ء۔ ملک فیروز خان نون پنجابی دسمبر ۱۹۵۷ تا اکتوبر ۱۹۵۸ء۔ یہ تمام وزراء اعظم نامزد تھے پھر طویل عرصے کے بعد ۱۹۷۰ء میں صدر یحییٰ خان نے ملک میں پہلی بار بالغ رائے دہی کے

طریقے پر عام انتخابات کرائے جس کے نتیجے میں ذوالفقار علی بھٹو سندھی کی حکومت بن گئی۔ کچھ عرصہ سول مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر پھر صدر رہے۔ ۱۹۷۳ء میں ملک کے پہلے منتخب وزیر اعظم بنے اور ۴ جولائی ۱۹۷۷ء تک حکمران رہے۔ ۵ جولائی ۱۹۷۷ء کو صدر ضیاء نے مارشل لاء لگایا جو کہ ۱۹۸۵ء تک جاری رہا۔ ۱۹۸۵ء میں غیر جماعتی انتخابات ہو گئے اور محمد خان جونیجو سندھی وزیر اعظم بنائے گئے جو ۲۹ مئی ۱۹۸۸ تک وزیر اعظم رہے کچھ عرصہ وزارت عظمیٰ کا عہدہ خالی رہنے کے بعد ۲ دسمبر ۱۹۸۸ کو بے نظیر بھٹو سندھی ملک کی پہلی خاتون وزیر اعظم بن گئی۔ پھر ۶، اگست ۱۹۹۰ء کو صدر اسحٰق نے انہیں بیک بینی ودو گوش ایوان حکومت سے رخصت کیا اور غلام مصطفیٰ جتوئی سندھی عبوری دور کیلئے وزیر اعظم بنائے گئے۔ انتخابات ہو گئے اور نواز شریف کشمیری نژاد پنجابی جیسا نو آموختہ سیاستدان ۶ نومبر ۱۹۹۰ء کو وزیر اعظم بن گئے۔ ۱۸، اپریل ۱۹۹۳ء کو صدر اسحٰق بابا نے اسکو بھی گھر کا راستہ بتایا۔ بلخ شیر مزاری عبوری وزیر اعظم بن گئے۔ نواز شریف نے عدالت جا کر دستک دی۔ جسٹس نسیم حسن شاہ نے ۲۶ مئی ۱۹۹۳ء کو اسکی حکومت بحال کی لیکن ۱۸ جولائی ۱۹۹۳ء کو فوجی دباؤ کے تحت صدر اور وزیر اعظم ہر دو ایوان اقتدار سے بستر بدوش ہو گئے۔ نگران وزیر اعظم معین قریشی نے عبوری حکومت بنائی تین مہینوں کے اندر انتخابات ہو گئے اور بے نظیر بھٹو ۱۶، اکتوبر ۱۹۹۳ء کو دوبارہ سر براہ ہوئی۔ ۵ نومبر ۱۹۹۶ء کو صدر فاروق لغاری نے انہیں برطرف کیا اور نگران وزیر اعظم معراج خالد نے عنانِ اقتدار سنبھالا۔ نوے دن کے اندر انتخابات ہو گئے کچھ نادیدہ وجوہ کی بدولت مسلم لیگ نے دو تہائی اکثریت حاصل کی۔ ۱۶ فروری ۱۹۹۷ء کو نواز شریف بھاری مینڈیٹ کے لبادے میں دوبارہ اقتدار کے سنگھاسن پر براجمان ہو گئے۔ ۱۲، اکتوبر ۱۹۹۹ء کو جنرل پرویز مشرف مہاجر نے اس کو تخت سے تختے پر بٹھایا اور خود ملک کے چیف ایگزیکٹیو بن گئے۔ ۲۰ جون ۲۰۰۱ء کو مشرف نے

صدر رفیق تارڑ کو بھی ایوان صدر سے رہائی دلائی اور خود کرسی صدارت پر چڑھ دوڑے۔ بیک وقت صدارت، چیف ایگزیکٹیو، چیف آف آرمی سٹاف، سربراہ سلامتی کونسل جیسے بااختیار عہدوں پر فائز ہوکر بلا شرکت غیرے اقتدار کے مزے لوٹنے لگے۔

۲۲ نومبر ۲۰۰۲ء کو میر ظفر اللہ خان جمالی بلوچی وزیر اعظم منتخب ہوگئے اور صدر مشرف نے برائے نام صرف چیف ایگزیکٹیو کے اختیارات اس کو سونپ دیئے۔ بظاہر تو جمہوری حکومت بن گئی ہے لیکن اختیارات کا گرہ اب بھی فوج کے ہاتھ میں ہے۔ خدا جانے آگے کیا ہونے والا ہے؟ (بحوالہ مختلف کتب تاریخ اور اخبارات و مشاہدات)
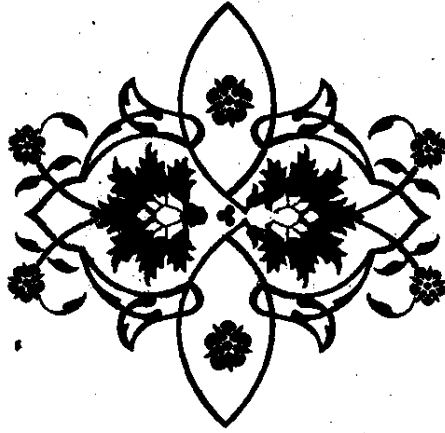
الغاز

(چیستانیں)

446۔ سوال:- رَجُلٌ مَعَـه اَلفُ رُوبِيّةٍ اَرادَ اَنْ يَّشْتَرِیَ بِهَا مِأتَـهً مِّنَ الاَصْنَافِ الاٰتِيَتِه (١) حمير: . ثمن الحمار روبية واحدة (٢) بقر: . ثمن الواحدة عشرون روبية (٣) جِمال: . ثمن الجمل خمسون روبية .
فكم عدد كل صنف من هٰذه الاصناف يشترى؟

جواب: (١) الحمير: . سبعين حماراً (٢) البقر: . تسع عشرة بقرةً (٣) الجِمال: . احدٰ عشرَ جَمَلاً

447۔ سوال:- ایک آدمی بیمار ہوا ڈاکٹر نے تربوز کھانے کو کہا۔ ایک شخص تربوز لانے کیلئے بازار گیا۔ وہاں اسے معلوم ہوا کہ سات ایسی جگہوں سے گذرنا ہوگا۔ جہاں اس سے وہ نصف چیز لی جائے گی جو اس کے پاس ہو۔ بتایئے کہ وہ کتنے تربوز خرید لیں تا کہ سات جگہوں میں آدھا آدھا دیکر آخر میں ایک سالم تربوز کے ساتھ وہ مریض کے پاس پہنچ جائے؟

جواب: ۱۲۸ تربوز خرید لیں۔

448۔ سوال:- کالا ہے پر کوا نہیں، پیڑ چڑھے بندر نہیں، کمر پتلا چیتا نہیں۔

جواب: چیونٹی ہے۔

449۔ سوال:- وہ پرندہ بتاؤ جس کے سر پر پیر ہوں؟

جواب: ہر ایک پرندہ پر سر اور پیر رکھتا ہے۔

450۔ سوال:- وہ کون سی چیز ہے کہ صبح کے وقت چار ٹانگوں پر، دوپہر کو دو ٹانگوں پر

اور شام کو تین ٹانگوں پر چلتی ہے؟

جواب: انسان ہے۔ صبح یعنی بچپن کے وقت دونوں پیر اور دونوں ہاتھوں کے بل چلتا ہے۔ دوپہر یعنی جوانی میں صرف دو ٹانگوں پر اکڑ کر چلتا ہے۔ شام یعنی بڑھاپے میں تیسری ٹانگ (سوٹی) کا سہارا لینا پڑتا ہے۔

451۔ سوال۔ وہ کون سی چیز ہے کہ جوانی میں مؤنث اور بڑھاپے میں مذکر ہوتی ہے؟

جواب: کلی اور پھول گرامر کے لحاظ سے کلی مؤنث اور پھول مذکر ہے۔

452۔ سوال۔ ایک مرد اور ایک عورت راستے پر جا رہے تھے تو کسی نے پوچھا کہ یہ عورت تمہاری کیا لگتی ہے؟ اس مرد نے جواب دیا کہ اس عورت کی ساس اور میری ساس آپس میں ماں بیٹی ہیں۔ بتایئے ان دونوں کا آپس میں کیا رشتہ ہے

جواب: سسر اور بہو کیونکہ دونوں کی ساسیں آپس میں ماں بیٹی ہیں۔

453۔ سوال۔ ایک ہوٹل میں دو باپ اور دو بیٹے تشریف لائے۔ ہوٹل میں صرف تین پیالیاں ہیں۔ اب ایسی حکمت کیجئے کہ یہ سب افراد ان ہی پیالیوں میں بیک وقت اپنی اپنی پیالی سے چائے پی لے۔

جواب: کسی حکمت کی ضرورت نہیں ہے۔ اصل میں یہ افراد بھی تین ہیں دادا، باپ، بیٹا۔

454۔ سوال۔ آپ کبھی وہ کچھ نہ کھائے لیکن سب کو خوب کھلائے۔

جواب: چمچہ۔

455۔ سوال۔ کاٹا جائے تو خون نہ ہو سامنے آئے تو ہو جائیں دو۔

جواب: آئینہ۔

456۔ سوال۔ پاؤں میں پانی سر پر آگ منہ سے لگاؤ گائے راگ۔

جواب: حقہ

457۔ سوال: دیکھنے میں وہ مکئی کا دانہ پیٹ میں اس کے بڑا خزانہ

جواب: الائچی

458۔ سوال: سفید غار میں پیلی رانی ارد گرد ہے اس کے پانی

جواب: انڈا

459۔ سوال: ایک قلعہ میں برج ہزار☆ برج برج میں پہرے دار☆ کیسا عجیب قلعہ بنایا☆ نہ مٹی نہ چونا لگایا

جواب: شہد کا چھتہ

460۔ سوال: آپ کا پاؤں اور اس کا پیٹ قدموں میں جاتا ہے لیٹ

جواب: جوتا

461۔ سوال: ایک گز کا طول، کبھی کلی کبھی پھول

جواب: چھتری

462۔ سوال: ایک تین منزلہ عمارت کے پاس چند لوگ جمع تھے اچانک بارش شروع ہوئی اور وہ سب لوگ اس عمارت کے اندر چلے گئے۔ تھوڑی دیر بعد اوپر منزل والوں پر چھت ٹپکنا شروع ہوا تو انہوں نے درمیانی منزل والوں سے جگہ مانگی انہوں نے کہا کہ جتنے ہم ہیں اُتنے آپ آسکتے ہیں۔ پھر تھوڑی دیر بعد درمیان والوں نے نیچے والوں سے پناہ مانگی تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ جتنے ہم ہیں اتنے تشریف لاؤ۔ بارش تھمنے کے بعد جب یہ لوگ نکلنے لگے تو ہر ایک منزل سے برابر برابر آدمی نکل گئے۔ بتائیے کہ ہر ایک منزل میں اول اور آخر میں کتنے کتنے آدمی تھے؟

جواب: اوپر والی منزل میں سات آدمی، درمیانی میں تین اور نچلی منزل میں دو تھے۔ پہلی منزل سے تین آدمی درمیانی منزل میں آ گئے۔ پھر دوسری منزل سے دو آدمی نچلی

منزل میں آگئے۔اس طرح ہر ایک منزل میں چار چار آدمی ہو گئے۔

463۔سوال:۔ایک شخص کے پاس تین مہمان ٹھہرے۔میزبان نے رات کو انہیں اخروٹ دیئے کہ صبح آپس میں بانٹ لینا رات کو کسی وقت ایک مہمان اٹھا اس نے پورے کا ایک تہائی حصہ چرایا۔کچھ دیر بعد دوسرا اٹھا اس نے باقی ماندہ کا ایک تہائی حصہ چرایا۔اس کے بعد تیسرے مہمان نے بھی ماقبی کا ایک تہائی حصہ چرایا۔صبح کو جب انہوں نے باقی اخروٹ آپس میں بانٹ دیئے تو ہر ایک کو آٹھ دانے ملے۔ بتایئے کل کتنے اخروٹ تھے؟

جواب: کل ۸۱ دانے تھے۔ پہلے نے ۲۷، دوسرنے ۱۸، تیسرے نے ۱۲ دانے چرائے۔باقی ماندہ ۲۴ دانے برابر سرابر تقسیم کرنے سے ہر ایک کو آٹھ دانے مل گئے۔

464۔سوال:۔بادشاہ مع اہلیہ، وزیر مع اہلیہ اور قاضی مع اہلیہ سفر پر جارہے تھے۔ راستے میں دریا آیا جس کو عبور کرنے کیلئے صرف ایک کشتی بلا ملاح کے موجود ہے جس میں صرف دو آدمی سوار ہو سکتے ہیں دو آدمی کشتی میں بیٹھ کر پار چلے جائیں پھر ایک اتر کر دوسرا کشتی کو واپس لاکر دوسرے بندے کو بٹھا کر پار لے جائے۔یہی صورت ہے دریا عبور کرنے کی لیکن مصیبت یہ ہے کہ تینوں حضرات اپنی بیگمات کے بارے میں ایک دوسرے پر شاکی ہیں اور ہر ایک اپنی بیوی کو دوسرے کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتا بتایئے کہ کس طرح یہ حضرات دریا عبور کریں کہ ہر ایک اپنی بیگم کے بارے میں مطمئن رہے؟

جواب:سب سے پہلے دو عورتیں کشتی میں بیٹھ کر چلی جائیں۔پھر ایک کشتی واپس لاکر دوسری عورت کو ساتھ لے جائے۔ جب تینوں عورتیں پار ہو جائیں تو ان میں سے فرض کریں قاضی کی عورت کشتی کو واپس لاکر اتر جائے اور قاضی کے ساتھ کنارے پر رہ جائے۔کشتی میں بادشاہ اور وزیر چڑھ کر پار چلے جائیں۔بادشاہ اتر کر اپنی بیگم کے

ساتھ رہے اور وزیر اپنی بیگم کو ساتھ بٹھا کر واپس کشتی میں آجائے۔ یہاں سے پھر اپنی بیگم کو اتار کر قاضی کو اپنے ساتھ بٹھائے اور پار لے جائے وہاں جا کر دونوں اتر جائیں اور بادشاہ کی بیگم کشتی میں بیٹھ کر واپس آجائے اور باری باری قاضی اور وزیر کی بیگمات کو پار لگائیں۔ (فقہی پہیلیاں ص ۲۱۱)

465۔ سوال:۔ وہ کون سی چیز ہے جو کہ دن میں ایک مرتبہ، ہفتہ اور مہینہ میں تین تین اور سال میں بالکل نہیں آتی؟

جواب: اس سے مراد نقطے ہیں جو کہ لفظ دن میں ایک، ہفتہ اور مہینہ میں تین تین اور لفظ سال م میں کوئی نہیں ہے۔

466۔ سوال:۔ ایک آدمی کو دو دانے سیب کی ضرورت ہے۔ باغ کے راستے میں تین چوکیدار ہیں ہر ایک اس سے آدھے سیب لے گا صرف ایک دانہ پھر اس کو واپس کرے گا بتایئے یہ شخص کتنے سیب توڑ کر لائے کہ تینوں چوکیداروں کو محصول ادا کر کے پھر اس کے پاس دو دانے بچ جائیں؟

جواب: صرف دو دانے توڑے گا کیونکہ دو دانوں میں سے نصف یعنی ایک دانہ چوکیدار لے گا پھر وہی دانہ اس کو واپس کرے گا اسی طرح آخر تک یہ دو دانے اس کے پاس رہیں گے۔

467۔ سوال:۔ ایک بیل کا منہ مشرق کی طرف ہے اور دوسرے بیل کا مغرب کی طرف ہے اب ان کے درمیان اس طرح گھاس ڈال دیجئے کہ دونوں ایک ساتھ کھائیں۔

جواب: دونوں آمنے سامنے ہیں اس لئے گھاس کھلانے کیلئے کوئی اشکال ہی نہیں ہے۔

468۔ سوال:۔ ایک آدمی کے پاس کچھ پھول تھے اس نے بعض ان میں سے جنازے کے ایک پائے پر رکھ دیئے جو بچ گئے تو ان کے ساتھ ان کے برابر ملا کر پھر

ان میں سے پہلے پائے پر رکھے ہوئے پھولوں کے برابر دوسرے پائے پر رکھ دیئے۔
جو بچ گئے تو ان کے برابر اور پھول لے کر ملا دیئے اب ان میں سے سابقہ ایک پائے
کے برابر پھول تیسرے پائے پر رکھ دیئے جو بچ گئے تو ان کے برابر اور پھول ملا کر
چوتھے پائے پر رکھ دیئے۔ اس بار کوئی پھول نہ بچا اور تمام پائیوں پر پھول برابر آ گئے۔
بتایئے اس شخص کے پاس کل کتنے پھول تھے؟

جواب: اس شخص کے پاس کل پندرہ پھول تھے ان میں سے آٹھ پہلے پائے پر رکھ
دیئے اور سات بچ گئے۔ پھر ان کے ساتھ سات اور ملا دیئے چودہ ہو گئے۔ پھر ان میں
سے آٹھ دوسرے پائے پر رکھ دیئے باقی چھ بچ گئے۔ ان کے ساتھ مزید چھ ملا کر بارہ
ہو گئے۔ پھر ان میں سے آٹھ تیسرے پائے پر رکھ دیئے اب چار بچ گئے ان کے ساتھ
چار اور ملا کر آٹھ ہو گئے اور یہ سب چوتھے پائے پر رکھ دیئے۔ معاملہ برابر برابر رہا۔

469۔ سوال: بس سے ایک آدمی اتر گیا۔ دوبارہ بس جب روانہ ہوئی تو چند قدم
آگے جا کر ایک چٹان اوپر سے لڑھکتی ہوئی آ کر اس بس سے جا ٹکرائی اور بس حادثے
کا شکار ہو گئی۔ جو آدمی اترا تھا اس نے افسوس کیا کہ کاش میں اس بس سے نہ اترتا۔
بتایئے اس شخص نے اپنے اترنے پر کیوں افسوس کیا۔ کیا وہ مرنا چاہتا تھا۔

جواب: یہ شخص اپنے اترنے پر اس لئے نادم ہوا کہ اس کے اترنے پر جتنا وقت لگ گیا
تھا اتنی دیر میں یہ بس چٹان آنے سے قبل قبل آگے گذر جاتی اور حادثے کا شکار نہ ہوتی۔

470۔ سوال: چوکیدار نے رات کو خواب دیکھا کہ صبح اس کے سیٹھ کی گاڑی ضرور
حادثے کا شکار ہوگی صبح سیٹھ کو خواب بتانے پر سیٹھ نے کسی اور کارندے کو گاڑی میں
کام کے لئے بھیجا اور گاڑی سچ مچ حادثے کا شکار ہو گئی۔ سیٹھ نے چوکیدار کو سچے
خواب کا انعام دیا اور نوکری سے برخاست کیا۔ ایسا کیوں؟

جواب: چوکیدار کو اس لئے برطرف کیا گیا کہ وہ رات کو سو یا رہا حالانکہ چوکیدار کا کام

ہے جاگتے رہنا۔

471۔ سوال: تین آدمی میت کو اٹھائے ہوئے ہیں میت رو رہا ہے لیکن تینوں آدمی خاموش ہیں۔ یہ کیا ماجرا ہے؟

جواب: میت سے مراد قلم ہے اور آدمی سے مراد تین انگلیاں ہیں۔ قلم سے جو سیاہی نکلتی ہے گویا یہ اس کے آنسو ہیں

472۔ سوال: وہ کونسی چیز ہے جو جتنی بڑھتی ہے اتنی گھٹتی ہے؟

جواب: جتنی بڑھتی ہے اتنی گھٹتی ہے زندگی آپ ہی آپ کٹتی ہے۔

473۔ سوال: میم نون کا باپ ہے لیکن نون میم کا بیٹا نہیں۔

جواب: نون میم کی بیٹی ہے۔

474۔ سوال: ہری ہے من بھری ہے کئی موتی جڑی ہے ☆ ماموں جی کے باغ میں دوشالہ اوڑھے کھڑی ہے؟

جواب: مکئی کا خوشہ (سلٹہ)
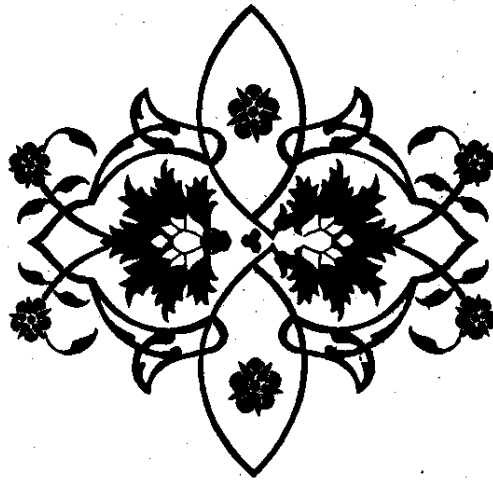
معمّہ حساب

475۔سوال: وہ کون سا ہندسہ ہے جو کہ ایک تا دس ہر ہندسے پر برابر بلا کسر تقسیم ہو جائے؟

جواب: ہفتہ x مہینہ x سال یعنی ۷x۳۰x۱۲=۲۵۲۰

476۔سوال: وہ کون سے دو ہندسے ہیں کہ جن میں سے ایک ہندسے کا ایک عدد دوسرے میں جمع کیا جائے تو وہ پہلے ہندسے کا دُگنا ہو جائے اور اگر دوسرے ہندسے کا ایک عدد پہلے والے ہندسے میں جمع کیا جائے تو وہ دوسرے ہندسے کے برابر ہو جائے؟

جواب: یہ ہندسے ۵ اور ۷ ہیں عمل کے بعد یہی دو صورتیں آئیں گی ۸:۴ یا ۶:۶

477۔سوال: وہ کون سا ہندسہ ہے؟ کہ اس کو جس ہندسے سے ضرب دیا جائے تو حاصل ضرب کا مجموعہ وہی ہندسہ آئے گا۔

جواب: یہ نو کا ہندسہ ہے مثلاً ۹x۷=۶۳ اب ۶+۳=۹ یا ۹x۱۵۰=۱۳۵۰ اب ۵+۳+۱=۹ وغیرہ وغیرہ

478۔سوال: بکری ایک پاؤ دودھ دیتی ہے، گائے ایک سیر اور بھینس ۵ سیر دیتی ہے۔ اب ان کو کس تناسب سے جمع کیا جائے کہ جانور چالیس ہوں اور دودھ بھی چالیس سیر ہو جائے۔

جواب: بکری ۳۲ عدد جن کا دودھ ۸ سیر ہوگا۔ گائے ۲ عدد جن کا دودھ ۲ سیر ہوگا اور بھینس ۶ عدد جنکا دودھ ۳۰ کلو ہوگا۔ اس طرح دونوں چیزوں کی تعداد ۴۰ اور ۴۰ ہوگی۔

479۔سوال: ایک میز پر، پلیٹ میں دو مالٹے تین آدمیوں میں اس طرح تقسیم کریں کہ ہر ایک کو ایک ایک دانہ مل جائے۔

جواب: ایک دانہ میز پر ہے اور دو دانے پلیٹ میں ہیں اس طرح تین دانے اور تین

آدمی برابر ہو گئے۔

480۔ سوال: تین گنے تین جانوروں کے سامنے اس طرح ڈالدو کہ ہر ایک کے منہ میں دو دو آجائے۔

جواب: مثلث کی شکل میں رکھ دے تو ہر ایک کے منہ میں دو دو آجائیں گے مثلاً
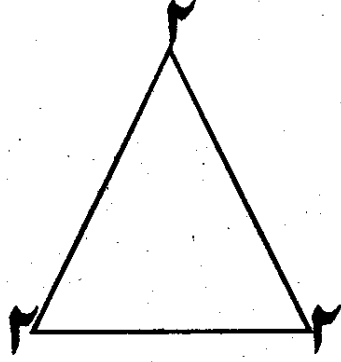
481۔ سوال: ۴ کا ۴/۳ کا ۳/۲ کا ۲/ ا کتنا ہوگا؟

جواب: ایک ہوگا۔ جیسے ۴x۴/۳x۳/۲x۲/۱=۱

482۔ سوال: چار کا ہندسہ چار دفعہ اس طرح لکھو کہ جواب 0 یا 8 یا 36 یا 88 آئے

جواب: 4+4-4-4 = 0 یا 4x4-4+4 = 8 یا 44-4+4 = 36 یا 44+44=88-

483۔ سوال: (ا) ایک تا نو ہندسے نو خانوں میں اس طرح لکھو کہ ہر طرف سے ان کا مجموعہ پندرہ آجائے۔ (ب) ۲ تا ۱۰ ہند سے جن کا مجموعہ ہر سمت ۱۸ آجائے۔ (ج) ۱۱ تا ۱۹ ہندسے جن کا مجموعہ ہر سمت ۴۵ آجائے۔ (د) ۲۶ تا ۳۴ ہندسے جن کا ہر سمت مجموعہ ۹۰ آجائے۔ (ہ) ۱ تا ۱۶ ہندسے جن کا ہر سمت مجموعہ ۳۴ آجائے۔ (و) ۱ تا ۲۵ جن کا مجموعہ ہر سمت ۶۵ آجائے۔

جواب: (ا) ہر سمت مجموعہ ۱۵

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

(ب) ہر سمت مجموعہ ۱۸

۹	۲	۷
۴	۶	۸
۵	۱۰	۳

(ج) ہر سمت ۴۵

۱۲	۱۹	۱۴
۱۷	۱۵	۱۳
۱۶	۱۱	۱۸

(د) ہر سمت ۹۰

۳۳	۲۶	۳۱
۲۸	۳۰	۳۲
۲۹	۳۴	۲۷

(ہ) ہر سمت مجموعہ ۳۴

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

(و) ہر سمت مجموعہ ٦٥

١	٢٥	١٩	١٣	٧
١٤	٨	٢	٢١	٢٠
٢٢	١٦	١٥	٩	٣
١٠	٤	٢٣	١٧	١١
١٨	١٢	٦	٥	٢٤

484۔سوال: ستارے کی شکل بنا کر اس میں ایک تا سات ہند سے اس طرح لکھو کہ ہر سمت مجموعہ ۱۲ بن جائے۔

جواب:
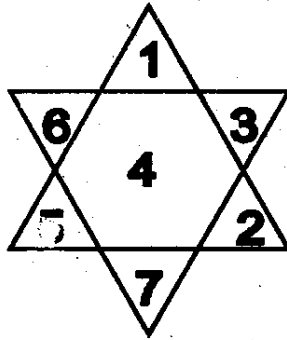
485۔سوال ایک آدمی کے پاس ٣٦ جاندار ہیں جن میں کچھ چار ٹانگوں والے ہیں اور کچھ دو ٹانگوں والے ہیں۔کل ٹانگیں سو ہیں بتائیے ہر نوع کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: چار ٹانگوں والے ١٤ اور دو ٹانگوں والے ٢٢ ہیں۔

486۔سوال وہ کون سا ہندسہ ہے جو کہ ١١١، ٢٢٢، ٣٣٣، ٤٤٤، ٥٥٥، ٦٦٦، ٧٧٧، ٨٨٨، ٩٩٩ پر پورا پورا تقسیم ہوتا ہے؟

جواب: یہ ٣٧ کا ہندسہ ہے از ما کر دیکھئے۔

487۔سوال ایک سے سو تک کی گنتی میں اگر دو یکساں اعداد کی ترتیب الٹ دی جائے تو ان کے درمیان فرق ٦٣ آتا ہے بتائیے وہ اعداد کیا ہیں؟

جواب: ۹۲ اور ۲۹ اسی طرح ۸۱ اور ۱۸

488۔ سوال: ایک والد اپنے بیٹے سے عمر میں تین گنا بڑے ہیں دس سال بعد والد کی عمر بیٹے سے دگنی ہو جائے گی۔ بتایئے اس وقت والد اور ولد کی عمر کتنے برس ہے؟

جواب: والد کی عمر ۳۰ اور ولد کی عمر ۱۰ سال پھر دس سال کے بعد والد کی عمر ۴۰ سال اور ولد کی ۲۰ سال ہوگی۔

معمّہ جملے
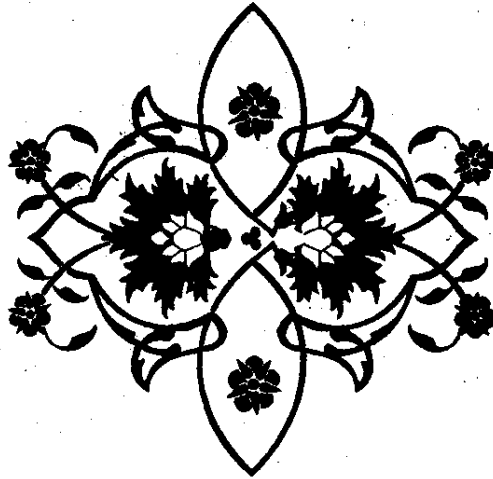
489۔ سوال: اَلْغَلَطُ غَلَطٌ وَكُلُّ غَلَطٍ صَحِيْحٌ فَالْغَلَطُ صَحِيْحٌ. منطقی اصطلاح میں یہ شکل اول ہے جو کہ بدیہ الانتاج ہوتی ہے۔ ایجاب صغریٰ کلیّۃ کبریٰ وغیرہ شرائط بھی موجود ہیں پھر بھی اس کا نتیجہ غلط اور اُلٹا نکلتا ہے اس کی وجہ کیا ہے؟

جواب: یہ شکل اول ضرور ہے لیکن اس میں تکرار حد اوسط نہیں ہے کیونکہ صغریٰ میں غَلَطٌ سے مراد اس کا مفہوم ہے اور کبریٰ میں غَلَطٌ سے مراد اس کا لفظ ہے۔

490۔ سوال: رَأَيْتُ الْجَارِيَةَ فِي الْجَارِيَةِ وَتِلْكَ الْجَارِيَةُ جَارِيَةٌ فِي الْجَارِيَةِ اس جملے کا صحیح اور سلیس ترجمہ کیجئے۔

جواب: میں نے باندی کو کشتی میں دیکھا اور وہ کشتی نہر میں جا رہی تھی،

491۔ سوال: رَأَيْتُ الْكَافِرَ يَقْتُلُ الْكَافِرَ فِي الْكَافِرِ. اس جملے کی وضاحت کیجئے

جواب: میں نے ایک کاشتکار کو دیکھا جو کہ ایک کافر کو رات کے وقت قتل کر رہا تھا۔

492۔ سوال: رَأَيْتُ الْجَعْفَرَ عَلَى الْجَعْفَرِ يَأْكُلُ الْجَعْفَرَ فِي الْجَعْفَرِ اس جملے کا مطلب کیا ہے؟

جواب: میں نے جعفر کو گدھے پر سوار نہر میں ککڑی کھاتے ہوئے دیکھا۔

493۔ سوال: My deer is dear but very dear

جواب: میرا ہرن پیارا لیکن بہت مہنگا ہے۔

494۔ سوال: Fifty before "O" five before "E"

what is the relation between you and me?

وضاحت: رومن ہندسوں میں پچاس کیلئے "L" آتا ہے اور پانچ کیلئے "V" مستعمل

ہے اب ''L'' کے سامنے زیر واور ''V'' کے آگے ''E'' لگا کر یہ رشتہ محبت یعنی Love بنتا ہے۔۔

495۔سوال: It is under you if you cut its head now it is on your head, if you again cut its head now it is every where.

وضاحت: اس سے مراد لفظ ''Chair'' ہے۔ ''C'' کے کٹنے کے بعد Hair بن گیا اور ''H'' کے کٹنے کے بعد Air رہ گیا۔ اب آپ خود سوچ لیں کہ کرسی نیچے ہوتی ہے بال سر پر ہوتے ہیں اور ہوا ہر جگہ موجود ہوتی ہے۔

496۔سوال: کیا What ؟ لیکن But ہے is اگر If ۔:

جواب: یہ ہر ایک لفظ کا اپنا ترجمہ ہے مزید وضاحت کی ضرورت ہی نہیں ہے۔

497۔سوال: لَاتُصَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ۔اس جملے کا مفہوم واضح کریں۔

جواب: طریق واضح یعنی شارع عام پر نماز مت پڑھو۔

498۔سوال: ''نیم تن در گورو نیم تن در زندگی''

اب بتایئے اس جملے کا مطلب کیا ہے؟

جواب: شنید ہے کہ کسی استاد نے شاگرد سے پوچھا آپ کون ہیں اور تیرا ابو کیا کام کرتا ہے؟ شاگرد جولا ہے کا بیٹا اور بڑا ذہین تھا۔اس نے صراحۃً اپنا پیشہ بتانا مناسب نہیں سمجھا بلکہ کنایۃً کہا ''نیم تن در گورو نیم تن در زندگی'' استاد بڑا فطین تھا سمجھ کر فوراً بولے ''معلوم شد بافندگی'' استاد اور شاگرد کے کلام سے پورا شعر نما جملہ بن گیا یعنی ایک مقفٰی جملہ بن گیا۔ نیم تن در گورو نیم تن در زندگی ، معلوم شد بافندگی

شاگرد کے کلام کا مفہوم یہ ہے کہ میرا والد آدھا قبر(کھڈی) میں ہوتا ہے اور آدھا باہر ہوتا ہے۔استاد نے جواباً کہا کہ بس معلوم ہوا کہ تیرا ابو بننے والا یعنی جولاہا ہے۔

مُعَمَّہ اشعار

499۔سوال:

خُـذِ الْـمِيمَيْنِ مِن مَيِّمٍ وَلَا تَنْقُطْ عَلَىٰ اَمْرِیْ

فَـمَـزِّ جُهُم فَـصَـارَ اِسْـمَـالِّمَـنْ كَـانَ بِـهٖ فَخْـرِیْ

اس شعر میں پوشیدہ مقصدِ شاعر واضح کیجئے:

جواب: لفظ میم میں سے دو میم لیجئے اور اس شعر میں صیغہ امر یعنی خُذْ سے دونوں نقطے اڑا دو تو حا اور دال رہ گئے۔اب دونوں میم حا اور دال چاروں حروف ملا کر ''محمد'' بن گیا صلی اللہ علیہ وسلم۔

500۔سوال:

سر دَغوئیے نـــہ پر یکہ ورسرہ نیمئہ پوست

خپے دَیا ر کہ پورتہ ترینہ جوڑکہ نوم دَدوست

اس پشتو شعر کا مفہوم بالتفصیل بیان کیجئے۔

جواب: سرِ دَغوئے نہ سے مراد لفظ (غین) ہے اور نیمہ پوست سے مراد لفظ (پو) ہے۔خپے دَیار سے مراد لفظ (ر) ہے۔اب ان سب حروف کو ملا کر غپور بن گیا جو کہ اللہ تعالیٰ کے اسم (غفور) کی بگڑی ہوئی صورت ہے۔کیونکہ پٹھان عموماً ف کی جگہ پ پڑھتے ہیں۔

501۔سوال:

ڈک خُم پہ ڈ.ہ واڑوہ چہ ٹکیے پاتیے نہ شی

مدھوش نہ چہ ھوش لر کیے نو زمادجانان نوم پاتیے شی

اس افغانی شعر کی تشریح کیجئے۔

جواب: لفظِ ''خم'' کو اُلٹا کر کے خا سے نقطہ ہٹادو ''مح'' بن گیا۔ اور لفظِ ''مدھوش'' سے ہوش جدا کر دو تو ''مد'' رہ گیا۔ اب دونوں لفظوں کو ملاؤ تو ''محمد'' صلی اللہ علیہ وسلم بن گیا۔

502۔ سوال:

آں چیز چہ چیز است خدانے افریدہ است
سبزاست بلنداست خدا نے افریدہ است

اس فارسی شعر کا مطلب بیان کیجئے۔

جواب: اس شعر میں لفظِ ''نے'' حرف نفی نہیں ہے بلکہ ''نے'' فارسی میں نٹری یعنی نل کو کہا جاتا ہے باقی مفہوم واضح ہے۔

503۔ سوال:

عین رادرچاہ بیفگن اے عزیز
اشترے گردد اگر دارے تمیز

اس فارسی شعر کا مفہوم کیا ہے۔

جواب: لفظ ''چاہ'' (کنواں) جسے عربی میں بیر کہتے ہیں اس میں لفظِ ''عین'' ملانے سے بعیر بنتا ہے۔ بعیر بمعنی اُشتر یعنی اونٹ ہے۔

504۔ سوال:

معجزہ شق القمر کا ہے مدینہ سے عیاں
مہ نے شق ہوکر لیا دین کو آغوش میں

شاعر کس حقیقت کی طرف کیا اور کیسا اشارہ کررہا ہے؟

جواب: شاعر چاند پھٹنے والے معجزے کی طرف نہایت ہی بلیغ انداز میں اشارہ کررہا ہے کہتا ہے کہ معجزہ شق القمر تو لفظِ ''مدینہ'' میں بھی موجود ہے۔ کیونکہ ''مدینہ'' کے شروع

میں میم اور آخر میں ''ھا'' ہے دونوں مل کر مَہ بن جاتا ہے جس کا معنیٰ ہے چاند۔ درمیان میں لفظ دین رہ گیا گویا کہ لفظ مَہ پھٹ کر مدینہ کے اول اور آخر میں آ گیا اور درمیان میں دین کو اپنے آغوش (گود) میں لے لیا۔ بلا ریب وفریب مدینہ منورہ کا نام بڑا ہی مبارک اور منوّر ہے۔

ادام اللہ عزھا وشرفھا.

505۔سوال:-اس شعر کی تشریح کیجئے:

تیرے ہاتھوں کی وہ پونچی خدا جانے کہاں پہنچی
خبر پہنچی تو یہ پہنچی کہ وہ پونچی نہیں پہنچی۔

جواب:اس شعر میں لفظ پونچی سے مراد ہاتھ کا ایک زیور ہے۔باقی شعر کا معنیٰ آسان ہے۔

506۔سوال:-

کھانا کھلایا یار کو اپنے دست سے
مانگا جو پانی تو پیشاب کردیا

مفہوم شعر کی وضاحت کیجئے:

جواب: اس شعر میں دست اور پیشاب مراد نہیں ہے بلکہ دست سے مراد ہاتھ اور پیشاب سے مراد پیش آب ہے یعنی پانی پیش کردیا۔

507۔سوال: مندرجہ ذیل شعر کی تشریح کیجئے۔

جس نے کیا ہے پیدا سارے جہاں کو
وہی میرا بھی رب ہے مجھے منظور نہیں

جواب: لفظ منظور نظر سے اسم مفعول کا صیغہ ہے۔شعر کا معنیٰ ہے کہ جس ذات نے تمام عالم کو پیدا کیا ہے وہی میرا بھی رب ہے صرف مجھے دکھائی نہیں دیتا۔

508۔سوال:۔ درجہ ذیل دواشعار کا مطلب واضح کریں:

نمبر(۱):

مگس کو باغ میں جانے نہ دیجئے
کہ ناحق خون پروانے کا ہوگا۔

نمبر(۲):

دعویٰ کروں گا حشر میں موسیٰ پہ قتل کا
کیوں اس نے آب دی میرے قاتل کی تیغ کو

جواب: پہلے شعر میں مگس سے مراد شہد کی مکھی ہے جب یہ باغ میں جاتی ہے تو پھولوں کا رس چوس کر شہد بناتی ہے۔شہد کے چھتے سے موم بنتا ہے۔جب موم سے موم بتی بنتی ہے تو اس کا جلنا بلاغل وغش پروانے کی موت ہے۔

دوسرے شعر میں شاعر کا یہ تخیّل ہے کہ کوہ طور پر تجلی پڑنے سے پہاڑ ریزہ ریزہ ہوگیا جلے ہوئے پتھر سرمہ کے پتھر بن گئے۔جب یہ سرمہ معشوق کی آنکھوں میں پڑتا ہے تو بلاریب وفریب دودھاری تلوار بن کر عاشقوں کا قتل عام کرتا ہے۔

509۔سوال:۔ مذکورہ ذیل شعر کا عقدہ بالتفصیل کھولدیں:

مالک بھی شافعی بھی ہیں احمد بھی اور ہم
لالا ، نعم نعم ونعم لا ولانعم

جواب: یہ مسئلہ فاقد الطہورین کی طرف اشارہ ہے۔امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک لالا یعنی نہ آدا ہے اور نہ قضا ہے۔امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک نعم نعم یعنی ادا بھی ہے قضا بھی ہے۔

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک نعم لا یعنی ادا ہوگئی ہے پھر قضا نہیں ہے۔احناف کے نزدیک لانعم یعنی ادا نہیں ہوئی بلکہ بعد میں قضا کرے گا۔

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ فاقد الطہورین شخص بغیر وضو و تیمم کے جو نماز پڑھے گا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک کچھ نہیں بلکہ وہ مرفوع القلم ہے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اس مجبوری کی حالت میں بغیر طہارت کے ادا بھی ضروری ہے بعد میں قضا بھی لازمی ہے۔ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک یہی بغیر طہارت والی نماز قبول ہے بعد میں قضا کی ضرورت نہیں ہے۔ اور امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک موجودہ ادا، ادا نہیں ہے بلکہ بعد میں قضا لازمی ہے۔

510۔ سوال:۔ مرقومہ ذیل شعر کا گرہ کھول دیں:

ہفتاد دو طریق حسد کی عدد سے ہے
اپنا وہ طریق جو باہر حسد سے ہے۔

جواب: یہ امت جو ۷۳ فرقوں میں بٹے گی ان میں ۷۲ فرقے جو ناری ہیں یہ حسد کے عدد سے بنتے ہیں کیونکہ ابجد میں حسد کا عدد ۷۲ بنتا ہے۔ (ح:8)(س:60)(د:4) 8+60+4=72۔ لیکن ہمارا تعلق فرقہ ناجیہ سے ہے جو کہ ۷۳ واں یعنی حسد کے عدد سے باہر ہے۔

511۔ سوال:۔ اس شعر کی وضاحت کریں:

جب چاہ تھی چائے نہ تھی آئی جب چائے تو چاہ نہ تھی
اس چائے کو ڈالو چاہ میں جس چائے میں چاہ نہ ہو

جواب: اس شعر میں لفظِ چاہ سے مراد خواہش بھی ہے اور کنواں بھی۔ مطلب اس کا یہ ہے کہ جس وقت چائے پینے کا موڈ تھا تو اس وقت چائے موجود نہیں تھی۔ اور جس وقت چائے آگئی تو پھر پینے کا شوق ختم ہو گیا تھا۔ لہٰذا ایسی بے موقع چائے کا علاج یہی ہے کہ اسے کنویں میں ڈال دیا جائے۔

512۔ سوال:۔ اس مشکل ترین شعر کا آسان ترین حل پیش کیجئے:

بتقلیب و بتردیف و بتجنیس
زروئے یار خواہم ضد شرقی

ترجمہ: میں رُخِ محبوب سے تقلیب وتردیف اور تجنیس کے ذریعے ضد شرقی یعنی بوسہ چاہتا ہوں

تشریح: اس شعر میں تعقید لفظی ومعنوی دونوں موجود ہیں اس لئے انہیں سلجھانے کیلئے شاعر نے ان صنائع وبدائع کی طرف اشارہ کر دیا ہے جن سے گرہ کشائی ممکن ہو سکے گی۔ اس لئے اب منزل مقصود پر پہنچنے کیلئے ہمارا سفر ضد شرقی یعنی غربی سے شروع ہوگا۔ اور دوران سفر قدم بقدم محوّلہ صنائع کے استعمال سے گرہیں کھولنے کی سعی کی جائے گی۔ آغازِ سفر سے پہلے ان اصطلاحات کی مختصری تشریح مفید مطلب ہوگی۔ تقلیب، تردیف، تجنیس تینوں باب تفعیل کے مصادر ہیں۔ "تقلیب" کا معنیٰ ہے اُلٹانا، پھیرنا، لوٹانا، تبدیلی وترمیم وغیرہ اور شائد اسی بناء پر ذوی الارواح کے سینوں میں دھڑکنے والے پارہ گوشت کا نام قلب رکھا گیا ہے کہ اس کا فعل اسی نوع کا ہے۔ گو شاعر حضرات اس کو آب گینہ وخاطر بھی کہتے ہیں۔ اب فُصحاء نے اس سے صنعت تقلیب بنا ڈالی جس کے ذریعے کسی لفظ کے حروف کو الٹا پلٹا کر دوسرا معنیٰ لفظ بنالیا جاتا ہے یا پھر وہی لفظ بن جاتا ہے۔ جیسے درد، داماد، شاباش، ناک اور کان وغیرہ۔ ان سب الفاظ میں صفت تقلیب کے ذریعے دوسرے الفاظ یا وہی بن جاتے ہیں۔ تقلیب کی مثال ایک پورا مصرع جیسے ع......

آرام ہمارا ہے یہ آرام ہمارا۔ یا کاخ ہو جائے آج وہ خاک۔

"تجنیس" عربی کے لفظ جنس سے صنعت بنائی گئی ہے جن کے معانی مشابہ ہونا، مطابق ہونا، ہم جنس ہونا، ہوتے ہیں اور علم بدیع میں دو لفظوں کے تلفّظ کے مشابہ ہونے کو کہتے ہیں جب کہ ان کے معانی مختلف ہوں۔ اس کی متعدد اقسام ہیں۔ مثلاً تجنیس خطی، تجنیس تام، تجنیس مرکب، تجنیس قلب اور محرّف وغیرہ۔

"تردیف": سے مراد ہے ردیف یعنی قریب الصوت الفاظ کا استعمال ہے۔

اب شاعر کا کہنا ہے کہ میں ان تین صنائع کے استعمال کے ذریعے شرقی کی ضد چاہتا ہوں لہٰذا پہلا قدم شرقی کی ضد غربی سے اٹھایا جائے گا۔ غربی اور عربی میں تجنیس خطی ہے عربی کی تقلیب ربیع اس کی تجنیس بہار۔ بہار اور نہار میں تجنیس خطی ہے اور تردیف بھی ہے۔ نہار کا معنیٰ یوم اور یوم کی تقلیب موئے ہے۔ موئے بمعنیٰ شَعر اور شَعر کی تقلیب عرش۔ عرش بمعنیٰ خانہ۔ خانہ اور دار میں تجنیس۔ دار کی تقلیب راد۔ راد اور زاد میں تردیف وتجنیس دونوں۔ زاد کا معنیٰ ہے توشہ۔ توشہ اور بوسہ میں تجنیس ہے لہٰذا شاعر کا مقصود و مطلوب رُخِ محبوب کا بوسہ ہے۔

شاید اس لفظی گورکھ دھندے کو سمجھنے میں دشواری پیش آئے اس لئے ذیل میں سفر کو منزل بمنزل دکھایا جا رہا ہے جس کے سمجھنے میں نسبتاً سہولت ہوگی۔

ضد شرقی = غربی

ضد شرقی		غربی
بوسہ ↑		↓ عربی
توشہ ↑		↓ ربیع
زاد ↑		↓ بہار
راد ↑		↓ نہار
دار ↑		↓ یوم
خانہ ← عرش	←	شعر ← موئے
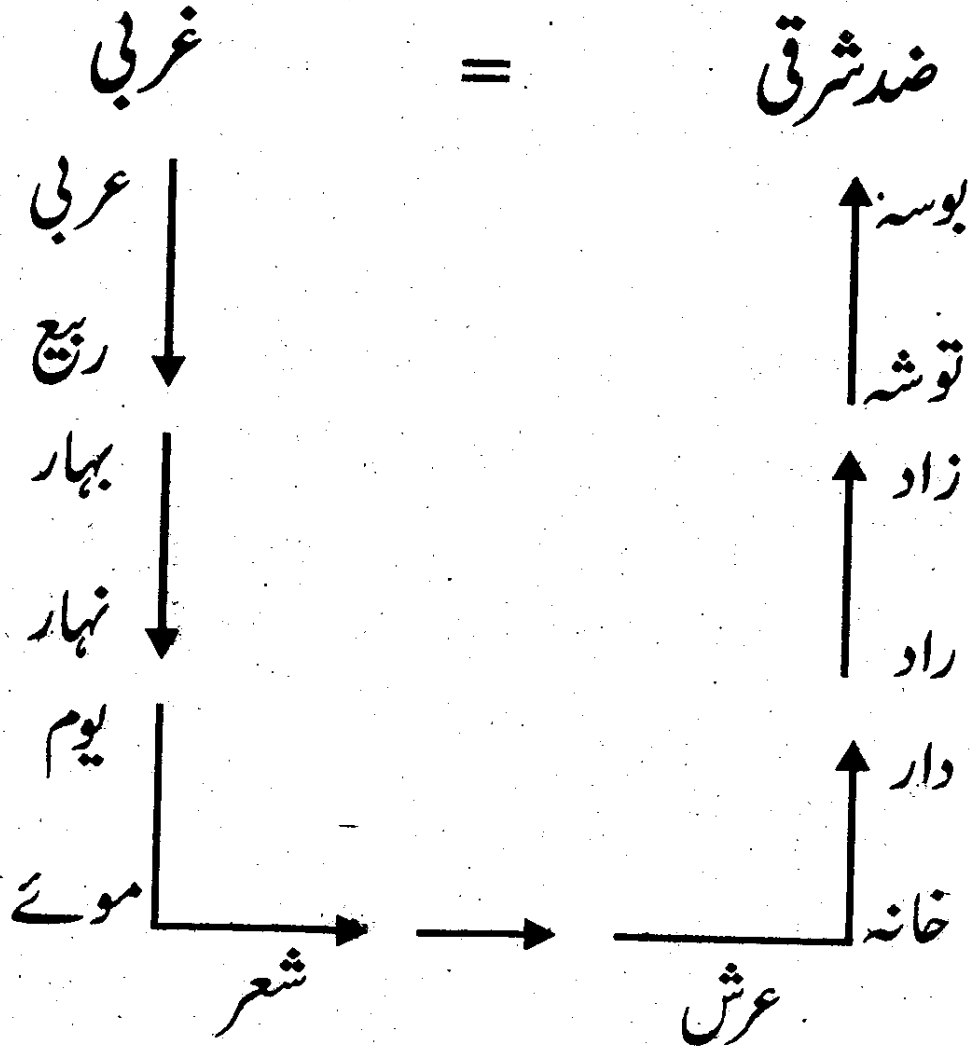
513۔سوال۔ مندرجہ ذیل اشعار کی مختصراً عقدہ کشائی کیجئے:

راگ میں آگ ہے پوشیدہ اگر ۲/۳
نام ہے جس کا بشر اس میں ہے شر ۲/۳
منحصر قوت بازو پہ ہے دولت مندی
دیکھ لو زور میں موجود ہے زر ۲/۳
ملک الموت سے دنیا میں ہراساں نہیں کون
جس کو کہتے ہیں نڈر اس میں ہے ڈر ۲/۳
ظالموں خوف کرو آہ کو سمجھو نہ حقیر
لفظ اللہ میں ہے اس کا اثر ۲/۳
فیصدی زیادہ امیدوں کا نتیجہ ہے صفر
دیکھ لو سو کے عدد میں ہے صفر ۲/۳
فخر کرتا ہے جو، انسان نہیں خر ہے وہ
جس طرح لفظ فخر میں بھی ہے خر ۲/۳

جواب: لفظ راگ کے تین حرفوں میں سے "ر" کو ہٹا کر باقی دو حرفوں کا مجموعہ آگ بنتا ہے۔ لفظ بشر میں سے "با" کو ہٹا کر باقی شر بچتا ہے اسی طرح زور، نڈر، فخر وغیرہ الفاظ میں سے ایک ایک حرف نکالنے سے باقی دو حروف کا مجموعہ مفہوم مخالف بن جاتا ہے۔ یعنی ہر لفظ کا دو تہائی حصہ ایک مستقل و مخالف معنی رکھتا ہے۔ فتدبّر۔

کلیاتِ نادرہ

514 "ہر چیز کا خالق اللہ تعالیٰ ہے"

علم اعداد کا ایک عجیب سا دلچسپ کلیہ ہے کہ جس کے ذریعے کائنات میں جس چیز کا بھی حساب ابجدی نکال کر اس کسوٹی پر پرکھا جائے تو جواب میں اللہ ہی آئے گا۔ طریقہ کار یہ ہے کہ کسی بھی چیز مثلاً کتاب، قلم، پہاڑ، موٹر وغیرہ وغیرہ کی ابجدی طاقت نکال کر ۲ کے ساتھ ضرب دیں پھر اس میں ایک کا ہندسہ جمع کریں پھر مجموعہ کو ۱۰ کے ساتھ ضرب دیں۔ پھر اس حاصل ضرب کو ۲۰ پر تقسیم کریں جو باقی بچے اس میں ایک جمع کر کے ۶ کے ساتھ ضرب دیں تو جواب ۶۶ آئے گا۔ ۶۶ لفظ اللہ کا ابجدی عدد ہے۔ کائنات کی ہر چیز کے جواب میں ۶۶ ہی آئے گا۔ مطلب یہ ہے کہ ہر چیز کا خالق اللہ ہی ہے۔

کلیہ: عدد×۲+۱×۱۰÷۲۰ باقی +۱×۶=۶۶

کائنات کی ہر چیز پر آزمائیں انشاء اللہ العزیز جواب یہی ۶۶ آئے گا۔

مثلاً جہاز کی عدد ہے ۱۶×۲=۳۲+۱=۳۳×۱۰=۳۳۰÷۲۰ باقی ۱۰ بچا اس میں ایک جمع کرنے سے عدد ۱۱ ہوگئی اب ۱۱×۶=۶۶۔ ھلمّ جرّ۔

515 (کسی بھی ہندسے کا پیشگی جواب بتانے کا طریقہ)

کسی بھی ہندسہ چاہے وہ لاکھوں کروڑوں میں کیوں نہ ہو اس کا پیشگی جواب لکھنے کا کلیہ یہ ہے کہ اکائی میں سے ۲ نکال کر شروع میں لگا دو۔ اس کے بعد جو رقم مقابل شخص درج کرے گا آپ اس کے نیچے ایسی رقم لکھیں کہ اوپر مقابل کے ہر ہندسے اور نیچے آپ کے ہر ہندسے کا مجموعہ ۹ بنتا ہو۔ رقمیں صرف پانچ لکھنی ہیں۔ ایک وہ ابتدائی رقم ہوگی جس کا جواب مطلوب ہے باقی دو رقمیں ایک آپ اور ایک مقابل شخص لکھے گا۔ پھر دو رقمیں ایک

آپ اور ایک مقابل شخص لکھے گا۔ یاد رکھئے ابتدائی مطلوب الجواب رقم تو متفقہ ہوگی اس کے بعد پہلی رقم مقابل شخص لکھے گا دوسری آپ پھر تیسری رقم مقابل شخص اور چوتھی رقم آپ لکھیں گے۔ اس کے بعد پانچوں رقموں کو جمع کرو تو انشاء اللہ العزیز مطلوبہ جواب صحیح ہوگا۔ مثلاً ۶۵۷۳ کا جواب مطلوب ہے۔ تو لیجئے اس کا جواب انشاء اللہ تعالیٰ ۲۶۵۷۱ آئے گا۔ مثلاً:

۶۵۷۳
۴۷۳۲
۵۲۶۷
۱۹۵۸
۸۰۴۱
———
۲۶۵۷۱

516۔(ہندسہ ۹ کے حاصلِ ضرب سے محذوف ہندسے کی پہچان)

اس کا کلیہ یہ ہے کہ ۹ کے ہندسے کو آپ جس رقم میں بھی ضرب دیں گے تو حاصل ضرب کا مجموعہ دائیں سے بائیں تک ۹ یا ۱۸ یا ۲۷ یا ۳۶ یا ۴۵ یا ۵۴ یا ۶۳ یا ۷۲ یا ۸۱ یا ۹۰ یا ۹۹ وغیرہ آئے گا۔ اب حاصل ضرب سے حذف شدہ ہندسے کے بغیر جو مجموعہ آتا ہے اس کو مندرجہ بالا کسی بھی کم ترین مجموعے سے منفی کریں ایک تا ۹ جو بھی ہندسہ بچ جائے وہی محذوف ہوگا۔ مثلاً ۹×۳۷۲=۳۳۴۸ اب حاصل ضرب ۳۳۴۸ میں سے کسی نے خفیہ طور پر ۸ کا ہندسہ حذف کر کے باقی ۳۳۴ آپ کو بتا دیا۔ جب آپ نے ۳۳۴ کو دائیں سے بائیں جمع کیا تو مجموعہ ۱۰ نکلا جیسے ۴+۳+۳=۱۰۔ اب یہی مجموعہ مندرجہ بالا کم ترین مجموعہ ۱۸ سے منفی کیا گیا تو ۸ بچ گیا جس سے معلوم ہوا کہ محذوف ہندسہ ۸ ہے۔ فتدبّر۔

517۔(کسی کے بھائی بہن یادیگر جفت چیزیں معلوم کرنے کا طریقہ)

اس کارِ خیر کیلئے یہ کلیہ ہے:۔عدد بھائی ۲×۳+۵×۵+بہنیں = مجموعہ رقم مثلاً کسی کے ۸ بھائی ہیں اس کو ۲ میں ضرب دینے سے حاصل ضرب ۱۶ ہوا۔اس میں ۳ جمع کرنے سے مجموعہ ۱۹ ہوا پھر ۵ کے ساتھ ضرب دینے سے مجموعہ ۹۵ بن گیا۔اب اس میں اس کی ۷ بہنیں جمع کرنے سے مجموعہ رقم ۱۰۲ بن گئی۔طریقہ کار اس کا یہ ہے کہ آپ کسی کو کہیں گے کہ آپ کے جتنے بھائی ہیں ان کو ۲ میں ضرب دے کر مجموعہ اپنے دل میں رکھو۔پھر ان میں ۳ جمع کر کے ۵ کے ساتھ ضرب دو۔یہاں تک یہ پوری تفصیل دل میں رکھنی ہے۔پھر اس مجموعے میں بہنیں جمع کر کے مجموعہ رقم بتادو۔اب جو مجموعہ وہ بتائے گا اس میں مخصوص تجزیئے سے آپ اس کے بھائی بہن معلوم کرسکیں گے

جیسا کہ مذکورہ بالا مجموعہ رقم ۱۰۲ بن گئی ہے تو اس میں ہم یوں تجزّی کریں گے کہ مجموعہ رقم ۱۰۲ سے ایک سٹیج نیچے ۵ کے ہندسے کا کسی طاق ہندسے کے ساتھ جو حاصل ضرب ہے وہی طاق ہندسہ اور حاصل ضرب ہمارا مطلوب ہے۔مثلاً ۱۰۲ سے ایک سٹیج نیچے ۵ کے ہندسے کا آخری طاق مضروب ۱۹ ہے اور حاصل ضرب ۹۵ ہے۔اب اس حاصل ضرب ۹۵ کو ۱۰۲ سے منفی کریں تو ۷ بچ گیا معلوم ہوا کہ اس کی بہنیں ۷ ہیں۔اور مضروب طاق ہندسہ ۱۹ سے ۳ نکالا ۱۶ بچ گیا پھر ۱۶ کو ۲ پر تقسیم کیا تو ۸ جواب آیا۔پس معلوم ہوا کہ شخص مذکور کے آٹھ بھائی اور ۷ بہنیں ہیں۔فتدبّر۔

518۔(کسی کے دل میں پوشیدہ ہندسہ معلوم کرنے کا طریقہ)

اس کا طریقہ کار اور کلیہ یہ ہے کہ پہلے آپ مختلف لائنوں میں کئی ہندسے لکھیں گے پھر کسی مخاطب کو کہیں گے کہ ان میں سے صرف ایک ہندسہ اپنے دل میں رکھ کر لائن نمبر مجھے بتاؤ۔جو لائن نمبر وہ بتائے گا ایک تو آپ اس لائن کے ہندسوں کو خوب ذہن نشین کریں دوم اس لائن میں جتنے ہندسے ہوں گے اتنی تعداد لائنوں میں آپ

دوبارہ ان تمام ہندسوں کو لکھیں لیکن خیال رکھئے گا کہ معہودہ لائن والے ہند سے ہر نئے لائن میں ایک ایک آجائے۔ پھر دوبارہ جب انہیں مخاطب کر کے کہیں گے کہ بتایئے اب آپ کا وہ مخفی ہندسہ کس لائن میں ہے؟ جونہی وہ لائن بتائے گا فوراً آپ کی نظر اس مطلوبہ ہند سے پر پڑے گی جو کہ گزشتہ معہود لائن سے چل کر یہاں آیا ہے۔ جب آپ اس ہند سے پر نشان لگائیں گے تو حیرت کے مارے مخاطب کی باچھیں کھل جائیں گی۔ وہ سمجھے گا کہ کہیں آپ تو راز دان ہے حالانکہ یہ صفت تو خدا کی ہے انسان کیا خاک کسی کے رازِ دل کو سمجھ سکتا ہے۔ بس یہ تو ایک طریقۂ کار ہے جس کو نہ سمجھنے کی وجہ سے مخاطب پریشان اور آپ مطمئن ہیں۔

مثال:۔

(۱) مخاطب کا ہندسہ دوسری لائن میں ہے

۱	۲	۳	۴
۵	(۶)	۷	۸
۱۲	۱۱	۱۰	۹
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۲۰	۱۹	۱۸	۱۷

(۲) اب کی بار وہ ہندسہ چوتھی لائن میں ہے

۱	۵	۱۲	۱۳	۲۰
۳	۷	۱۸	۱۵	۱۰
۱۹	۱۴	۱۱	(۶)	۲
۱۷	۹	۱۶	۴	۸

519۔(خفیہ طور پر لکھے گئے ناموں کو کاغذ کھولنے سے پہلے بتانا)

کاغذ کے کئی پُرزوں پر آپ سے پوشیدہ مختلف نام لکھ کر تمہارے حوالے کئے جائیں گے اور آپ نے کاغذ کھولنے سے پہلے وہ لکھا ہوا نام بتانا ہوگا۔
طریقہ کار یہ ہے کہ آپ ان حاضرین سے صرف ایک کاغذ کھول کر دیکھنے کی اجازت چاہیں گے۔جب آپ ایک پرزی خفیہ طریقے سے کھولیں گے تو لکھا ہوا نام ذہن میں رکھیں اور اگلی پُرزی کھولنے سے پہلے یہی نام حاضرین کو بتائیں۔ پھر خفیہ طریقے سے پُرزی کھول کر اس پر لکھا ہوا نام ذہن نشین کریں اور اگلے مرحلے میں کاغذ کھولنے سے پہلے یہی نام لیں۔اسی ترتیب سے تمام پُرزے ختم کریں تو حاضرین تمہارے اس مصنوعی کمال پر ششدر رہ جائیں گے۔
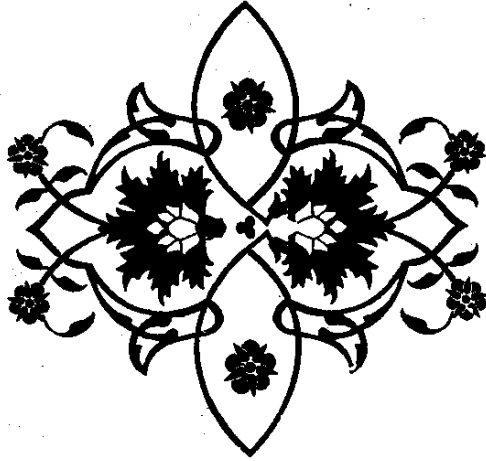
سلک الیواقیت

اقوال زرّین

520 (شادی حضرت علی کرم اللہ وجہہ‘ کی نظر میں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لزوم مهر	مہر لازم ہونا	سرور شھر	مہینہ بھر کی خوشی	غموم دھر	ہمیشہ کا غم	کسور ظھر	کمر کا ٹوٹنا
نزول قبر	درونِ قبر ہونا						

521: نامۂ اعمال

کتابِ زندگی کے ورق برابر اُلٹ رہے ہیں۔ ہر آنے والی صبح ایک نیا ورق الٹ دیتی ہے۔ یہ الٹے ہوئے ورق برابر بڑھ رہے ہیں اور باقی ماندہ ورق برابر کم ہو رہے ہیں۔ اور ایک دن وہ ہوگا جب آپ اپنی زندگی کا آخری ورق اُلٹ رہے ہوں گے۔ جونہی آپ کی آنکھیں بند ہوں گی یہ کتاب بھی بند ہو جائے گی اور آپ کی یہ کتاب محفوظ کرلی جائے گی۔ کبھی آپ نے غور کیا.................. کتاب زندگی میں کیا درج کر رہے ہیں؟ کل یہی کتاب آپ کے ہاتھ میں ہوگی اور شہنشاہ واحد قہار آپ سے کہے گا۔

”پڑھ اپنا اعمال نامہ آج اپنا حساب لگانے کیلئے تو خود ھی کافی ھے“

522:ہم نے کیا کھویا کیا پایا

فلم آئی علم گیا، کرکٹ آیا کام گیا	کلب آیا مذہب گیا۔ایٹم بم آیا انسان گیا
ووٹ آیا امن گیا، رشوت آئی حلال گیا	ہوس آئی سکون گیا، بینک آیا برکت گئی
ٹی وی آئی نیند گئی، ڈش آیا غیرت گئی	جمہوریت آئی خلافت گئی، ہیروئن آئی جان گئی
سود آیا زکوٰۃ گئی، دولت آئی محبت گئی	ڈرامہ آیا نماز گئی، فیشن آیا حیا گئی
گانا آیا تلاوت گئی	ویڈیو آیا ہدایت گئی

523: تین برائے فطین

تین چیزیں انسان کو زندگی میں ایک بار ملتی ہیں۔	والدین، حسن ، جوانی
تین چیزیں کبھی چھوٹی نہ سمجھیں۔	مرض، قرض،فرض
تین کام خلوص دل سے کریں۔	خدمت، عبادت، دعوت
تین چیزیں ہر ایک کی جدا ہوتی ہیں۔	صورت، سیرت، قسمت
تین چیزیں بھائی کو بھائی کا دشمن بنا دیتی ہیں۔	زن ، زر ، زمین.
تین چیزیں پردہ چاہتی ہیں۔	عورت ، دولت ، عبادت.
تین چیزیں یادرکھنا ضروری ہے۔	سچائی ،فرائض ، موت.

تین چیزیں انسان کو ذلیل کرتی ہیں۔	چوری، چغلخوری، جھوٹ.
تین چیزیں ہر ایک کو پیاری ہوتی ہیں۔	عزت، دولت، عورت.
تین چیزیں کوئی دوسرا چھین نہیں سکتا۔	عقل ،علم ،ھنر.
تین چیزیں سوچ کر اٹھاؤ۔	قدم ، قلم ، قسم.
تین چیزیں کسی کا انتظار نہیں کرتیں۔	موت، وقت ، فرصت.
تین چیزیں نکل کر واپس نہیں آتیں۔	تیر کمان سے ، بات زبان سے ، روح ابدان سے
تین شخص غم میں مبتلا رہتے ہیں۔	حاسد ، مفسد ، کاھل.
تین شخص وقت پر پہچانے جاتے ہیں۔	صابر مصیبت پر ، بھائی ضرورت پر، بھادر مخاصمت پر
تین چیزیں مقصد سے روکتی ہیں۔	بد چلنی، غصه ، لالچ.
تین چیزوں کیلئے زور چاہیے۔	زن ، زر ،زمین.
تین چیزوں کا حصول تکمیل مسلمانی ہے۔	طریقت، شریعت ، سیاست.
تین چیزیں رہنما قوم کیلئے ضروری ہیں۔	شجاعت، صداقت، فراست.
تین چیزوں میں حصول کمال زیور انسانی ہے۔	تقریر، تحریر تطھیر.
تین چیزیں معاشرے کیلئے زہر قاتل ہیں۔	منافقت ، منافرت ، مخادعت.

(معلومات عامہ)

524: جواہرِ نوادر

(۱) زندگی اس طرح بسر کرو تا کہ لوگ مثال دیں۔

(۲) زندگی کو رائیگاں مت جانے دو یہ دکھ سکھ کا حسین امتزاج ہے۔

(۳) خواب ایسے دیکھو جو پورے ہوسکیں۔

(۴) وقت سے صحیح معنوں میں فائدہ حاصل کرو اس کو برباد نہ کرو یہ بڑا قیمتی۔ مگر بے وفا ہے۔

(۵) اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے پیار کرو تا کہ خالق تم سے پیار کرے۔

(۶) تقدیر کی فکر مت کرو اس کے معمار تم خود ہی ہو۔

(۷) محبت ان سے رکھو جو نیکی کر کے فراموش کر دیتے ہیں۔

(۸) اساتذہ اور والدین کا تہہ دل سے احترام کرو کامیاب رہو گے۔

(۹) غصہ دیوانگی ہے اسے قبضے میں رکھو ورنہ یہ تم پر قبضہ کر کے کہیں کا نہیں چھوڑے گا۔

(۱۰) ہاتھوں کی لکیروں پر بھروسہ مت کرو یہ اکثر بنتی اور مٹتی رہتی ہیں۔

(۱۱) اس خوشی سے بھاگو جو کل غم بن کر کاٹنے لگے۔

(۱۲) خود پرستی اور دنیا پرستی سے پورا جہنم تیار ہو جاتا ہے۔

(۱۳) کیچڑ مت اچھالو یہ دوسروں پر پڑے نہ پڑے لیکن تمہارے ہاتھ یقیناً لتھڑے جائینگے۔

(۱۴) دوستوں کو نصیحت تنہائی میں اور ان کی صفت محفل میں کیجئے۔

(۱۵) وہ شخص کبھی خوش نہیں رہ سکتا جو کسی کو خوش نہ دیکھ سکے۔

(۱۶) اچھی صورت کے مقابلے میں اچھی سیرت کا رتبہ بلند ہے۔

(۱۷) اس علم کا کوئی فائدہ نہیں جس پر عمل نہ کیا جائے۔

(۱۸) میٹھی زبان ہزاروں دشمنوں سے بچاتی ہے۔

(۱۹) ہر انسان کی قسمت اس کی خوبیاں ہوتی ہیں۔

(۲۰) انسان کا دنیا سے اتنا ہی تعلق ہے جتنا ایک مسافر کو درخت کے سایہ سے ہے۔

(۲۱) ایک مرد کی تعلیم ایک فرد کی تعلیم ہے ایک عورت کی تعلیم ایک خاندان کی تعلیم ہے۔

(۲۲) دل ایک ایسا شیشہ ہے جس میں اگر میل ہے تو اس میں خدا نظر نہیں آتا۔

(۲۳) دنیا کیلئے اتنی محنت کرو جتنا تجھے یہاں رہنا ہے، اٰخرت کیلئے اتنی محنت کرو جتنا تجھے وہاں رہنا ہے۔

(۲۴) اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے اتنی کوشش کر جتنا تو اس کا محتاج ہے۔

(۲۵) گناہ اتنا کر جتنا تجھ میں عذاب سہنے کی طاقت ہے۔

(۲۶) صرف اسی ذات سے مانگ جو دوسروں کا محتاج نہیں۔

(۲۷) جب تو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنا چاہے تو وہاں جا جہاں تجھے وہ نہ دیکھے۔

(۲۸) **دولت:** جو جوڑ گئے وہ چھوڑ گئے جو کھا گئے وہ اڑا گئے، جو دے گئے وہ لے گئے۔

(۲۹) شرم مردوں سے خوب ہے مگر عورتوں سے خوب تر ہے۔

(۳۰) توبہ بوڑھے سے خوب اور جوان سے خوب تر ہے۔

(۳۱) بخشش کرنا امیر سے خوب ہے لیکن محتاج سے خوب تر ہے۔

(۳۲) تواضع غریبوں سے خوب ہے لیکن امیروں سے خوب تر ہے۔

(۳۳) گناہ جوان کا بھی اگرچہ بد ہے لیکن بوڑھے کا بدتر ہے۔

(۳۴) سستی در عبادت جاہل سے بد اور عالم سے بدتر ہے۔

(۳۵) حُبِّ دنیا عام لوگوں کا بد لیکن زاہد کا بدتر ہے۔

(۳۶) تکبّر امیروں کا بد لیکن غریبوں کا بدتر ہے۔

(۳۷) گناہ سے توبہ کرنا واجب مگر گناہ سے بچنا واجب تر ہے۔

(۳۸) گردش ایام گرچہ عجیب امر ہے لیکن اس سے غفلت عجیب تر ہے۔

(۳۹) شکر گزار مؤمن عافیت سے قریب تر ہے۔

(۴۰) اس دن پر رو جو تیری عمر کا گزر گیا اور اس میں نیکی نہیں کی۔

(۴۱) عورتوں کو سونے کی سرخی اور زعفران کی زردی نے ہلاک کر رکھا ہے۔

(۴۲) مَا اَقْرَبَ مَا اٰتٍ مَا اَبْعَدَ مَا فَات یعنی کتنا قریب ہے آنے والا زمانہ اور کتنا دور ہے گزرا ہوزمانہ۔

(۴۳) عمل بغیر علم کے سقیم و بیمار اور علم بغیر عمل کے عقیم و بے کار ہے

(۴۴) عزتِ دنیا مال سے ہے اور عزت آخرت اعمال سے ہے۔

(۴۵) تعجب ہے اس پر جو موت کو حق جانتا ہے اور پھر ہنستا ہے

(۴۶) تعجب ہے اس پر جو شیطان کو دشمن جانتا ہے پھر اس کی اطاعت کرتا ہے۔

(۴۷) تعجب ہے اس پر جو دنیا کو فانی جانتا ہے اور پھر اس کی رغبت رکھتا ہے۔

(۴۸) تعجب ہے اس پر جو دوزخ کو حق جانتا ہے اور پھر گناہ کرتا ہے۔

(۴۹) زبان کی لغزش پاؤں کی لغزش سے بہت زیادہ خطرناک ہے۔

(۵۰) شرافت عقل وادب سے ہے نہ کہ مال ونسب سے ہے۔

(۵۱) گناہوں پر نادم ہونا ان کو مٹا دیتا ہے اور نیکیوں پر مغرور ہونا ان کو برباد کر دیتا ہے۔

(۵۲) زمانہ کے پل پل کے اندر آفات پوشیدہ ہیں۔

(۵۳) جس شخص کو علم غنی و بے پروا نہیں کرتا وہ مال سے کبھی مستغنی نہیں ہوسکتا۔

(۵۴) گناہ ناسور ہے اگر ترک نہ کرو تو برابر بڑھتا رہے گا۔

(۵۵) نفس اللہ کا مخالف ہے اور اس کی مخالفت اللہ کی اطاعت ہے۔

(۵۶) ظالم مظلوم کی دنیا بگاڑتا ہے۔ اور اپنی آخرت۔

(۵۷) اللہ تعالیٰ کی اطاعت قلب سے ہوتی ہے قالب سے نہیں۔

(۵۸) خالی تمنیٰ حماقت کا جنگل ہے جس میں احمق ہی مارا مارا پھرتا ہے۔

(۵۹) مَرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو۔

(۶۰) کھوپڑیوں کے پیالے ہوس کی بنا پر کبھی پُر نہیں ہوتے کیونکہ الٹا پیالہ کبھی نہیں بھرتا۔

(۶۱)۔ دنیا میں دو چیزیں پسندیدہ ہیں سخن دل پذیر اور دل سخن پذیر۔ (ماخوذ از کتب مختلف)

(۶۱) جو لوگ عقلمند ہوتے ہیں وہ مذاق کی بات میں سے بھی نصیحت حاصل کر لیتے ہیں۔

(۶۲) گندے ماحول میں کسی بھلے کا پیدا ہونا ایک تعجب خیز بات ہے لیکن گندے ماحول میں پیدا شدہ نیک انسان راسخ العقیدہ ہوتا ہے۔

(۶۳) یاد رکھو جہالت کے اقرار کی ذلت جہالت کے فخر سے بہت بہتر ہے۔

(۶۴) دعا کیا کرو کہ اے اللہ برے کاموں کے عیب کو ہم سے مخفی نہ رکھ اور نیک کام میں کوئی عیب رونما نہ کر۔

(۶۵) جب سننے والے میں اہلیت نہ ہو تو خاموشی بہتر ہے۔ اسرار و حکم نا اہلوں کو نہیں سنائے جاتے۔

(۶۶) زمین کی اچھائی یا برائی کا معیار اس کی پیداوار ہے۔ خیالات دل کی زمین کی پیداوار ہیں ان سے دل کی اچھائی برائی معلوم ہو جائے گی۔

(۶۷) انسان کو اس کے اخلاق اور اس کے کارناموں سے پہچان، محض صورت اور بڑے نام سے دھوکا نہ کھا۔

(۶۸) احسان اور کار خیر کبھی مردہ نہیں ہوتے، محسن مرجاتا ہے لیکن اس کا احسان زندہ رہتا ہے اسی طرح ظلم زندہ رہتا ہے اور ظالم مرجاتا ہے۔

(۶۹) انسان کی حرص اس کے برے اعمال کو خوش نما کر کے پیش کر دیتی ہے۔ کوئلہ کالا ہوتا ہے آگ اسے سرخ بنا دیتی ہے جب آگ کا اثر ختم ہو جاتا ہے تو پھر کالا پن نمودار ہو جاتا ہے۔

(۷۰) حمام کا ملازم پانی گرم کرنے والی بھٹی میں گوبر اور کوڑا کرکٹ ڈالتا ہے اور ہمیشہ گندہ رہتا ہے، حالانکہ آنے والے نہا کر اپنا میل کچیل صاف کر کے نکلتے ہیں۔ اس دنیا کا مال بھٹی کے ایندھن کی طرح، دنیادار بھٹی کے ملازم کی طرح، اور متقی حمام میں نہانے والے کی طرح ہیں۔ متقی اس دنیا کے حمام سے نہا کر پاک صاف ہو کر نکلتے ہیں، دنیاداروں میں دولت کی حرص نہ ہوتی تو یہ بھٹی گرم نہ ہوتی۔

(۷۱) گوبر جمع کرنا اگرچہ کوئی فخر کی بات نہیں ہے لیکن بھٹی والوں میں یہ فخر ہی کی بات ہے۔ وہ ایک دوسرے کے مقابلے میں کہتے ہیں کہ تو نے چھ ٹوکرے جمع کئے ہیں تو میں نے بیس ٹوکرے جمع کئے ہیں۔ یہ دنیاداروں کی حالت ہے۔

(۷۲) اندھے پر مشک نچھاور کرو گے تو وہ یہی سمجھے گا کہ وہ میرے بدن کی خوشبو ہے کسی کا کوئی احسان نہیں ہے۔

(۷۳) نااہل کے ہاتھ میں علم و مال اور مرتبہ ایسا ہی تباہ کن ہے جیسے ڈاکو کے ہاتھ میں تلوار۔

(۷۴) انسان کی آنکھ کو حیوانات کی آنکھ پر یہی فضیلت حاصل ہے کہ انسان انجام پر بھی نگاہ رکھ سکتا ہے۔

(۷۵) انسان وہی ہے جو اپنے خالق کو پہچان لے بہت سے انسان شکل میں انسان ہیں لیکن ان میں انسانیت بالکل نہیں ہے۔

(۷۶) اے انسان ہر راز کسی نہ کسی وقت ظاہر ہو کر رہتا ہے اس لیے بدی کا بیج نہ بو کیونکہ وہ ضرور اگے گا۔

(۷۷) جب تک ابر روتا نہیں ہے چمن کب مسکراتا ہے بچہ روتا ہے تو ماں کے اندر دودھ جوش مارتا ہے کیا تو نہیں جانتا کہ وہ جس نے ماؤں کو دودھ دیا ہے وہ بھی بغیر روئے دودھ نہیں دیتا، رحمتِ خداوندی بغیر آہ وزاری متوجہ نہیں ہوتی۔

(۷۸) بھائی عمل کی حقیقت یہ ہے کہ عمل کے ہوتے ہوئے عمل کو ہیچ سمجھے اور خدا کی رحمت پر بھروسہ کرے یہی اہل محبت کا راستہ ہے۔

(۷۹) سورج کو اللہ تعالیٰ جو روشنی عطا کرتا ہے وہ دوسروں کو عطا کر دیتا ہے۔

(۸۰) مصیبت میں پھنسا ہوا انسان بہتر ہے کہ اسے مالک یاد رہے اس امن سے جو اسے بے فکر اور سرکش بنا دے۔

(۸۱) لذت کا مدار خارجی اسباب پر نہیں ہے سکون قلب پر ہے دولت اور شان وشکوت میں لذت کی تلاش بے وقوفی ہے۔ جسے اللہ قلبی سکون عطا فرما دیتا ہے اسے مسجد کے کونے میں مست رکھتا ہے ورنہ چمن میں بھی رنجیدہ ہوتا ہے۔

(۸۲) یہ بات اچھی طرح سمجھ لو کہ تن پروری روح پروری نہیں ہے،

(۸۳) شریعت کی پابندی کے بغیر فقیری عین مکاری ہے۔

(۸۴) دنیاوی حس کی تندرستی طبیب سے معلوم کرو اور آخرت کی حس کی تندرستی شیخ کامل سے معلوم کرو۔ اُس حس کی تندرستی بدن کی تندرستی سے ہے اور اِس حس کی تندرستی بدن کی شکستگی سے ہے۔

(۸۴) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اپنا راز چھپایا وہ جلد مراد کو پہنچا۔ دانہ زمین میں چھپتا ہے تو درخت بنتا ہے۔

(۸۵) انسان میں بے غرضی ہو تو معاملہ واضح ہو جاتا ہے۔ خلوص جہل کو علم سے بدل دیتا ہے اور خود غرضی بڑے سے بڑے عالم کو جاہل بنا دیتی ہے۔

(۸۶) نصیحت کا دودھ محبت اور صاف دلی سے جوش میں آتا ہے۔

(۸۷) کسی میں کوئی عیب ہو بھی تو اسے ننگا نہیں کرنا چاہیے۔

(۸۸) صرف وہی دعا گناہ مٹاتی ہے جو سوزشِ دل اور آنسوؤں سے ہو کیونکہ پھل پکنے کیلئے گرمی اور پانی کی ضرورت ہوتی ہے اور اعمال کا پھل دل کی گرمی اور انکھوں کے آنسوؤں سے پکتا ہے۔

(۸۹) لقمے کی تلاش میں دوزخ کا لقمہ نہ بنو۔

(۹۰) جب منہ سے پیاز کی بو آرہی ہو تو مشک کھانے کی شیخی نہیں بگھارنی چاہیے۔

(۹۱) فقر میں انسان کو بہت سے گناہوں پر قدرت نہیں رہتی اس لئے فقر باعث فخر ہے۔

(۹۲) ہمت بلند رکھو بلند چوٹی پر روشنی پہلے چمکتی ہے۔

(۹۳) چڑیا بھی اپنے پھنسنے کے خوف سے اِدھر اُدھر کو دیکھ لیتی ہے تُو چڑیا سے کم نہ بن

(۶۱ تا ۹۳ از کتاب حکمتِ رومی)

525: ضرور کرو

(۱) جوانی میں عبادت (۲) ماں باپ کی خدمت

(۳) صدقہ و خیرات (۴) بڑوں کا ادب۔

(۵) چھوٹوں پر شفقت (۶) سچی دوستی

(۷) دستر خوان کو وسیع۔

526: کبھی نہ مار

☆ ماں باپ کا دل ☆ کسی کمزور کو ☆ کسی کا حق ☆ کسی کے بچے کو

527: دور رہے گا

☆ بدمزاج محبتؐ سے ☆ بدمعاملہ عزت سے ☆ بے ادب خوش نصیبی سے
☆ لالچی اطمینان سے ☆ آرام طلب ترقی سے ☆ حریص دل کے چین سے۔

528: نہیں چلتی

☆ جاہل کے سامنے عقلمند کی دلیل ☆ مالدار کے سامنے غریب کی بات
☆ خیالات کی دنیا پر کسی کی حکومت ☆ ظالم کے سامنے کسی کی حجت ☆ دولت
کے سامنے کوئی حکمت ☆ رذیل کے سامنے شرافت ☆ ضدی کے سامنے
منت۔ (احباب سے اخذ کردہ)

529: کیسے پائیں گے؟

اللہ تعالیٰ نے چھ چیزوں کو چھ چیزوں میں چھپا رکھا ہے لیکن لوگ انہیں کہیں اور
تلاش کرتے ہیں اس لئے ناکام رہتے ہیں۔
(۱) علم کو بھوک اور سفر میں چھپا رکھا ہے لیکن لوگ اسے وطن اور شکم سیری میں تلاش
کرتے ہیں۔
(۲) راحت کو جنت میں چھپا رکھا ہے مگر لوگ اسے دنیا میں تلاش کرتے ہیں۔
(۳) عزت کو شب بیداری میں چھپا رکھا ہے لیکن لوگ اسے سلاطین کے درباروں
میں تلاش کرتے ہیں۔
(۴) دعا کی قبولیت لقمہ حلال میں چھپا رکھا ہے مگر لوگ لقمہ حرام میں تلاش کرتے ہیں۔
(۵) بلندی کو تواضع اور انکساری میں چھپا رکھا ہے لیکن لوگ غرور میں تلاش کرتے
ہیں۔

(۶) تونگری کو قناعت میں چھپا رکھا ہے مگر لوگ اسے حرص میں تلاش کرتے ہیں۔

530: خاموشی

☆ عبادت ہے بغیر محنت کے ☆ ہیبت ہے بغیر سلطنت کے ☆ قلعہ ہے بغیر دیوار کے ☆ فتحیابی ہے بغیر ہتھیار کے ☆ آرام ہے کراماً کاتبین کا ☆ شیوہ ہے عاجزی کا ☆ دبدبہ ہے حاکموں کا ☆ مخزن ہے حکمتوں کا ☆ جواب ہے جاہلوں کا۔

531: مسکراھٹ

☆ زندگی کا دوسرا نام ہے ☆ شخصیت کا آئینہ دار ہے ☆ دل اور دوستی کی کنجی ہے ☆ پیار کی پہلی زبان ہے ☆ زندہ دلی کا نشان ہے ☆ مایوسی میں روشنی کی کرن ہے ☆ اس پر خرچ کچھ نہیں لیکن منافع بے شمار ہیں۔

532: موت

☆ موت ایک دروازہ ہے جس میں سے ہر ایک نے گزرنا ہے ☆ زندگی ختم ہو جاتی ہے مگر موت کا عرصہ دراز ہوتا ہے ☆ موت ایک میٹھی نیند ہے جو سوتا ہے وہ بیدار نہیں ہوتا ☆ موت سے ڈرنا بزدلی ہے موت کی یاد انسان کو نیک بناتی ہے ☆ موت ایک اچھا استاد ہے جس سے ہم بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں ☆ موت مٹی کا ایک کھلونا ہے جو ٹوٹ جائے تو بن نہیں سکتا ☆ موت اصل زندگی کی ابتداء ہے ☆ موت ایک نادیدہ ساتھی ہے

موت آکے تجھے ان فقیروں سے لینا ھے کیا
مرنے سے پھلے ھی یہ لوگ مرجاتے ھیں
اب تو گھبرا کے کھتے ھیں کہ مرجائیں گے
مرکر بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے

533: دوست کی مدد

☆ نہ کہے اور کردے یہ خصلت جوانمردوں کی ہے۔ ☆ کہے اور نہ کرے یہ خصلت منافقوں کی ہے۔ ☆ کہے اور کردے یہ خصلت سوداگروں کی ہے۔ ☆ نہ کہے اور نہ کرے یہ خصلت پس ہمتوں کی ہے۔ ☆ نہ کرے اور نہ کسی کو کرنے دے یہ خصلت رذیلوں کی ہے۔ ☆ تھوڑی کرے اور بہت احسان چاہے یہ خصلت کمینوں کی ہے۔ ☆ بہت کرے اور بھول جائے یہ خصلت اعلیٰ ظرفوں کی ہے۔

534: خطرناک غلطیاں

☆ اپنا راز کسی کو بتا کر اس کو پوشیدہ رکھنے کی درخواست کرنا۔ ☆ اس نیت سے عیب کرنا کہ چند مرتبہ کر کے چھوڑ دونگا۔ ☆ اپنی آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا اور کسی خدائی عطیئے کا امیدوار ہونا۔ ☆ انسان کے متعلق ظاہری شکل وصورت دیکھ کر رائے قائم کر لینا۔ ☆ اپنے والدین کی خدمت نہ کرنا اور اپنی اولاد سے خدمت کی توقع رکھنا۔ ☆ جو کام خود سے نہ ہو سکے سب کیلئے ناممکن سمجھنا۔ ☆ بے کاری میں آئندہ کیلئے پلاؤ پکانا اور خوش ہونا اپنے آپ کو سب سے عقلمند سمجھنا

(مختلف رسائل کا نچوڑ)

535: عورت

☆ عورت حیا کا مجسمہ ہے اور خدا کی نعمتوں میں سے ایک بڑی نعمت ہے۔ (پاکستان)
☆ عورت کی زبان کی طاقت سے ہی بم بنانے کا خیال پیدا ہوا۔ (امریکہ)
☆ عورت کے بغیر گھر میں برکتیں نازل نہیں ہوتیں۔ (ترکی)
☆ انسان کی کامیابیوں اور ناکامیوں میں عورت کا بڑا دخل ہے۔ (اسٹریلیا)
☆ روتی ہوئی عورت اور ہنستے ہوئے مرد پر کبھی یقین نہ کرو۔ (روس)
☆ خوبصورت عورت اور سرخ مرچ سے ہوشیار رہو۔ (جاپان)
☆ عورت اور خربوزے کا انتخاب بے حد مشکل ہوتا ہے۔ (فرانس)
☆ عورت کا پیار اس چشمے کی مانند ہے جو کبھی خشک نہیں ہوتا۔ (ایران)
☆ کامیاب زندگی گزارنا چاہتے ہو تو عورت کی باتوں کی مخالفت کرو۔ (کویت)
☆ عورت کا دل جتنی نرمی سے پیار کرتا ہے اتنی ہی سختی سے انتقام لیتا ہے۔ (بھارت)
☆ عورت ہر روپ میں ہمارے لئے قابل احترام ہے۔ (عرب)

536: حقیقت دنیا

چہ می پرسی عزیزِ من حقیقت حال دنیا را
کہ کس نکشود ونکشاید بحکمت ایں معمارا

دنیا: ۔ایک طور ہے جو ہزاروں موسیٰ علیہ السلام دیکھ چکا ہے۔ یہ ایک دَیر ہے جو ہزاروں عیسیٰ علیہ السلام دیکھ چکا ہے۔ یہ ایک قصر ہے جس میں ہزاروں قیصر رہ چکے ہیں۔ یہ ایک طاق ہے جو ہزاروں کسریٰ دیکھ چکا ہے

آنچہ دیدی برقرار خود نماند
آنچہ بینی ہم نماند برقرار

دنیا : ایک خواب ہے اور عدم اس کی تعبیر ہے۔ صیدِ اجل ہے خواہ جوان ہے یا پیر ہے۔ روئے زمین اور زیرِ زمین انسانوں سے پُر ہے۔ گویا یہ صفحۂ خاک دورویہ تصویر ہے۔

دنیا : اپنے پرستاروں کے ساتھ کچھ رحم ورعایت نہیں کرتی۔ آگ آتش پرست کو بھی جلائے بغیر نہیں چھوڑتی۔

طبیبوں سے میں کیا پوچھوں علاج دردِ دل اپنا
مرض جب زندگی خود ہو تو پھر اس کی دوا کیا ھے۔

دنیا : ایک گلزار ہے جس کا ہر ایک گل پُر خار ہے۔ طُرفہ یہ کہ اس گل کو بھی نہ ثبات ہے نہ قرار ہے۔

دنیا : میں اگر کوئی محنت کا قدر دان ہوتا تو گدھا سب سے زیادہ قابل قدر ہوتا۔

دنیا : میں مرگ کا خوف اور رزق کا غم نہ کر، کیونکہ ہر دو ناچار اپنے وقت پر ضرور پہنچیں گے۔

دنیا : میں ناتوانوں کے ساتھ دوستی سرمایۂ روشن دلی ہے۔ موم دھاگے کے ساتھ مل کر شمع بن جاتی ہے۔

دنیا : ایک خس پوش کنواں ہے عقلمندوں کو احتیاط سے قدم رکھنا چاہیے۔ دنیا کی خوشیاں آگ میں کانٹوں کا چٹخنا ہے۔

دنیا پرستوں کا قول:۔

دنیا کے جو مزے ہیں ہرگز وہ کم نہ ہوں گے
چرچے یہی رہیں گے افسوس ہم نہ ہوں گے

.............لیکن حقیقت یہ ہے.............

دنیا کے جو الم ہیں ہرگز وہ کم نہ ہوں گے
صدمے یہی رہیں گے صد شکر ہم نہ ہوں گے۔

(کتاب مخزن اخلاق ص ۳۹۵)

537:انمول ھیرا

میرے استادِ محترم علامہ قاضی عبدالدائم صاحب نہایت ہی ذہین، خوش گفتار، عالی کردار اور مرنجاں مرنج شخص ہیں۔ دورانِ سبق ان کے ساتھ مختلف موضوعات پر بحث وتمحیص ہوتی تھی۔ اچھی اور مدلّل بات پر ہمیں داد دیتے اور خلافِ ادب بات کہیں اتفاقاً درمیان میں آجاتی تو بڑی فراخ دلی سے ہضم فرمالیتے۔ ان کی تربیت کی بدولت آج ہمیں کچھ لکھنے پڑھنے کا شعور سا حاصل ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدارین آمین.

اس محترم ہستی کا ایک ایسا استفتاء میرے پاس محفوظ ہے جو کہ بلا ریب وفریب دُرِّ نایاب ہے جس کی طباعت واشاعت نہایت لازمی ہے تاکہ ہر قاری اس سے مستفید ہوسکے۔ اس کا پسِ منظر کچھ یوں ہے کہ جس وقت میں مدرسہ ربانیہ ہری پور میں خیالی، قاضی، حماسہ اور مطول وغیرہ کتب پڑھتا تھا اس وقت ہم چند ساتھی عصر کے وقت تجوید پڑھنے کیلئے محترم قاری نورالحق صاحب کی خدمت میں ٹی اینڈ ٹی کالونی جایا کرتے تھے۔

(ہمارے ساتھ محلے کا ایک رفیق الف دین بھی تھا جن کے نام پر استفتاء شائع کیا گیا ہے۔)

ایک دن قاضی صاحب نے ایک پیچیدہ اور لاینحل قسم کا استفتاء ہمیں تھما کر فرمایا کہ قاری صاحب سے اس کا جواب لکھوا لاؤ۔ جب قاری صاحب کی خدمت میں حاضر ہوکر ہم نے وہ استفتاء دکھایا تو قاری صاحب نے کافی غور وخوض کے بعد فرمایا کہ یہ باریک ترین مسئلہ ہے کیوں نہ قاری اظہار احمد صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ اور

قاری رحیم بخش صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں ارسال کیا جائے تا کہ وہ اس مسئلے کا کما حقہ جواب دیں کیونکہ فی الوقت یہ دونوں ماہرین فن میں سے شمار ہوتے ہیں۔ چنانچہ ہم نے فوری تعمیلِ حکم کرتے ہوئے بذریعہ ڈاک وہ استفتاء ہر دو حضرات کو ارسال کیا۔ چند دنوں کے بعد قاری اظہار احمد تھانوی صاحب کا جواب آیا جو کہ قاضی صاحب کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ چونکہ اصل مسئلے کا جواب دینے کی بجائے صرف نکتوں کی وضاحت کی گئی تھی جس سے مکمل عقدہ کشائی نہیں ہوئی لہٰذا قاضی صاحب کی تسلی بھی نہیں ہوئی۔ قاری رحیم بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے بھی کوئی لائعم والا جواب نہیں آیا جس کی بدولت ہمیں کافی خفت اٹھانی پڑی۔

آخر میں نے سوچا کہ کیوں نہ اپنی طرف سے کچھ رطب یا بس ملا کر جواب لکھا جائے اور اس پر نام قاری رحیم بخش صاحب کا تحریر کیا جائے ''شاید کہ اتر جائے تیرے دل میں میری بات'' کے مصداق یہ جواب تیر بہدف ثابت ہو جائے چنانچہ میں نے خفیہ طور پر چند ٹوٹے پھوٹے الفاظ جمع کر کے یہ جواب تیار کیا اور نیچے قاری رحیم بخش صاحب کا اسم گرامی لکھ کر استاد محترم قاضی صاحب کے سامنے پیش کیا۔ میرا دل کانپ رہا تھا بدن پر کپکپی طاری تھی کہ خدا جانے استاد محترم کیا فرمائیں گے؟ لیکن جونہی قاضی صاحب کے دہن مبارک سے یہ الفاظ نکلے کہ ''قاری رحیم بخش کا جواب (سابقہ کی نسبت) تسلی بخش ہے البتہ اس کی اردو پٹھانوں کی طرح کمزور ہے'' تو میں خوشی سے پھولے نہ سمایا اور اللہ تعالیٰ کا شکر بجالایا کہ اس نوعمری میں بھی اللہ تعالیٰ نے اس ہیچمدان وناتوان سے اتنا بھاری کام لیا فللہ الحمد۔

(نوٹ۔ استفتاء کے جوابات کے متعلق استاد محترم اپنی رائے محفوظ رکھتے ہیں۔)

538: استفتاء

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

کیا فرماتے ہیں علماء قرأۃ اس مسئلہ میں کہ زید نے عمر سے پوچھا کہ ''ض'' کو جب اپنے مخرج سے تمام صفات کو ملحوظ رکھ کر ادا کیا جائے تو اس کی آواز مشابہ بالظاء ہوگی یا مشابہ بالدال ہوگی؟ عمر نے جواب دیا کہ جب ''ض'' کو اپنے مخرج میں تمام صفات کو ملحوظ رکھ کر ادا کیا جائے تو اس کی آواز یقیناً ظا کے ساتھ مشابہ ہوگی دال کے ساتھ ہرگز نہیں ہوگی۔ اس پر اس نے دلیل یہ پیش کی کہ چونکہ ''ض'' بغیر وصف استطالت کے ظا کے ساتھ تمام صفات میں شریک ہے اور ضابطہ یہ ہے ''کہ جو حرف کسی حرف کے ساتھ جتنی زیادہ صفتوں میں شریک ہوگا اتنا ہی وہ اس حرف کے زیادہ مشابہ ہوگا'' سبیل الرشاد ص ۱۸ اس لئے ''ض''، ''ظ'' کے مشابہ ہوگا۔

اور چونکہ ''ض'' سوائے صفت اصمات اور جہر کے کسی بھی صفت میں دال کے ساتھ شریک نہیں ''لہٰذا صفات کے اس اختلاف کی وجہ سے ان دونوں کی آوازیں ایک دوسرے سے مختلف اور متبائن ہوں گی'' سبیل الرشاد ص ۲۰ اس لئے ''ض''، ''د'' کے مشابہ نہیں ہوگا۔ زید نے کہا یہ دونوں ضابطے، پہلا یہ کہ جتنی زیادہ صفتوں میں اشتراک ہوگا اتنا ہی تشابہ زیادہ ہوگا، اور دوسرا یہ کہ جتنا صفات میں اختلاف ہوگا اتنا ہی دو حرفوں کی آواز میں اختلاف ہوگا، صفاتِ حروف کو مدنظر رکھنے کے بعد صحیح نہیں معلوم ہوتے۔

پہلے ضابطے پر یہ اعتراض ہے کہ بہت سے ایسے حروف ہیں جو صفات میں شریک ہیں لیکن ان کی آواز میں تشابہ نہیں ہے۔

مثلاً...... ''ک''، مہموسہ، شدیدہ، مستفلہ، منفتحہ، مصمتہ ہے۔ اور......

''ت''، مہموسہ شدیدہ، مستفلہ، منفتحہ، مصمتہ ہے۔

کیا صفات کے اشتراک کی وجہ سے "ک" اور "ت" میں کوئی تشابہ ہے؟

یا مثلاً...... "ح" مہموسہ، رخوہ، مستفلہ، منفتحہ، مصمتہ ہے اور......

"ث" مہموسہ رخوہ، مستفلہ، منفتحہ، مصمتہ ہے۔

کیا کوئی صوتی تشابہ ہے؟

یا مثلاً...... "ج" شدیدہ، مجہورہ، مستفلہ، منفتحہ، مصمتہ مقلقلہ ہے اور

"د" شدیدہ، مجہورہ، مستفلہ، منفتحہ، مصمتہ، مقلقلہ ہے۔

چھ صفات میں اشتراک اور صوتی تشابہ مفقود۔

"ض" اور "ظ" میں تو پھر بھی استطالت کا فرق ہے جب کہ مندرجہ بالا حروف تمام صفات ذاتیہ میں مشابہ ہیں اس کے باوجود ان میں قطعاً صوتی تشابہ نہیں ہے معلوم ہوا کہ یہ ضابطہ کہ جتنی زیادہ صفتوں میں اشتراک ہوگا اتنا ہی تشابہ زیادہ ہوگا صحیح نہیں ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ مندرجہ بالا حروف میں اگرچہ صفاتی اشتراک ہے لیکن مخارج جدا جدا ہیں اس لئے صوتی تشابہ پیدا نہیں ہوتا۔ تو عرض یہ ہے کہ مخرج تو "ض" اور "ظ" کا بھی جدا ہے کہاں حافہ لسان و راضراس علیا اور کہاں زبان کی نوک اور ثنایا علیا کا سرا؟

دوسرے ضابطے "یعنی جتنا صفات میں اختلاف ہوگا اتنا ہی صوتی تشابہ کم ہوگا" پر یہ اعتراض ہے کہ چند حروف صفات میں اختلاف کے باوجود صوتی مشابہت رکھتے ہیں۔

مثلاً...... "ط" شدیدہ مجہورہ مستعلیہ مطبقہ مصمتہ مقلقلہ ہے اور

"ت" شدیدہ مہموسہ مستفلہ منفتحہ مصمتہ غیر مقلقلہ ہے۔

یہ دونوں سوائے وصف شدت اور اصمات کے تمام صفات میں مختلف ہیں اس کے باوجود ان میں صوتی تشابہ موجود ہے اس لئے دوسرا ضابطہ بھی صحیح نہ ہوا۔

اگر یہ کہا جائے کہ ان میں تشابہ اتحادِ مخرج کی وجہ سے ہے تو عرض یہ ہے کہ اسی

مخرج سے دال بھی ادا ہوتی ہے لیکن اس کا صوتی تشابہ کسی کے ساتھ نہیں ہے باوجود یہ کہ وہ چار صفات جہر، شدت اصمات اور قلقلہ میں ''ط'' کے ساتھ اور چار صفات شدت، استفال، انفتاح، اصمات میں ''ت'' کے ساتھ مشابہ ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ عمر کا جواب صحیح ہے یا نہیں؟ اگر صحیح ہے تو زید کے اعتراضات کا کیا جواب ہے؟ زید کے اعتراضات کا مسکت اور مفصل جواب مرحمت فرما کر ممنون فرمائیں۔

بینوا بالتفصیل تستحقوا الاجر الجزیل عندالملک الجلیل

المستفتی

الف دین محلّہ عیدگاہ، خانقاہ نقشبندیہ

مجددیہ ریلوے اسٹیشن، ہری پور (ہزارہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جواب (اول)

سبیل الرشاد یا اور کسی مصنف نے اگر یہ بات کہی ہے کہ ضاد کو ظاء سے تشابہ اشتراک صفات کی وجہ سے ہے یہ محض ایک نکتہ ہے جو دال یا ظاء میں سے کسی ایک حرف سے صوتی بُعد اور ایک حرف سے صوتی قُرب کو سمجھانے کیلئے اختیار کر لیا گیا ہے۔ یعنی یہ نکتہ مختص بموضعہٖ ہے نہ بطور کلیہ اور قاعدہ کے ہے اور نہ ضاد کے تشابہ بالظاء کی علت حقیقی ہے۔

نکتہ اور علت میں فرق ہوتا ہے نکتہ سے محض تفنّن اور تفہیم مسئلہ مقصود ہوتا ہے اور علت اصلی وجہ کو کہتے ہیں۔ مثلاً سورہ برآءۃ کے شروع میں بسم اللہ نہ ہونے کی حکمت بطور نکتہ کے یہ بیان کی گئی ہے کہ اس سورۃ میں کفار سے قتال کا حکم نازل ہوا ہے لہٰذا بسم اللہ جو رحمتِ خداوندی پر مشتمل ہے کا جوڑ قتال بالسیف کے ساتھ نہیں بیٹھتا کیونکہ قتال غضب الٰہی کی علامت ہے

یہ محض نکتہ ہے علت نہیں ورنہ لازم آئے گا کہ جن جن سورتوں میں کفار سے جہاد وقتال کا حکم نازل ہوا ہے ان تمام سورتوں کے شروع میں بسم اللہ نہ ہونی چاہیے۔ اصلی علت بسم اللہ کا اس جگہ نازل نہ ہونا ہے لہٰذا جہاں نازل ہوئی پڑھی جائے گی اور جہاں نازل نہیں ہوئی نہیں پڑھی جائے گی۔

لہٰذا وہ تمام صفاتی تقابل جو صفحاتِ گذشتہ میں دیا گیا ہے اور اعتراض کیا گیا ہے سب ختم ہوا اور بے معنیٰ بات ہوگئی۔ کوئی ضروری نہیں کہ جیم اور دال میں مثلاً یا حروف مذلقہ میں یا اور کسی دو یا زیادہ حرفوں میں اشتراکِ صفاتِ کلیہ یا اکثریہ ہو تو صوتی تشابہ

ہونا چاہئیے یہ بات اسی جگہ ختم کیجئے فضول ہے۔

اصل جواب اگر ہم سے پوچھا جاتا کہ پھر ضاد کا تشابہ بالظاء یا بالدال کس سے ہے اور کیوں ہے؟ تو ضرور جواب دیا جاتا۔ مگر یہ سوال نہیں کیا گیا ہے لہٰذا جواب بھی نہیں لکھا جاتا ہے۔

فقط

اظہار احمد تھانوی

مدرسہ تجوید القرآن موتی بازار لاہور

۱۹ ذوالحجہ ۱۳۹۸ھ
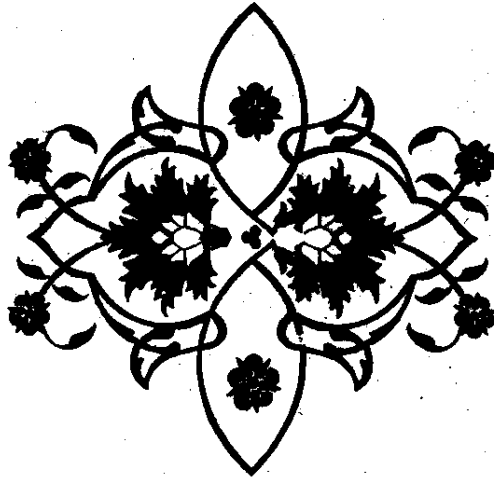
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جواب (ثانی)

جہاں تک علم قرأت کا تعلق ہے تو اس میں کسی حرف کا دوسرے حرف کے ساتھ کوئی صوتی تشابہ نہیں کیونکہ ہر حرف علیحدہ، مخرج رکھتا ہے اور جو حروف متحد المخرج یا قریب المخرج ہیں تو ان کی صفات جدا جدا ہیں۔ اس لئے اگر کسی حرف کو اپنے مخرج سے اپنی تمام صفات کے ساتھ ادا کیا جائے تو یقیناً اس کی آواز باقی تمام حروف سے ممتاز ہوگی ورنہ تجوید کے خلاف پڑھنے والے حضرات تو ضاد اور ظاء کو درکنار اور کئی ایسے حروف میں تشابہ کر دیتے ہیں جو کہ آپس میں یا تو متحد المخرج یا قریب المخرج ہیں اور تمام نہیں تو ایک دو صفات میں بھی شریک ہیں۔ مثلاً س، ث اور ص۔ ت اور ط۔ ح اور ہ۔ ع اور ء۔ ق اور ک وغیرہ۔ تو کیا یہ ضروری ہے کہ مندرجہ بالا حروف میں ضرور کوئی صوتی تشابہ ہے تا کہ اس کی علت ڈھونڈی جائے۔ ہرگز نہیں بلکہ ادا کرنے والے سے صحیح ادا نہ ہوا اس لئے آواز میں التباس پیدا ہوا۔

اسی طرح اگر کوئی ایسا حرف ہو جو کہ قراء حضرات بھی بمشکل آدا کرسکیں جیسا کہ حرفِ مطلوب (ض) ہے۔ اس کو فن قرأت میں اصعب الحروف کہا جاتا ہے اور اس کے تلفظ کا جھگڑا تقریباً خیر القرون سے چلا آرہا ہے تو ایسے حرف میں ضرور کسی ایسے حرف کے ساتھ صوتی تشابہ ہوگا جو کہ اس کے ساتھ باقی تمام حروف کی بنسبت زیادہ مشترک فی الصفات ہو اور وہ حرف ظاء ہے۔ کیونکہ بغیر استطالت کے باقی تمام صفات میں یہ دونوں حروف مشترک ہیں۔ جیسا کہ مندرجہ بالا حروف بھی بعض بعض کے ساتھ مخرج یا بعض صفات میں شریک ہیں۔

لہٰذا عمر کا یہ جواب ٹھیک ہے کہ صوتی تشابہ کیلئے ضروری ہے کہ (۱) اشتراک فی الصفات یا (۲) اتحاد فی المخرج ہو

عمر بے چارے نے تشابہ صوتی کی علتیں واسباب تو بتادیئے لیکن ان اسباب کے مؤثر ہونے کی شرط نہ بتاسکا جوکہ کسی حرف کا اصعب (مشکل الاداء) ہونا ہے۔اور یہ شرط حرفِ ''ض'' میں بطریقہ اتم موجود ہے کیونکہ باتفاق قراء یہ حرف اصعب الحروف ہے۔

شرطِ تاثیر لازم ہونے کی نظیر علمِ نحو میں یوں سمجھ لیجئے کہ تانیث کے غیر منصرف ہونے کیلئے علمیۃ شرط ہے یعنی یہ کلمہ کسی ذات کیلئے علم ہوگا۔اب اس شرط کو مؤثر بنانے کیلئے مزید ایک شرطِ تاثیر بھی ہے جوکہ اس علمِ مؤنث کا متحرک الاوسط یا زیادہ علیٰ ثلٰثہ یا عجمہ ہونا ہے۔پس لفظِ ھِندٌ میں باوجود یہ کہ تانیث اور علمیۃ دونوں اسباب منع صرف موجود ہیں لیکن شرطِ تاثیر (تحریک اوسط) نہ ہونے کی وجہ سے یہ کلمہ غیر منصرف نہیں ہوسکتا بلکہ منصرف رہے گا۔

خلاصہ کلام یہ ہوا کہ صوتی تشابہ کیلئے اشتراک فی الصفۃ یا اتحاد فی المخرج وغیرہ شرط ضرور ہے لیکن اس شرط کو مؤثر بنانے کیلئے ایک شرط تاثیر بھی ہے جوکہ اس حرف کا اصعب یعنی مشکل الاداء ہونا ہے۔جن حروف میں یہ شرط تاثیر یعنی صعوبۃ موجود ہے توان میں اشتراک فی الصفۃ اگرچہ کم ہو پھر بھی صوتی تشابہ ہوگا۔اور جن حروف میں صعوبۃ نہیں ہے اگرچہ وہ تمام صفات میں مشترک کیوں نہ ہوں پھر بھی ان میں صوتی تشابہ نہیں ہوگا واللہ اعلم وعلمہ اتم۔

متعلم ابو لاشئی حبیب اللہ نعمانی عفا عنہ الغنی

مدرسہ ربانیہ، ریلوے اسٹیشن، ہری پور ۲۵ صفر ۱۳۹۹ھ
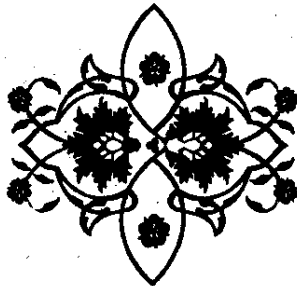
آیئے ہم ایک دوسرے کے مددگار بنیں......

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہ،

اُمید ہے کہ مزاج بخیر وعافیت ہوں گے......گرامی قدر محترم جناب

آپ اور آپ کی آراء ہمارے لئے بہت اہم ہیں۔ بہت خوشی ہوگی کہ آپ ہمیں اس کتاب سے متعلق اپنی کوئی قیمتی رائے......اصلاحی تجویز......اور مفید بات بتائیں۔

یقیناً آپ اس سلسلے میں ہمارے ساتھ تعاون فرما کر ان شاء اللہ تعالیٰ ادارے کی کتب کے معیار کو بہتر سے بہتر بنانے میں مددگار بنیں گے۔

اُمید ہے جس جذبہ سے یہ گزارش کی گئی ہے اسی جذبہ کہ تحت اس کا عملی استقبال بھی کیا جائے گا اور آپ ضرور ہمیں جواب لکھیں گے۔

◎ ٹرسٹ کی کس کس کتاب کا آپ نے مطالعہ فرمایا مثلاً ☆تحفہ دلہن......☆تحفہ دلہا......
☆ مثالی ماں......☆مثالی باپ......☆ طریقہ وصیت......☆اسمائے حسنیٰ......
☆مثالی اُستاذ کسی کو تکلیف نہ دیجیے وغیرہ؟ ______

◎ کتاب کا تعارف کیسے ہوا؟ ______

◎ کیا آپ نے اپنے محلہ کی مسجد......لائبریری......یا مدرسہ/اسکول......میں اس کتاب کو وقف کر کے یا کسی رشتہ دار وغیرہ کو تحفہ میں دے کر علم پھیلانے میں حصہ لیا؟ ______ اگر نہیں تو آج ہی یہ نیک کام شروع فرمائیں۔

◎ کتاب پڑھ کر آپ نے کیا فائدہ محسوس کیا؟ ______

◎ کتاب کی کمپوزنگ، جلد اور کاغذ کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

معمولی ہے ☐ بہتر ہے ☐ اعلیٰ ہے ☐

کتاب کی قیمت کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

سستی ہے ☐ مناسب ہے ☐ مہنگی ہے ☐

کتاب کی تیاری میں مدد کرنے والے ناشر اور پڑھنے والوں کے لئے دعائیں تو کرتے ہوں گے......

کتاب میں اگر کوئی غلطی آپ کی نظر سے گزری ہو تو مندرجہ ذیل چارٹ میں تحریر فرمادیں تو عنایت ہوگی۔

صفحہ نمبر	سطر نمبر	غلطی کی نوعیت

ڈاک پتہ

تاریخ: ____________

نام: پتہ: ____________

____

اس پتے پر خط پوسٹ فرما کر آپ بھی نیکی اور علم کے پھیلانے میں معاون بن سکتے ہیں۔
ہمت کیجیے اور اپنے مفید مشورہ اور دعا سے ادارہ کا تعاون کیجیے۔

مکتبہ بیت العلم کی اب تمام کتابیں آپ بذریعہ VP بھی منگوا سکتے ہیں۔

Bait-ul-Ilm
St-9E, Block-8, Gulshan-e-Iqbal, Karachi.
Ph: 021-4976339, Fax: 021-4972636
E-Mail: writers_panel@yahoo.com

بیت العلم
متصل الحمد مسجد ST-9E،
بلاک 8، گلشن اقبال کراچی۔
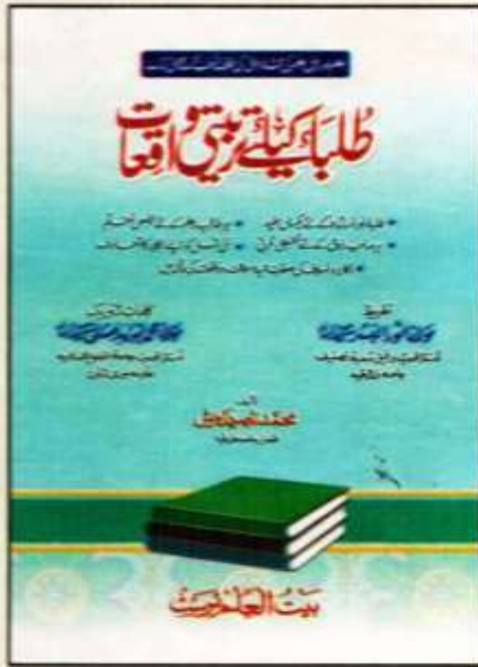
طلباء اور اساتذہ کیلئے یکساں مفید
ہر طالب علم کیلئے مخلص معلم
ہر صاحب ذوق کے لئے مشفق مربی
نئی نسل کو اپنے اکابر کا تعارف
اکابر و اسلاف کی صفات حمیدہ حالات و وقعات کی روشنی میں
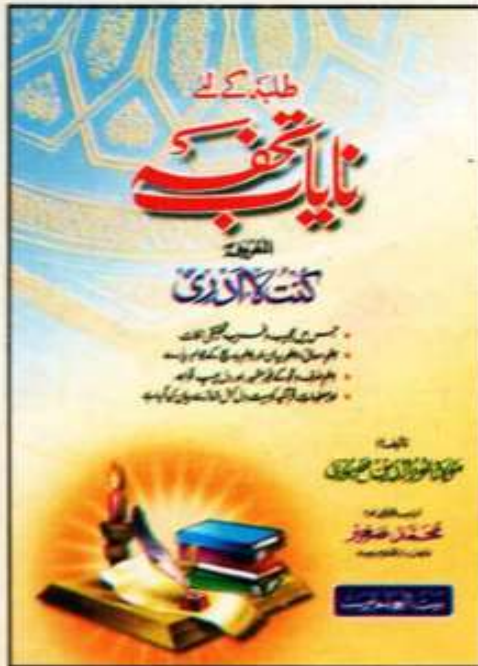
اس کتاب میں عجیب وغریب تحقیقی نکات
علم معانی، علم بیان اور علم بدیع کے جواہر پارے
علم صرف ونحو کے غیر مشہور اور دل چسپ قواعد
اور معلومات قرآنیہ کو بہت دل کش انداز سے بیان کیا گیا ہے